مکتوبات

سلطان الحقیقت حضرت فضل شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ
کے عقیدت مندوں کی طرف سے موصول ہونے والے خطوط
اور ان کے جوابات

مرتب

صاحبزادہ ڈاکٹر علی محمد
متین رفیق ملک

ادبستان ٥ لاہور

Marfat.com

مکتوبات

سلطان الحقیقت حضرت فضل شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ
کے عقیدتمندوں کی طرف سے موصول ہونے والے خطوط
اور ان کے جوابات

☆

مرتب
صاحبزادہ ڈاکٹر علی محمد
متین رفیق ملک

ادبستان

Marfat.com

111226

بیاد

سلطان الحقیقت حضرت فضل شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

اور

بانیٔ ادارہ "ادبستان" محمد رفیق ملک مرحوم و مغفور

☆

اشاعت اول	ــــــــ	اگست ۲۰۰۸ء
طباعت	ــــــــ	آفسٹ سفید کاغذ
ضخامت	ــــــــ	۱۴۴ صفحات
طابع	ــــــــ	ادبستان، لاہور
ناشر	ــــــــ	ادبستان، لاہور
قیمت	ــــــــ	[redacted]روپے

اہتمام

متین رفیق ملک

43۔ریگن روڈ عقب یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لوئر مال لاہور

Cell: 0300-4140207

Marfat.com

اقتضائے وقت

O

کشتیاں سب پار لگانے والی ہیں۔ ایک پر تو چڑھنا ہی پڑے گا۔ اگر بے حقیقت کا ساتھ ہو گا تو خود بھی بے حقیقت ہو جاؤ گے اور اگر باحقیقت کا ساتھ ہو گا تو باحقیقت ہو جاؤ گے۔

O

(سلطان الحقیقت حضرت فضل شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ)

Marfat.com

پیش لفظ

الحمد للہ میرے لئے یہ امر موجب مسرت ہے کہ میں سلطان الحقیقت حضرت فضل شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے مکتوبات کو مخلوق خدا کا مرکز نظر بنا سکا۔ میں صاحبزادہ ڈاکٹر علی محمد صاحب کا شکر گزار اور ممنون ہوں کہ انہوں نے خطوط کی تدوین میں میری راہنمائی فرمائی۔

ان مکتوبات میں وہ خطوط بھی شامل ہیں جو ماہنامہ ''احتساب'' میں شائع ہو چکے ہیں اور ان خزینہ خطوط میں کچھ خطوط ایسے بھی ملے جن کو دیمک چاٹ گئی ہے اور جو خطوط محترم ڈاکٹر علی محمد صاحب کے پاس محفوظ ہیں وہ آئندہ جلد دوم میں شامل اشاعت کئے جائیں گے۔

قارئین کرام! مکتوبات پر مشتمل یہ کتاب دیگر شائع شدہ خطوط کی کتب سے بہت مختلف اور منفرد ہے۔ وہ اس لئے کہ اس میں سلطان الحقیقت حضرت فضل شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے مکتوب الیہ کو حکمت و دانائی کی باتیں اور بہت ساری قیمتی معلومات کے علاوہ روحانی علاج و علاج بالغذا بھی بیان فرمایا ہے۔ آپ نے مشکلات و پریشانیوں کے حل میں ذکر الٰہی اور درود پاک پڑھنے کی اہمیت اور فوقیت پر زیادہ تاکید فرمائی ہے۔

جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ میں بندہ کے ساتھ ہوں اگر وہ مجھ کو اپنے دل میں یاد کرے گا تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کروں گا۔ اگر وہ مجھ کو انسانوں کی مجلس میں یاد کرے گا تو میں اس کو ملائکہ کی مجلس میں یاد کروں گا جو انسانوں کی مجلس سے بہتر ہے۔ یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ ارشاد مبارک بھی یاد آ گیا کہ اولیاء اللہ وہ لوگ ہیں جن کے دیکھنے سے خدا یاد آتا ہے۔ اولیاء اللہ کی یہ نشانی ہے کہ علاوہ فرضی عبادت کے وہ لوگ اکثر نفلی عبادت

Marfat.com

میں اور ان کے کان، آنکھیں، ہاتھ، پیر اور دیگر سب اعضاء مرضی الٰہی کے کاموں میں لگے رہتے ہیں۔

قارئین محترم! حضور پُر نور اکثر فرمایا کرتے تھے کہ اپنا کچھ بھی نہیں جو بیان ہوتا ہے اس میں ایک لفظ بھی اپنا نہیں، سب کچھ عطا ہوتا ہے۔ میں حضور پُر نور کے اس بیان کی روشنی میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ آپ کے بیان کا ایک لفظ (چاہے وہ ملفوظات کی شکل میں ہے، بیانات کی صورت میں ہے، قرآن پاک کی تفسیر کی روشنی میں ہے یا پھر خطوط کے جوابات کے سلسلے میں ہے) بھی کسی کی میراث نہیں ہے۔ یہ ایک بہت بڑا المیہ ہے کہ بعض حضرات حضور پُر نور کے بیانات کو دبائے بیٹھے ہیں۔ میں اس سے پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ اگر وہ حضرات کوئی مول چاہتے ہیں تو میں حاضر ہوں۔

چونکہ بزرگان دین اپنے عمل اور کلام کے ذریعے صحیح دین، عمل، نیکی، قناعت، انسان دوستی اور محبت کی تبلیغ کرتے ہیں، لہذا ہمیں بھی ان کی اشاعت کو تبلیغی نقطہ نظر سے شائع کرنا چاہیے، نہ کہ کاروباری۔ لہذا میں نے گرانی کے اس دور میں بھی اس ایڈیشن کی قیمت اصل لاگت کے مطابق ہی رکھی ہے۔

براہ کرم مجھے اپنی مفید آراء سے مطلع فرماتے رہا کریں۔

آپ کا خیر طلب
متین رفیق ملک

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مکتوب الیہ	تاریخ
1.	محترم شیخ محمد عبداللہ صاحب (بہاولپور)	۱۸ جون ۱۹۶۳ء
2.	محترم حسن انصاری صاحب (کراچی)	۱۵ جولائی ۱۹۶۴ء
3.	محترم حسن انصاری صاحب (کراچی)	۸ جون ۱۹۶۵ء
4.	محترم عبدالحفیظ صاحب (فیصل آباد)	۹ دسمبر ۱۹۶۵ء
5.	محترم محمد خان صاحب (کراچی)	۱۵ دسمبر ۱۹۶۵ء
6.	محترم صوفی غلام محمد صاحب (ماموں کانجن)	۱۸ فروری ۱۹۶۶ء
7.	محترم سید ریاض الحسن صاحب (کراچی)	۲۶ اپریل ۱۹۶۶ء
8.	محترم بیگ عبداللہ صاحب (مظفر آباد)	۱۸ مئی ۱۹۶۶ء
9.	محترم محمد عبدالحمید صاحب ایڈووکیٹ (بہاولپور)	یکم جولائی ۱۹۶۶ء
10.	محترم ابو مسلم صحافی صاحب (کراچی)	۲۴ نومبر ۱۹۶۶ء
11.	محترم پروفیسر حافظ نذرالاسلام صاحب (ونجاری)	۱۸ اپریل ۱۹۷۰ء
12.	محترم نذیر احمد بھٹی صاحب (ڈہرکی، سندھ)	۱۶ فروری ۱۹۷۱ء
13.	محترمہ رابعہ خاتون صاحبہ (چوآسیدن شاہ)	۱۳ اپریل ۱۹۷۱ء
14.	محترم ظفر اقبال صاحب (دریا خان)	۲۲ مئی ۱۹۷۱ء
15.	محترم محمد اقبال صاحب (ملکہ ہانس، ساہیوال)	۲۳ مئی ۱۹۷۱ء
16.	محترم محمد محمود صاحب (فیصل آباد)	۲۸ مئی ۱۹۷۱ء
17.	محترم سعید احمد خان صاحب (پشاور)	۲۸ مئی ۱۹۷۱ء
18.	محترم کے بی صادق صاحب (ملتان)	۲۹ مئی ۱۹۷۱ء
19.	محترم ڈاکٹر جہانگیر صاحب (راولپنڈی)	یکم جون ۱۹۷۱ء
20.	محترم کے بی صادق صاحب (ملتان)	۱۰ جون ۱۹۷۱ء
21.	محترم مرزا نجیب اللہ بیگ صاحب (رحیم یار خان)	۱۲ جون ۱۹۷۱ء

Marfat.com

مکتوب الیہ کا نفس مضمون	صفحہ نمبر
بزرگان دین سے فیضان کی استدعا، منافق اور مومن کے اعمال کا خلق خدا پر اثر؟	۱۰
جسم روح کو لئے پھرتا ہے، روح جسم کو لے کر کیوں نہیں پھرتی؟	۱۵
تقدیر الٰہی، مجرم اور محرم کی وضاحت؟ مومن اور مہاجر کی تعریف، علم اور فن میں کیا فرق ہے۔	۱۸
مصائب و آلام کا حل؟	۲۲
جادو اور مصائب و آلام کے بارے استفسار۔	۲۵
نفس کس مقام پر گھبراتا ہے؟ نماز کیسے معراج المومنین کی مصداق ہے؟	۲۸
جملہ پریشانیوں اور راہ ہدایت کے لئے دعا۔	۳۲
راہ ہدایت کے لئے دعا کی استدعا اور مصائب و آلام سے نجات۔	۳۵
بزرگان دین سے نظر التفات کی گذارش۔	۳۸
حضور پُر نور کی خدمت میں منقبت لکھی ہے اور صحبت فیض کی درخواست کی گئی ہے۔	۴۱
رات کو جاگنے کے کتنے مقام ہیں؟ حقیقی بیعت کی کیا شان ہے؟	۴۷
ادائیگی قرض کے لئے دعا کی درخواست۔	۵۱
مالی امداد کی درخواست۔	۵۳
امتحان میں کامیابی کے لئے دعا۔	۵۶
امتحان میں کامیابی اور صحت کے لئے دعا۔	۵۸
جسمانی و روحانی امراض کا علاج اور کیفیات قلبی کے متعلق دعا کی استدعا۔	۶۰
کاروبار کے لئے دعا۔	۶۳
قرضہ کی ادائیگی کا شکریہ اور مزید دعا کی درخواست۔	۶۵
راولپنڈی شہر میں حضور پرنور کی تشریف آوری کی استدعا۔	۶۸
ادائیگی قرض کے لئے درخواست۔	۷۱
دعائے خیر کی استدعا۔	۷۴

Marfat.com

22.	محترم محمد اورنگ زیب صاحب (اوکاڑہ)	۲۰ جون ۱۹۷۱ء
23.	محترم صادق جمالی صاحب	۱۰ اگست ۱۹۷۱ء
24.	محترم عبدالمجید صاحب (ملتان)	۱۱ جولائی ۱۹۷۱ء
25.	محترم محمد نعیم صدیقی صاحب (کراچی)	۱۳ جولائی ۱۹۷۱ء
26.	محترم اورنگ زیب صاحب (نواب شاہ)	۱۴ جولائی ۱۹۷۱ء
27.	محترم شیخ ظہیرالدین صاحب (ڈیرہ غازی خان)	۱۵ جولائی ۱۹۷۱ء
28.	محترم ممتاز صاحب (شورکوٹ روڈ)	۱۷ جولائی ۱۹۷۱ء
29.	محترم سعید احمد خان صاحب (اسلام آباد)	۲۶ جولائی ۱۹۷۱ء
30.	محترم احمد دستگیر صاحب (کراچی)	۱۱ اگست ۱۹۷۱ء
31.	محترم محمد اکرام الحق خلجی صاحب (راولپنڈی)	۲۷ اگست ۱۹۷۱ء
32.	محترم صوبیدار محمد واجد علی صاحب (راولپنڈی)	۱۷ جون ۱۹۷۲ء
33.	محترم نائب صوبیدار محمد رشید صاحب (انڈیا جیل)	۱۲ جولائی ۱۹۷۲ء
34.	محترم امتیاز احمد بٹ صاحب (ملتان)	۱۹ نومبر ۱۹۷۳ء
35.	محترم کے بی صادق صاحب (ملتان)	۱۸ اگست ۱۹۷۶ء
36.	محترم محمد دین بشیر صاحب (بہاولپور)	۱۹ اگست ۱۹۷۶ء
37.	محترم اعجاز مسعود صاحب (پنڈی بھٹیاں)	۱۹ اگست ۱۹۷۶ء
38.	محترم مظہر حسین صاحب (کراچی)	۲۶ جولائی ۱۹۷۶ء
39.	صاحبزادہ ڈاکٹر علی محمد صاحب (استنبول، ترکی)	۱۸ جولائی ۱۹۷۷ء
40.	محترم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب (سید والا)	۲۲ مارچ ۱۹۷۸ء
41.	محترم اشتیاق علی صاحب (سعودی عرب)	۲۴ مارچ ۱۹۷۸ء
42.	محترم حافظ نورالحسن محبوب صاحب (انگلینڈ)	۱۵ اپریل ۱۹۷۸ء
43.	محترم محمد افتخار الحق شیخ صاحب (بہاولپور)	۲۲ جولائی ۱۹۷۸ء
44.	محترم امجد نوری قادری صاحب (سعودی عرب)	بلا تاریخ
45.	محترم محمد رشید صاحب (انڈیا جیل)	بلا تاریخ

Marfat.com

التجا دعائے مغفرت برائے والد مرحوم۔ ۷۶

کاروبار میں برکت کے لئے دعا کی درخواست۔ ۷۸

دعا کی درخواست۔ ۸۲

گھریلو حالات کی درستگی کے لئے دعا کی درخواست۔ ۸۴

ترقی کے لئے دعا کی درخواست۔ ۸۶

ملازمت اور گھریلو حالات کی درستگی کے لئے دعا کی درخواست۔ ۸۹

دعائے خیر کی درخواست۔ ۹۱

دعائے خیر کی درخواست۔ ۹۳

احباب کے مصائب و آلام اور اپنے حال احوال کے لئے بھی دعائے خیر کی استدعا۔ ۹۵

درود آیت کریمہ کے لئے طریقہ کار سے آگاہی کی درخواست۔ ۱۰۲

مشکلات کے حل کے لئے خصوصی دعا کی درخواست۔ ۱۰۵

قید سے رہائی کی استدعا۔ ۱۰۷

گھریلو حالات کی درستگی اور ملازمت میں ترقی کے لئے دعا کی درخواست۔ ۱۰۹

حضور پُرنور کو اپنے ہاں بلانے اور دعائے خیر کی استدعا۔ ۱۱۲

گھریلو معاملات میں خیر و برکت اور جملہ پریشانیوں سے نجات کی استدعا۔ ۱۱۴

مکان کی تعمیر اور اولاد کی ترقی کے لئے خصوصی دعا کی التجا۔ ۱۱۷

دعائے خیر کی درخواست۔ ۱۲۰

حالات سے آگاہی اور دعائے خیر کی درخواست۔ ۱۲۴

مجتہد کا دعویٰ کرنے والے کسی شخص کی پیشین گوئیوں کے متعلق استفسار اور جادو کی حقیقت کیا ہے؟ ۱۲۷

اہل خانہ کے مسائل کے بارے خصوصی دعا کی درخواست۔ ۱۳۰

"خط کو شرف حاضری متصور فرمادیں، خیر و برکت کے لئے دعا کی درخواست۔ ۱۳۴

ڈیرہ پاک پر حاضر نہ ہونے پر معذرت اور دعائے خیر کی درخواست۔ ۱۳۷

دعائے خیر کی درخواست۔ ۱۳۹

وطن کی سرزمین کو دیکھنے کے لئے دعائے خیر۔ ۱۴۲

Marfat.com

مکتوب

از بہاولپور ۱۸ جون ۱۹۶۳ء

حضور پُرنور

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ !

محبت کی نہیں جاتی، محبت ہو جاتی ہے۔

محبت کی دنیا میں سب کچھ حسیں ہے — محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے
ٹھاکر دیکھے پنڈت دیکھے — خادم دیکھے مخدوم دیکھے
مالک دیکھے ، نوکر دیکھے — پیر ، وزیر ، امیر بھی دیکھے
تجھ سا صادق دوست نہ دیکھا — تجھ سا صادق القول نہ دیکھا
فضل حق ، فضل محمد ، فضل دین

۱۔حضور! پاکستان بھر کے تمام شہروں میں کرنٹ عام مل رہا ہے۔ کنکشن وافر عطا ہو رہے ہیں۔ حضور کے فیض و کرم سے مجھے بھی ایک کنکشن درکار ہے۔ عطا ہو۔ آقا نور والے ہیں۔ نور والوں سے نور ہی ملتا ہے۔ اب حال پر انعام و اکرام کی لوٹ ہو رہی ہے۔

۲۔حضور! منافق اور مومن کے عمل سے خلق خدا پر کیا اثر ہوتا ہے؟

۳۔حضور! کامل تقویٰ کے حصول کے کون سے اصول ہیں؟

۴۔میرے آقا! آخر میں عرض ہے کہ مجھے ہر دنیوی کام میں ناکامی ہو رہی ہے۔ اس کا حل ارشاد فرما دیں۔

میرے مولا! آپ کی سخاوت، آپ کی کرم نوازی، آپ کی پناہ گیری اور دست گیری، آپ کی فیاضی کو دیکھ کر یہ رُوسیاہ بھی دستِ طلب بڑھانے کی جسارت کر رہا ہے۔ خدارا مجھے اپنے در کریمی سے ٹھکرایئے نہیں۔ بزرگان دین کے صدقے، محبین کے صدقے، نور والوں کے صدقے میں کرم کی ایک بوند اور نور کا کنکشن عطا ہو۔ اہل ڈیرہ کو سلام و نیاز

فضل کا متلاشی شیخ عبداللہ

Marfat.com

جوابِ مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۲۱ جون ۱۹۶۳ء

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت شیخ عبداللہ صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا ہے رحمت و برکت والا۔

ا۔کیا فرماتے ہیں بزرگانِ دین نور کے کرنٹ کے متعلق؟

کرنٹ کل، حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو سبھی لوگ جانتے اور پیغمبر خدا سمجھتے ہیں لیکن کس حیثیت سے؟ اس حیثیت سے کہ آدمؑ ایک بندے کا نام ہے۔ لہٰذا ہم آدمؑ سے ہیں تو آدمؑ ہم جیسے ہوئے۔ اس لیے کرنٹ جڑتا نہیں۔

یاد رکھیے! حقیقتاً آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی پسند ہیں اور اللہ تعالیٰ کی پسند ہی کا نام آدمؑ ہے۔ جس نے آدم علیہ السلام کو پسند کیا وہی اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ عبد ہو گیا۔ جس نے آدم علیہ السلام کو پسند نہ کیا، اللہ تعالیٰ نے بھی اس کو پسند نہ کیا اور قرآن پاک میں اس نقشہ حال کو بالوضاحت ارشاد فرمایا گیا ہے۔ بس یاد رکھیے جو صاحب اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ عبد کو پسند کرتا ہے، اسے کنکشن مل جاتا ہے۔

کنکشن کی صورتیں:

انسان کا منشا اللہ تعالیٰ کے لیے پاک رہنا اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے باوضو رہنا۔ اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کرنا اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنا ہر آن میں اور ہر شان میں۔

بزرگانِ دین کا منشا اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنا اور مخلوق خدا کو واصل باللہ کرنا۔

اللہ تعالیٰ کا منشا...... محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت و ثنا کرنا۔

Marfat.com

صاحبو! یہ کرنٹ کل کے تین بلب ہیں۔ ان کی حقیقت پسند ہے۔ جو صاحب غرض و غایت سے پاک ہو کر خلق خدا سے معاملہ کرے گا اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و اتباع میں اپنی زندگی کو رنگے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کرے گا اور اس کے نام کو بلند کرے گا۔ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک اور صلوٰۃ وسلام پڑھتا رہے گا اور اپنے اس عمل پر مودۃ فی القربیٰ کو شاہد بنائے گا۔ اس صاحب کی پسند، عباد صالحین کی پسند ہوگی۔ اس طرح ہر حال میں معیت خداوندی اس کے شامل حال رہے گی۔ نور کا کنکشن مل جائے گا اور نور والوں سے کرنٹ پہنچتا رہے گا۔ ان شاء اللہ...... اللہ تعالیٰ فضل و کرم کرے اپنی رحمت سے۔ آمین۔

۲۔ منافق کے معنی نفاق ڈالنے والا اور مومن کے معنی میل کروانے والا۔

اگر ایمان دار میں نفاق کی کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے جس سے مخلوق خدا میں بگاڑ اور فساد کا اندیشہ ہو تو ایسا شخص اپنے ایمان کی شمع کو گل کر کے منافقین کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔

مومن ہر مقام پر صلح کا پیامبر ہوتا ہے۔ اخوت و مودّت سے رہنا یہ اسلامی تعلیمات کا ایک جزو ہے اور ایک ایسا جزو ہے جس سے عظمتِ اسلام بالا ہوتی ہے اور اس سے مخلوقِ خدا کو امن نصیب ہوتا ہے اور منافق بگاڑ و فساد کو دعوت دیتا ہے اور بالآخر اس کا نتیجہ مکمل تباہی ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ایسے ہر عمل سے ہر انسان کو محفوظ رکھے جس سے خلقِ خدا کو نقصان پہنچے۔ آمین ثم آمین۔

مقامِ غور: اگر انسان کے وجود سے مقامِ خوف چلا جائے تو اس کی فوقیت مفقود ہو جاتی ہے۔ یہ نفاق کے دخول کی راہ ہے اور یہ مقام انسانیت کے لیے خطرناک مقام ہوتا ہے اس لیے جن مقاموں پر نفاق کا معمولی سا بھی اندیشہ ہو فوراً اس مقام سے بڑی سے بڑی قربانی دے کر بھی گزر جانا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم ایسے عمل کو مطلقاً پسند نہیں فرماتے۔ بزرگان دین و ملت خود بھی اس سے اجتناب کرتے ہیں اور عوام الناس کو بھی ان تمام مقاموں سے اجتناب کا امر کرتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

یاد رکھیے! نفاق ایک عادت ہے جو رفتہ رفتہ طبیعت بن جاتی ہے۔ اس لیے اس مقام پر یہ بات ذہن میں رکھیے کہ عادت کے بدل جانے کا امکان ہے، طبیعت کے بدل جانے کا احتمال تک نہیں۔ اس لیے سب دوستوں کو چاہیے کہ بری عادتوں سے دور رہیں اور نور والی عادتوں کو اپنائیں۔ اگر کسی دوست میں کوئی بری عادت ہو تو وہ کسی ولی اللہ کی تلاش میں رہے۔ جونہی کسی ولی کامل سے شرف بازیابی ہوگا تو وہ ولی اس کی پہلی عادات کو نیک عادات میں بدل دے گا اللہ کے فضل سے، جس طرح پودے کے پیوند کرنے سے اس کی پہلی صورت بدل جاتی ہے۔

۳۔ کامل تقویٰ: بزرگانِ دین مندرجہ ذیل اعمال کو کامل تقویٰ کے اصول فرماتے ہیں۔ جو صاحب ان پر صدقِ دل سے کاربند ہو جائے گا، متقی ہو جائے گا اور متقیوں کی صف میں شمار ہوگا۔ اس جہان میں اور اس جہان میں......

۱۔ غیبت منع ہے۔ ۲۔ گمان نیک رکھو۔

۳۔ فحش کلامی سے بچو ۴۔ اپنی نظر کی حفاظت کرو

۵۔ زبان کو صفت و ثنا اور درود وسلام میں مصروف رکھو

۶۔ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرو۔

۷۔ مال اہلِ توکل کی نذر کرو کیونکہ وہ صاحبِ نظر ہے۔

۸۔ بلند مرتبہ ہستی کے ساتھ اپنی مرضی اور خود غرضی سے رہنا اپنے قیمتی وقت کو ضائع کرنا ہے۔

۹۔ نماز بزرگانِ دین کے ساتھ ادا کرنا یہ عمل اولیٰ ہے۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کو ماننا اور سنتِ نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیروی کرنا یہ مومن کی شان ہے۔

۴۔ ناکامی کا حل: بزرگانِ دین کی نگاہ میں:

لو سنو! اللہ کے پیارو اور اس عمل سے فائدہ اٹھاؤ۔

جس صاحب کو دنیوی امور میں ناکامی نظر آتی ہو تو وہ وضو کامل کرے۔ پھر اکل طعام کے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر شروع کرے۔ مزید کھانے کی کسی بھی شے کو ضائع نہ ہونے دیا جائے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جو

Marfat.com

بھی چیز اس کے قبضہ میں ہو اسے قطعاً ضائع نہ ہونے دیا جائے۔ انشاء اللہ بفضلہٖ تعالیٰ تنگی کا مقام فراخی میں بدل جائے گا۔ ایک بات ہر انسان کو ضرور دھیان میں رکھنی چاہیے کہ اپنی کمائی میں سے اللہ تعالیٰ کے نام کا حصہ برابر نکالتا رہے اور خلقِ خدا پر اتفاق کرتا رہے اور صاحب امر کے تابع رہے۔ جو صاحب جتنا زیادہ حصہ راہ خدا میں صرف کرے گا اتنی ہی زیادہ خیر و برکت عنایت ہو گی دنیا و آخرت میں۔

اس سے ہر انسان فائدہ اٹھا سکتا ہے اور دین و دنیا کی کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل و کرم کرے۔ قرب کا شرف عطا کرے اور دوری سے دور رکھے۔ آمین ثم آمین۔

حضور پرُنور

Marfat.com

مکتوب

کراچی ۱۵ جولائی ۱۹۶۴ء

حضور عالی

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

حضور کی توجہ کا محتاج ہوں الجھنیں تو بہت ہیں، کم علمی کی وجہ سے۔ بہرحال حضور ہی ایسے الجھے ہوئے مسائل سلجھائیں گے۔

۱۔ ذکرِ حق میں تعداد کیوں رکھی گئی ہے جب کہ حکم یہ ہے کہ حق تعالیٰ کو بے حساب یاد کیا جائے؟

۲۔ جب ذہن میں ہدایت کی باتیں آتی ہیں تو مخاطب اپنی ذات کیوں نہیں ہوتی؟

۳۔ جسم روح کو لیے پھرتا ہے روح جسم کو لے کر کیوں نہیں پھرتی؟ اگر یہ ممکن ہو جائے تو ہر وقت قدم بوسی کا شرف حاصل ہو جائے۔

حسن انصاری

۱۱۷۲ پیر الٰہی بخش کالونی، کراچی

Marfat.com

جوابِ مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۱۹جولائی ۱۹۶۴ء
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت حسن انصاری صاحب!

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ ......

محبت نامہ آپ کا مل گیا ہے رحمت و برکت والا۔ اللہ کے پیارے سنو! اس مقام پر بزرگان دین کیا فرماتے ہیں؟

۱۔جزو ۲۔جزو اعظم ۳۔کل

جزو میں تعداد ہونی نہایت ضروری ہے۔ جزو اعظم میں تعداد کا بڑھتے رہنا لازمی ہے اور کل لاتعداد ہے جزو میں حکم کی ادائیگی ہے۔ جزو اعظم محبت سے تعلق رکھتا ہے اور کل عطا کی صورت ہے۔

جزوی اولیاء جزو کی صورت سے رہتے ہیں۔ جزو اعظم سے تعلق رکھنے والے اولیاء عزام کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور جو اولیاء کسی مقام کے حامل ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ واصل ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اپنے بندوں کو نوازتا رہتا ہے۔

۲۔پیارے! جان لینا چاہیے۔ اگر نفس کی طرف سے ہدایت ہو گی تو وہ اپنے لیے ذہن میں نہیں آئے گی اور اگر ہادی و مرشد کی طرف سے ہدایت ہو گی تو وہ پہلے ماننے والے کے لیے ہو گی۔ جس وقت اللہ تعالیٰ کے دربار میں ماننے والے کا عمل منظور ہو جائے گا اور مخلوقِ اللہ کی طرف سے صداقت کا ثبوت پہنچ جائے گا تو ایسے انسان سے دوسرے انسانوں کو بھی ہدایت ہو گی۔

جان لینا چاہیے نفس جب دکھاتا ہے غیر کا گھر دکھاتا ہے۔ ہدایت جب دکھاتی ہے خیر کا گھر دکھاتی ہے ہدایت کا گھر نور ہدایت ہے۔ مثلاً جب انسان خود

Marfat.com

بدعتی ہوتا ہے اس کو اللہ کی مخلوق بدعت میں پھنسی نظر آتی ہے اور جو صاحب خود شرک خفی یا جلی میں مبتلا ہو اسے اللہ کی مخلوق شرک میں مبتلا نظر آتی ہے۔ حقیقتاً مخلوق اللہ کی اور اللہ مخلوق کا۔ جس وقت غیر کی کوئی صورت نظر آئے گی تو گریبان میں اپنا منہ جھانک کر دیکھنا چاہیے۔ جو صاحب اس طرح اپنا محاسبہ کرے گا وہ غیر صفت سے پاک ہو جائے گا۔ جو انسان نفس کے پنجہ میں پھنس جائے گا اسے مخلوق میں کیڑے (عیب) نظر آنے لگ جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے اس لیے ہمیں بھی محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں اطاعت واتباع کی صورت سے رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ساتھ کی تین صورتیں رکھی ہیں۔

۱۔ محبوبؐ کے ساتھ ۲۔ محبوبؐ کے اصحابؓ کے ساتھ...... اور

۳۔ محبوبؐ کی آل کے ساتھ

جو صاحب ان تینوں مقاموں پر پورا رہے گا اس کا ساتھ حقیقتاً اللہ تعالیٰ کا ساتھ ہوگا اور وہ انسان باحقیقت ہوگا اور جس صاحب کی یہ صورت نہ ہوگی اس کا ساتھ غیر کا ساتھ ہوگا، عمل کی چاہے کوئی صورت ہو۔

۳۔ جان لینا چاہیے جسم کثافت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور روح لطافت کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ روح کیا ہے؟...... آس اور جسم کیا ہے؟...... پاس۔ اسی لیے آس کی سواری میں مسافت نہیں ہے اور تمام سواریوں میں مسافت موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے۔ آمین ثم آمین۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

کراچی　　　　　　　　　　۸ جون ۱۹۶۵ء

حضور انور

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ

۱۔ ہر مقام تقدیرِ الٰہی سے وابستہ ہے۔ تقدیرِ الٰہی کو نہ تقدیر بدل سکتی ہے نہ تدبیر، آزمائش میں پورا اترنا صرف خلیل اللہ کا کام ہے اور یہ بھی تقدیر ہے کہ ہر بندہ خلیل اللہ کے مقام پر نہیں پہنچ سکتا۔

۲۔ مجرم اور محرم کی وضاحت مطلوب ہے؟

۳۔ مومن کون ہے اور مہاجر کون؟ کیا ہجرت بھی ایمان کا جزو ہے۔ اگر ہے تو اس کی کیا صورت ہے؟

۴۔ اہل حق اور اہل تصوف میں کیا فرق ہے؟

۵۔ صحت و طاقت اور فارغ البالی اللہ تعالیٰ کا انعام ہے۔ ان کو باقی رکھنے کی کیا صورتیں ہیں اور ان کو حاصل کرنے کی کیا صورتیں؟

۶۔ ستاروں سے انسان کی تقدیر کا کیا تعلق ہے؟

۷۔ علم اور فن میں کیا فرق ہے؟

حضور اہل حق ہیں۔ آپ کا پایہ، حق تعالیٰ نے بہت بلند بنایا ہے۔ حق تعالیٰ حضور انور کی عمر دراز کرے مراتب بلند ہوں اور گنہگاروں کے سروں پر سایہ رحمت تا دیر قائم رہے۔ آمین ثم آمین۔

حسن انصاری......کراچی

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۱۴ جون ۱۹۶۵ء
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت حسن انصاری صاحب!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا ہے رحمت و برکت والا۔

ا۔ پیارے! تقدیر کے متعلق بزرگان دین کا ارشاد ہے کہ تقدیر ہر سبب کے ساتھ وابستہ ہے۔ جو صاحب اپنے ذاتی سبب سے گزر جاتا ہے تقدیر اس کے تابع ہو جاتی ہے لیکن اس مقام پر دھیان رہے کہ ہر وہ سبب جو وصال الٰہی کا ذریعہ ہو وہ سبب کامل ہے اور لطیف ہے اور ہر وہ سبب جس سے وصال الٰہی کا حصول نہ ہو، دنیا ہے، ناقص ہے اور کثیف ہے۔ مزید اس مقام پر ایک بات دھیان میں رہے کہ بزرگان دین سبب نہیں ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے وسیلہ اور وصال کا دروازہ ہیں۔ جو صاحب انہیں وسیلہ بنا لیتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے واصل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بزرگان دین اللہ تعالیٰ سے واصل ہیں اس طرح سالک کی رضا کے تابع تقدیر ہو جاتی ہے۔ لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ۔ جو صاحب سوا سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس کا عمل خالص ہو جاتا ہے۔ معنوں کے اعتبار سے یہ مقام خلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے "خلیل" ہونے کا ایک مقام رکھا ہوا ہے جو قیامت تک جاری و ساری رہے گا، نام بدلتے رہیں گے۔

پیارے! یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی آزمائش نہیں کرتا۔ انعام دینا مقصود ہوتا ہے۔ انعام لطافت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور آزمائش کثافت سے تعلق رکھتی ہے۔

۲۔ محرم کوئی نقطہ نہیں رکھتا۔ جس طرح محب اپنی کوئی صورت نہیں رکھتا

Marfat.com

ذاتی اور صفاتی، محبّ اگر کوئی ایک صورت بھی محبوب سے رکھے تو نقطہ آ جائے گا، وہی محرم مجرم ہو جائے گا۔ غرض و غایت کو بزرگان دین نقطہ فرماتے ہیں۔ غرض و غایت موجود ہو تو مجرم ہے، غرض و غایت سے پاک ہو تو محرم ہے۔

۳۔ مومن کے نو مقامات ہیں۔ توبہ، عبادت، حمد، روزہ، رکوع، سجدہ، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور حدود اللہ کی حفاظت۔ جن میں یہ نو مقام ہوں ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومن ہونے کی بشارت عطا ہو جاتی ہے۔

جو اللہ تعالیٰ کے لیے ہجرت کرتا ہے اور خواہشات نفسانی سے بچتا ہے۔ وہ مہاجر ہے۔ جو دنیا کے لیے ہجرت کرتا ہے وہ مہاجر نہیں ہے۔ اگر ہجرت اللہ کی رضا کے لیے ہو تو ایمان کا جزو ہے اور اگر دنیوی خواہشات کے تحت ہو تو یہ نفس کا بلاوہ ہے۔

۴۔ اہل تصوف اللہ تعالیٰ سے واصل ہونے کے لیے کتاب و شنید سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس طرح روحی، قلبی، خفی اور سری، انہی مقامات میں الجھے رہتے ہیں۔ اس میں جاتے ہیں اور ضائع ہو جاتے ہیں۔ اسی مقام پر سلطان العارفین حضرت سلطان باہوؒ فرماتے ہیں۔

قلب جے ہلیا تاں کی ہویا، کی ہویا ذکر زبانی ہو
روحی، قلبی، خفی، سری سبھے راہ حیرانی ہو

جو صاحب کتاب و شنید میں الجھا رہے گا، وہ بے حقیقت رہے گا اور بے حقیقت کو بزرگان دین مردہ فرماتے ہیں کیونکہ کتاب و شنید راستہ ہے منزل مقصود نہیں۔

اہل حق، حق سے تعلق رکھتے ہیں۔ حق کو وہ پا سکتا ہے جو اہل ہو اور جو صاحبان حق کی معیت میں ہو کیونکہ جو حق والوں سے لگ جاتا ہے اسے حق عطا ہو جاتا ہے۔ وہ انسان باحقیقت ہو جاتا ہے اور باحقیقت کو بزرگان دین زندہ فرماتے ہیں۔

حق کے اہل ہونے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہر حال میں پاک و باوضو رہے۔ ذکر الٰہی میں مشغول اور درود و سلام میں مصروف رہے۔ صاحبان حق سے محبت ہو۔ ان کی معیت کا شرف ہو۔ پھر اس میں استقامت بھی ہو، تو انعام یافتہ

Marfat.com

ہونے کی سند عطا ہو جاتی ہے۔

۵۔صحت و طاقت اور فارغ البالی یہ جتنے مقامات ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی عنایت ہیں اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے استعمال کی جائیں اور حال پر صورت محبوب کی رکھی جائے تو یہ عین حقیقت ہیں۔ جو انسان عقل و خرد میں الجھا رہے گا وہ بے حقیقت رہے گا۔ خواہ عمل کی کوئی صورت ہو۔

٦۔ستاروں سے انسان کی تقدیر کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس مقام پر یہ جاننا ضروری ہے کہ ستارے کا مقام بلند ہے یا انسان کا۔ ستارے انسان کے لیے ہیں یا انسان ستاروں کے لیے؟ یقیناً ستارے انسان کے لیے ہیں۔ جس ستارے کو انسان مان لے گا وہ ستارہ انسان پر غالب آ جائے گا۔ کیونکہ اس نے ماسوا کو مان لیا ہے۔ یہ شرک ہے اور رب ودود سے دوری ہے اور جو صاحب اللہ تعالیٰ کو کافی مان لے گا اور محبوبؐ کو وافی جان لے گا ستارہ اس کے تابع ہو جائے گا۔ اس طرح اس کا ساتھ اللہ کا ساتھ ہو جائے گا اور رب ودود سے حضوری کا قرب عطا ہو گا۔ یاد رکھیے یہ سب امور صداقت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ جس میں صداقت ہو گی اسی کا عمل مقبول ہو گا۔

۷۔فن فنا کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اسی لیے ہر فن فانی ہے۔ اور علم الٰہی اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اسی لیے علم الٰہی باقی ہے۔ یہ علم اعمال کے سچا ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے سالک کو عطا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب صاحبوں کو بزرگان دین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، دوری سے دور رکھے اور حضوری کا شرف عطا فرمائے، اپنی رحمت سے۔
آمین ثم آمین۔

حضور پر نور

Marfat.com

مکتوب

از لائلپور
۹ دسمبر ۱۹۶۵ء

مکرمی و معظمی حضور پرنور مدظلہ العالی
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ

حضور یوں تو زندگی میں اگر سکھ کے ساتھ دکھ نہ ہو تو زندگی، زندگی نہیں رہتی۔ لیکن ہر چیز کی ایک انتہا ہوتی ہے۔ اگر مصائب وآلام حد سے بڑھ جائیں تو سخت سے سخت جان انسان بھی زندگی کو عذاب محسوس کرنے لگتا ہے۔ حضور کچھ ایسا ہی میرے ساتھ ہے۔

حضور! میرے لیے یہ بہت ہی افسوس ناک بات ہے کہ میں کسی پر بوجھ بنوں اور دوسروں کی مدد کا محتاج ہو کر رہ جاؤں۔ کاش میں خود دوسروں کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنے کے قابل بن سکوں۔

مجھے یہ قوی یقین ہے کہ اگر حضور کی توجہ ہو جائے تو خادم کے حالات پل بھر میں بدل سکتے ہیں۔ ہر سائل کو ہر مراد پاتا ہے پھر میں کیونکر یقین نہ کروں کہ مجھے بھی میری مراد ضرور ملے گی اور میری نامرادیوں کا یقیناً خاتمہ ہو کر رہے گا۔

بندۂ عاصی
عبدالحفیظ

111226

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ **یَاوَدُوْدُ**

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۲۱۔ دسمبر ۱۹۶۵ء

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت عبدالحفیظ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ

پیارے! جان لینا چاہیے یہ جو کچھ ہو رہا ہے، اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے علم سے ہو رہا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیرنگیاں ہیں۔ پیارے! غریب کے معنی قریب کے نکلتے ہیں۔ انسان کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ساتھ پاک رہنا چاہیے اور خلقِ خدا سے معاملہ غرض و غایت سے پاک رہ کر کیا جائے اور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے باوضو رہنا چاہیے۔ ذکر الٰہی میں مشغول رہنا چاہیے اور درود و سلام میں مصروف رہنا چاہیے۔ ذکر میں مشغول رہنے والے کو معیت الٰہی نصیب ہو جاتی ہے اور درود پاک میں مصروف رہنے والے کو قربت رسول صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہو جاتی ہے۔ غریب پہلے ہی قریب ہوتا ہے رحمت الٰہی کے۔ اس لیے وہ جلدی ہی کامیاب ہو جاتا ہے۔

پیارے! یاد رکھنا چاہیے یہ جو کچھ ہو رہا ہے حال پر، مطابق اور غیر مطابق، منجانب اللہ جاننا چاہیے اور اسی پر راضی رہنا چاہیے۔ اگر اس طرح رہو گے تو یقیناً آپ کو ہر مقام پر اللہ تعالیٰ مدد فرمائیں گے۔

پیارے! عالم ناسوت میں ایک جیسی صورت نہیں رہتی۔ نشیب و فراز کا معیار رکھا ہوا ہے اللہ تعالیٰ نے۔ اگر نشیب و فراز ختم ہو جائیں تو بلندی و درجات سب ختم ہو جائیں۔

پیارے! یہ بات اچھی طرح جان لینی چاہیے کہ اگر دینے والے کا اللہ تعالیٰ نے مرتبہ رکھا ہے تو لینے والے کا بھی مرتبہ رکھا ہے۔ دینے والا جب بھی کوئی

Marfat.com

شے اللہ تعالیٰ کے راستے میں دیتا ہے اگر وہ چیز نہ بھی دے سائل کو تو کیا وہ چیز ہمیشہ اس کے پاس رہے گی؟ نہیں، ہرگز نہیں، لیکن اللہ تعالیٰ دینے والے کو سائل کی بدولت وہ انعام عطا کرتا ہے کہ وہ انعام قیامت کے بعد بھی کام آئے گا۔ اس لیے یہ بات دھیان میں رہنی چاہیے کہ جب بھی سائل کو کوئی چیز فی سبیل اللہ دی جائے تو اس سائل کا شکریہ بھی ادا کیا جائے۔ کیونکہ قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ سخی جب سخاوت کرتا ہے تو اس کی سخاوت کو اللہ تعالیٰ نعمت بنا کر واپس کر دیتا ہے۔ نعمت جس وقت مومن کے پاس آئے تو حکم یہ ہے کہ اس کا شکریہ ادا کیا جائے۔

پیارے! اجر مل رہا ہے، لینے والے کو بھی اور دینے والے کو بھی۔ سب بزرگان دین کو بھی۔ سب بزرگان دین دعائے خیر و برکت کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ فضل و کرم کرے اپنے پیاروں کے صدقے میں۔ آمین ثم آمین۔

حضور پرنور

Marfat.com

مکتوب

از کراچی ۱۵ دسمبر ۱۹۶۵ء

حضور پرنور شمس العارفین، سراج السالکین
مصدر فیض و کرم، نجم الہدیٰ، سرتاج اولیاء
حضرت نور والے

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ

میں ان دنوں انتہائی مصائب و آلام میں پھنسا ہوا ہوں۔ آپ سے جو تعلق ہوا ہے میرے گھر کے جملہ افراد اور دیگر رشتہ داروں نے حسد کرنا شروع کر دیا ہے۔ وہ کسی سے عمل کرواتے رہتے ہیں جادو وغیرہ کا۔ مجھے تکلیف پہنچانے کے درپے ہیں۔ میں بہت مجبور ہوں۔ اس کا حل عطا فرمایا جاوے اور خصوصی دعا کی جاوے۔ نوازش ہو گی۔

ناچیز
محمد خاں

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ

یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک   ۲۲ دسمبر ۱۹۶۵ء
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے محمد خاں صاحب
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!
محبت نامہ آپ کا مل گیا ہے۔ رحمت و برکت والا۔

پیارے! انسان کی اپنی تجویز مشقت میں ڈالتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا مشقت سے پاک کرتی ہے۔ مزید یہ بات بھی دھیان میں رہے کہ تقدیر ہر مُسبب کے ساتھ وابستہ ہے۔ جو سبب سے گزر جاتا ہے تقدیر اس کے تابع ہو جاتی ہے۔

پیارے! یہ جو بھی ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو رہا ہے۔ ہر ایک انسان کے پیش نظر ہر وقت دو رخ رہتے ہیں۔ مطابق اور غیر مطابق۔ غیر مطابق ایک سبب ہے اور جو صاحب غیر مطابق کو منجانب اللہ جانتا ہے تقدیر اس کے تابع ہو جاتی ہے۔

پیارے! یہ بات مت بھولئے کہ مطابق کو مطابق اور غیر مطابق کو غیر مطابق جاننا یہ مشقت کی علامت ہے۔ اللہ والے ہر مقام پر قبض کو بھی منجانب اللہ جانتے ہیں اور بسط کو بھی منجانب اللہ جانتے ہیں۔ جو انسان ہر مقام پر رضائے الٰہی کو ملحوظ رکھتا ہے، اس کے لیے ہر مقام پر غیر مطابق، مطابق ہو جاتا ہے۔

پیارے! دوست کے ساتھ دوستی کرنا یہ احسان کا بدلہ احسان ہے اور مخالف کے مطابق رہنا، یہ مروت ہے۔ اس لیے پیارے لوگ کچھ بھی کرتے رہیں۔ ان کی طرف مت دیکھو بلکہ بزرگان دین کے اسوہ کو دیکھو۔ مطابق کے مطابق رہو اور غیر مطابق پر احسان کرنے کی کوشش کرو۔ اگر اس طرح رہو گے تو اللہ تعالیٰ کو اپنے لیے کفیل پاؤ گے۔

Marfat.com

پیارے! آپ کو چاہیے کہ ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہو یـــا وَدُوْدُ.
یا وَدُوْدُ اور درود وسلام میں مصروف رہو۔ اس طرح مطابق جتنے مقام ہیں وہ آپ کے مطابق ہو جائیں گے۔ اور غیر مطابق جتنے مقام ہیں اس صورت میں آپ ان کے مطابق ہو جائیں گے۔ غیر مطابق آپ کے مطابق ہو جائے گا اور مطابق جلوہ گری کرنے لگ جائے گا۔ غیر مطابق آپ کا ساتھی بن جائے گا۔ فیض آنے جانے لگ جائے گا بزرگان دین کی طرف سے۔ مسافت جاتی رہے گی۔ قرب کی نعمت عطا ہو جائے گی۔ دوری دور ہو جائے گی، حضوری کا مقام عطا ہو جائے گا۔

پیارے! جس وقت غیر صورت نظر آئے، تو یہ پڑھا کرو۔ بلھے شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں۔

اک واجب شرط ادب دی اے
ہر ہر وچہ صورت رب دی اے
کتے ظاہر کتے چھپیندی اے
منہ آئی بات نہ رہندی اے

پیارے! جو دیکھ رہے ہو یہ سب صورتیں اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی ہیں۔ کسی غیر کی طرف سے نہیں ہیں۔ غیر جاننے والے کو غیر نظر آنے لگ جائے گا۔ عارف یہ فرماتے ہیں۔

دوئی دور کرو کوئی ہور نہیں
سب سادھ دیکھ کوئی چور نہیں

حضرت بلھے شاہ صاحب فرماتے ہیں۔

بلھیا شوہ دے باجوں ککھ نہیں
پر ویکھن والی اکھ نہیں

اللہ تعالیٰ فضل وکرم کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے۔ آمین ثم آمین!

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

چک نمبر ۵۰۷/گ ب (ماموں کانجن) ۱۸ فروری ۱۹۶۶ء

حضور پرنور غوث الاعظم، داتا، اعلیٰ حضرت فضل شاہ قطب عالم مدظلہٗ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

جہاں دیکھا آگے پایا۔ جہاں گئے وہاں پایا۔ نور والے، نور والے۔ حضور پرنور کی دعا و برکت اور صدقہ بزرگان دین اللہ تعالیٰ نے بڑا کرم کیا۔ اللہ تعالیٰ حضور کا سایہ ہمارے سروں پر دائم و قائم رکھے۔ آمین ثم آمین!

حضور ایک مشاہدہ دیکھا ہے اس کی توضیح فرمائی جائے۔

۱۔ مشاہدہ۔ ایک بہت بڑا اژدھا میری ٹانگوں میں آگے کو پھن ٹکائے بیٹھا ہے لیکن میں اس سے ڈرتا نہیں۔ ایک اور شخص دیوار کے پاس کھڑا ہے۔ اس نے دو سانپ چھوڑے جو دیوار پر جسے نظر آئے۔ میں نے اسے منع کیا کہ جانے دو۔ میرا سانپ اس تاک میں ہے چنانچہ وہ باز نہ آیا۔ جونہی وہ سانپ میرے سامنے زمین پر آئے میرے سانپ نے ایک ہی جست میں نگل لیے۔ پھر میں نے اسے کہا، کیوں تجھے نہیں کہا تھا کہ ایسا مت کرو۔

۲۔ حضور! نفس کس مقام پر گھبراتا ہے؟ مکمل وضاحت فرمائیں۔

۳۔ الصلوٰۃ معراج المومنین ارشاد محبوب باری صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ نماز کن ارکان کی ادائیگی سے معراج المومنین کی مصداق ہے۔

کرم کریں تاں بخشیا جانواں، فضل کریں تاں چھٹکارا پانواں

حضور کا غلام

صوفی غلام محمد۔ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ مڈل سکول

چک نمبر ۵۰۷ گ ب ماموں کانجن۔ لائلپور

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ   یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک   ۲۲ فروری ۱۹۶۶ء
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت صوفی غلام محمد صاحب

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

پیغام رحمت و برکت کا پہنچا۔

۱۔لو پیارو! مبارک ہو آپ کو۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے سواری عنایت فرمائی۔ اژدھا جو دیکھا وہ آپ کی سواری ہے۔ آپ کے نفس کو اللہ تعالیٰ نے یہ شرف بخشا کہ وہ بلائے نوش ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ بزرگان دین کو جب سواری عطا فرماتا ہے تو اژدھا کی سواری ہوتی ہے۔ ضرر والے جتنے مقام آتے ہیں ذاتی یا تمامی مخلوق کے لیے، اس سواری کے سامنے اور سواری کے احاطہ میں تمام چیزیں معدوم ہو جاتی ہیں۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کے صدقہ میں بلاؤں وباؤں کو دفع کرتا رہتا ہے۔ جس طرح حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ہے۔ دافع البلآء والوبآء والقحط و المرض ولالام ٥ کہ محبوب کی بدولت بلاؤں کو دفع کیا جاتا ہے۔ وباؤں کو دفع کیا جاتا ہے، قحط کو دفع کیا جاتا ہے، مرض اور درد و آلام کو رحمت کا مقام عطا کیا جاتا ہے۔ یہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامات اسی سواری سے متعلق ہیں۔ یہ مقامات محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنی عنایت سے عطا کیے ہیں۔

۲۔نفس زہد میں نہیں گھبراتا، تقویٰ میں نہیں گھبراتا، عبادت میں نہیں گھبراتا، سخاوت میں نہیں گھبراتا، نفس زہد و تقویٰ کے کسی مقام پر نہیں گھبراتا مگر رضا اور خدمت خلق سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ رضا کو اپنے لیے قبول نہیں کرتا۔ نفس جونہی رضائے الٰہی کے تابع اور خدمت خلق پر کمر بستہ ہو جاتا ہے اس کی فی الفور

Marfat.com

مار گزیں کی عادات فوائد میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور نفس امارہ سے تبدیل ہو کر نفس لوامہ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ رضا کا شاہد، رضا بالقضا کا ثبوت پہنچ جاتا ہے تو نفس لوامہ سے تبدیل ہو کر نفس مطمئنہ کا خطاب پا جاتا ہے اور مقام اطہر کا انعام پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے والا اور نعمتوں کو لوٹنے والا اور تقسیم کرنے والا ہو جاتا ہے۔ یہ یقینی بات ہے کہ اللہ کا پیارا جہاں بھی رہے، اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال رہتا ہے۔

صاحبو! یاد رکھیے کہ نفس کے لیے رضا تکبیر ہے۔ نفس تجویز سے پاک ہو جاتا ہے اور طیب ہو جاتا ہے۔

صاحبو! نفس کا دو شاہدوں کے تابع رہنا جنت کا بلاوا ہے۔ شاہد کون؟...... خوف و رضا۔ جنت ایک دعویٰ ہے۔ خوف و رضا شاہد ہیں۔ خوف و رضا میں مومن کی خوشنودی پنہاں ہے۔ مومن ہر مقام پر توبہ کرنے والا ہوتا ہے، کیونکہ توبہ کلید الاعمال ہے۔ بزرگان دین فرماتے ہیں توبہ کرنے کے بعد عمل کی ابتدا شروع ہوتی ہے۔ مثلاً کسی کنوئیں میں اگر کوئی چیز یا جانور گر جائے تو کنوئیں کو پاک کرنے کے لیے چاہے کتنی بھی شرائط کی جائیں کنواں پاک نہیں ہوتا جب تک اندر گری ہوئی چیز باہر نہ نکالی جائے۔ اس کے بعد فقہ کے مطابق پانی وغیرہ نکالا جائے تو پھر کنواں پاک ہوگا۔

۳۔ نماز کے دو رکن ہیں۔

پہلا رکن...... میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں۔

دوسرا رکن...... اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔

پہلا رکن، یہ ایمان ہے۔ دوسرا رکن، یہ ایقان ہے۔ یاد رکھو یہ دونوں رکن پاکی سے تعلق رکھتے ہیں۔

رکن ایمان...... اتنا زبردست ایمان ہو جتنا محبّ کا ایمان ہوتا ہے کیونکہ محبّ محبوب کو دیکھ رہا ہوتا ہے اور محبوب محبّ کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ یہ ایمان کامل کی علامت ہے۔

دوسرا رکن ایقان ہے اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور

Marfat.com

جسے اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے وہ بھی ایک ہے۔ اس لیے جس صاحب کا ایمان سے ایقان ہو جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے مانوس ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے مانوس ہونا، اللہ تعالیٰ سے پاک رہنے سے ہی ممکن ہے اور اس کی شہادت حال پر اپنے عمل سے ادا کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پاک رہنا یہ حقیقتاً اللہ تعالیٰ ہی سے پاک رہنا ہے۔ جو صاحب پاک ہو جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جماعت فرشتوں کی جماعت ہے۔ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت عبودیت کی جماعت ہے۔ عبودیت کی جماعت میں مانوس ہونا، محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چلنے سے ممکن ہے جلوت کی صورت سے اور خلوت کی صورت سے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے باوضو رہنے سے ہے۔ پس محبّ پر واجب ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے پاک رہے اور محبوب سے باوضو رہے۔ ذکر الٰہی اور درود پاک کو جاری و ساری رکھے۔ اس طرح محبّ ایمان اور ایقان کی حلاوت سے مشرف ہو سکے گا۔ جب ایمان و ایقان کی نعمت میسر ہو جائے گی تو پھر اس کی نماز معراج المومنین کی مصداق ہو جائے گی۔

سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ فضل و کرم کرے۔ اس سے بھی زیادہ بلندیٔ درجات عطا ہوں۔

آمین ثم آمین۔

حضور پرنور

Marfat.com

مکتوب

کراچی ۲۶ اپریل ۱۹۶۶ء

حضور انور

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

میری گزشتہ زندگی بے حد خراب تھی لیکن اب میں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ صحیح راستہ پر رہوں گا۔ چنانچہ تمام غلط کام چھوڑ کر دیانت داری کے ساتھ کام شروع کیا ہے۔ تکالیف کا سامنا ہے۔ برداشت کر رہا ہوں لیکن اب بھی وہی صورت ہے۔

میں انتہائی پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ پریشانیوں کو دور کرے اور صحیح راستہ پر قائم رکھے۔ مجھے راہ ہدایت عطا کرے اور اکل حلال عطا فرمائے۔

دُعا و دِیدار کا طالب
سید ریاض الحسن
مکان نمبر ۱۰۱۸ پیر الٰہی بخش
کالونی، کراچی

Marfat.com

جوابِ مکتوب

یَاوَدُوْدُ   یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک   ۳ مئی ۱۹۶۶ء
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت سید ریاض الحسن صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا ہے۔ رحمت و برکت کا پیغام پہنچا۔ انسان کی کمی اور زیادتی کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لے رکھا ہے۔ فرمان خداوندی ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ. بے شک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا ہے قوت والا، قدرت والا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ انسان کو پریشانی اپنے اعمال کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ شان اللہ تعالیٰ کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی شان بزرگان دین کو عطا فرمائی ہے۔ اس لیے جو انسان انعام یافتہ اور صالحین کے راستہ سے پرے ہو جاتا ہے اسے پریشانی آگھیرتی ہے اور اسی طرح جب انسان اپنی شان اور مقام سے پرے ہٹ جاتا ہے تو وہ پریشان ہو جاتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ انعام یافتہ کی معیت میں رہا جائے اور مَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبیٰ کا دھیان رکھا جائے۔ اس طرح رہنے سے سب پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔

باقی رہا مصائب و آلام کے متعلق، مصائب و آلام عام، خاص اور خاص الخاص سب کے لیے ہیں۔ یاد رکھیے کہ اگر مصائب و آلام ختم ہو جائیں تو درجات اور بلندیاں سب ختم ہو جائیں۔ بس ایک ہی صورت ہے کہ مصیبت زدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ صبر سے لگے اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق راہ ہدایت پر گامزن ہو اور ہر حال میں اس مشعل ہدایت کو سامنے رکھے۔

مصائب و آلام کا حل کیا ہے؟ ذکر کرو...... یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ، ذکر میں مشغول رہنے والے کو فارغ کر دیا جاتا ہے۔ فرمان خداوندی ہے فَاذْکُرُوْنِیْ

Marfat.com

اَذْکُرْکُمْ تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔ نیز ذکر کرنے سے طمانیت قلب عطا ہوتی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ سن لو ذکر اللہ سے قلوب کو اطمینان عطا ہوتا ہے اور انعام کی کیا صورت ہے؟ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام اور درود پاک پڑھتے رہو۔ درود پاک قول ہے مودۃ فی القربیٰ شاہد ہو تو پڑھنے والا سچا ہے ورنہ اس کی صداقت کا کوئی ثبوت بہم نہیں پہنچے گا۔ صورت کیا ہے؟ صاحبان حق کے دوستوں سے دوستی اور ان کے متعلقین سے ادب ہو اور ہر حال میں اس پر نظر رکھی جائے۔

بزرگان دین سے کیے ہوئے عہد پر استقامت سے رہنا راہ ہدایت ہے۔ اس میں خوف اور حزن و ملال سے نجات ہے۔ اس لیے ہر وقت ذکر میں مشغول رہنا چاہیے، درود پاک میں مصروف رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اور بزرگان دین کی دعا و برکت سے جملہ امور میں خیر و برکت عطا فرما دے گا۔ صالحین کی معیت کا شرف حاصل ہو گا۔ اور مصائب و آلام کو خیر کا پہلو عطا ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ فضل و کرم کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے۔

آمین ثم آمین!

حضور پرنور

Marfat.com

مکتوب

مظفر آباد۔ آزاد کشمیر ۱۸ مئی ۱۹۶۶ء

قبلہ و کعبہ حضرت فضل شاہ مدظلہٗ العالیٰ

تسلیم و نیاز۔ اس بندۂ حقیر پُر تقصیر کا یہ حال ہے کہ عرصہ تقریباً دو سال سے نہایت ہی پریشانی کی حالت میں گزار رہا ہوں۔

اب چونکہ کام میری بساط سے باہر ہو چکا ہے اور ہمت جواب دے چکی ہے، اس لیے اس آخری آسرا سے بدیں طور پر عرض رساں ہوں۔

کیا ہی اچھا ہوتا کہ اگر مجھے اس دنیا و مافیہا سے بے تعلق کر کے کسی دور صحرا میں جانے کا حکم بخشتے تو میں اس حکم کی تعمیل فوری طور پر بجا لانے میں انشاء اللہ اپنے آپ کو ثابت قدم پاتا۔

اسیر پُر تقصیر بندہ عاجز طالب دعا

بیگ عبداللہ

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ

یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے ینگ عبداللہ صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت و برکت کا پیغام پہنچا۔ اس مقام پر بزرگان دین کا ارشاد ہے۔

عشق بناں دل دشمن تن دا ، تے تن دشمن دل دا
ویری نال پیا وس ویری ، وا سا خار چمن دا
عشق بناں دکھ جاندے ناہیں تے عشق دکھاں دا دارو
عشق بناں وچ اوکھے ڈیلے کوئی نہ بن دا وارو
(مولوی غلام رسولؒ)

پیارے! اس مقام پر یہ جاننا ضروری ہے کہ جو کچھ حال پر عنایت ہو رہی ہے اس سے اگر فارغ کیا جائے تو بھی راضی بہ رضا رہنا چاہیے۔ اگر مشغول کیا جائے تو شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ دو مقام ہی ہر ایک انسان کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔ پہلا صبر کا ہے اور دوسرا شکر کا۔ نہ آنے والی صورت کو دیکھنا چاہیے اور نہ جانے والی صورت کو۔ دونوں صورتوں کو منجانب اللہ جاننا چاہیے۔ اسی میں طمانیت قلب مضمر ہے۔ فارغ رہنا یہ بزرگان دین کا مقام ہے اور مشغول رکھنا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ہے۔

پیارے! یہ بھی یاد رکھنا چاہیے جس طرح اللہ تعالیٰ اپنے پیارے کو رکھنا چاہتا ہے۔ اسی طرح کا وقت اور مقام عطا کیا جاتا ہے۔ اس جہان فانی میں کسی فانی شے کی آس نہیں رکھنی چاہیے۔ جس کی اللہ تعالیٰ آس رکھتا ہے اس کی آس رکھنا

Marfat.com

واجب الامر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی آس محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور محبوب کی معیت میں یہ آس پنہاں ہے۔ پس ہر وقت ذکر میں مشغول رہو اور درود و سلام میں معروف رہو۔

پیارے! حقیقتاً یہ ساری کائنات اللہ تعالیٰ نے خلق فرمائی ہے نہ کوئی اسے بنا سکتا ہے اور نہ بگاڑ سکتا ہے کسی کو عمل دخل نہیں کیونکہ جو بھی ہو رہا ہے، یہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر ہو رہا ہے۔

پیارے! نام رکھنا ہی ضروری ہو تو جہاں جی چاہے رہو۔ کام کرنا ہو تو بزرگان دین کے پاس آ جاؤ لیکن ایک بات دھیان میں رہے کہ سالک کو اپنی ذات سے ساکن رہنا چاہیے اور اپنی صفات سے متحرک رہنا چاہیے۔ جو انعام عطا ہوا ہے اس کا شکریہ ادا کرو۔ اسباب کو کیا دیکھ رہے ہو...... مسبب الاسباب کو دیکھو۔ اس مقام پر حضرت مولوی غلام رسولؒ سرتاج اولیاء فرماتے ہیں ؎

اس دنیادی گردن اتے پیر دَھریں لنگھ جاویں
بحر طلب دے رہڑیاں جاندیاں لوکاں نظر نہ آویں

سب حاضرین ڈیرہ پاک کی طرف سے سب احباب کو السلام علیکم۔

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

بہاولپور
یکم جولائی ۱۹۶۶ء

حضور پر نور، منبع جود و سخا، قبلۂ دین، اعلیٰ حضرت پیر فضل الدین قطب عالم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

آقا اس غلام پر نگاہ کرم کریں آپ کی نظر التفات سے ''ان ہونی'' بھی ''ہونی'' ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ خود حضور انورؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اولیائے کرام کو یہ طاقت عطا ہوتی ہے کہ تقدیر کو بدل دیتے ہیں۔

غلام کا کام عرض کرنا ہے۔ کریم آقا کا کام عنایت اور شفقت۔

خاکپائے بزرگان دین
محمد عبدالحمید ایڈووکیٹ

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ یاوَدُوْدُ

۶ جولائی ۱۹۶۶ء

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے محمد عبدالحمید صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!
محبت نامہ آپ کا مل گیا ہے رحمت و برکت والا۔

پیارے۔ سنو! بزرگان دین جس صاحب کے لیے بھی دعا کرتے ہیں، خیر و برکت کی دعا کرتے ہیں اور جو عند اللہ بہتر ہو اس کی بارگاہ ایزدی میں قبولیت کی دعا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے محبوب کی چاہت میں اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی پنہاں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب اپنی خواہشات کے تحت نطق نہیں فرماتے۔ اس لیے وہ وہی چاہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں۔ اس مقام پر سالک کے لیے مقام نظر ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کو چاہتا ہے، اسی طرح ہمیں بھی محبوب خدا کو چاہنا چاہیے تاکہ ہم بھی چاہے جائیں۔'' لیکن یہ بات دھیان میں رہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے لیے جو چاہا، محبوب اسی پر راضی برضا رہے اور اولیائے امت کو یہی حال محبوب سے عطا کرنا ہوتا ہے اس لیے حال ان کا حال ہے، مستقبل ان کا قرآن کریم ہے اور ماضی ان کا شاہد ہے، لیکن غیر کا گھر ماضی ہے اور عارف کا شاہد ماضی ہے۔ اس کی شہادت یوں پیش کی جاتی ہے کہ جس طرح حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے سامنے دو رخ حال پر موجود تھے۔ ایک نار کا دوسرے نمرود کا۔ آپ نے نہ نار کو دیکھا۔ یار کو دیکھا۔ جب خلیل اللہ نے نار کو گلزار دیکھا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نار کو حکم ہو گیا۔ یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ.

''اے نار ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی پر ٹھنڈی ہو جا۔ حضرت ابراہیم علیہ

Marfat.com

السلام پر۔"

اب ہمیں حال پر کس طرح رہنا چاہیے دو رخ انسان کے گرد چکر لگاتے رہتے ہیں۔ مخالف اور مطابق۔ مطابق کو بھی منجانب اللہ جاننا چاہیے اور مخالف کو بھی منجانب اللہ جاننا چاہیے، جو انسان اس طرح رہے گا، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سچا ثابت ہوگا۔ سچے کے سامنے تمام صورتیں (ذاتی) مٹ جاتیں ہیں اور وہ سچا انسان وہی صورت اختیار کرتا ہے، جو محبوب کی صورت ہوتی ہے، محبوب کی صورت عند اللہ مقبول ہے اس لیے وہ انسان بھی عند اللہ مقبولوں کی صف میں شمار ہو جاتا ہے۔

پیارے! پاک رہو اللہ تعالیٰ سے اور غرض و غایت سے پاک رہو خلق خدا سے اور باوضو رہو، اللہ تعالیٰ کے محبوب سے جو صاحب اللہ تعالیٰ کے ساتھ پاک ہو جاتا ہے وہ سچا ہو جاتا ہے اور جو صاحب محبوب کے ساتھ باوضو ہو جاتا ہے، وہ پکا ہو جاتا ہے اور منزہ ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ کے نام "یَا وَدُوْدُ" کا ذکر کرو اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے رہو۔

اللہ تعالیٰ فضل و کرم کرے اپنے پیاروں کے صدقے اور بزرگان دین کی دعا و برکت سے...... آمین۔

حضور پرنور

Marfat.com

مکتوب

۷/۱۲ ایچ۔ فیڈرل بی ایریا — مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۶۶ء
کراچی نمبر ۱۹

مرشد عالی مقام! ہدیہ تعظیم و تسلیم و شوق بے پایاں!

یہاں پر حضرت کی صحبت با فیض ابر باراں کی مانند تھی۔ اس رحمت کے اختتام پذیر ہو جانے کے بعد دل کی وہی کیفیت ہوئی جو ایک کشت خشک کی ہوتی ہے۔ پہلے باران مسلسل اس کی تشنہ لبی کو دور کرتی ہے۔ اس کے بعد جذب و انجذاب کا عمل شروع ہوتا ہے۔ اس عمل سے گونا گوں برگ و بار اور گلہائے رنگا رنگ کی داغ بیل پڑ جاتی ہے۔ پھر ایک ویرانہ ہوتا ہے اور لہلہاتے سبزہ زار و باغ و بہار، کہیں طاؤسان خوش رنگ رقص پیرا ہوتے ہیں تو کہیں عنادل و قمریان خوشنوا نغمہ سنج۔ غرض ہر طرف بہار ہی بہار ہوتی ہے اور یہ سب فیض ہوتا ہے ابر بہار کا۔

آج تک اس احقر العباد کا قلم سوائے رحمت دو عالم کی مدح و ستائش اور انسانیت دوست انسانوں کی واجبی تعریف کے کسی کی توصیف میں رطب اللسان نہیں ہوا۔ یہ حضور کی صحبت فیض اثر کا نتیجہ ہے کہ منسلکہ ہذا اشعار بے اختیار قلم سے مترشح ہو گئے ہیں۔ یہ کوئی قصیدہ یا رسمی مدح نہیں ہے۔ یہ ایک تاثیر ہے اور وہ بھی قلبی۔ یہ ایک حقیر سا ہدیہ ہے۔ ؏

گر قبول افتد زہے عزو شرف

مرشد کامل

نذر عقیدت بحضور صاحب جود و سخا مرکز فضل و عطا، مستجاب الدعوات حضرت فضل شاہ صاحب جالندھری مدظلہ العالی۔

Marfat.com

طلوع فکر سے ہوتی نہ تھی رنگیں سحر اب تک
منور نور سے ہوتے نہ تھے یہ بام و در اب تک

تعین کر نہ سکتی تھی نظر کچھ علم و عرفاں کا
مطالب کے لیے سمجھا کیے زیر و زبر اب تک

عطائے علم ظاہر تو فقط نور بصارت تھا
نظر اپنی بصیرت سے نہیں تھی معتبر اب تک

کتابی علم سے ممکن نہ تھی تکمیل وجدانی
کوئی رہبر اگر ملتا تو مل جاتی ڈگر اب تک

حجاب عظمت حق تک پہنچ کر سہم جاتے تھے
نگاہ شوق کا محور رہے شمس و قمر اب تک

جدا رہ کر حقیقت سے گنوا دی عمر مکتب میں
اگر عرفان پا لیتے تو مل جاتا ثمر اب تک

نظر کی کار فرمائی سے ہم غافل رہے صد حیف
اگر جذب دروں پاتے نہیں رہتیں کسر اب تک

بہت دشوار تھا اپنا حقیقت آشنا ہونا
خرد کی نارسائی تھی الجھتی تھی نظر اب تک

ہزاروں ظلمتیں چھائی ہوئی تھیں روح پر اپنی
سخن سازی کی دھن میں نہ تھی دل کی خبر اب تک

حقیقت آشنا منزل بمنزل بڑھتے جاتے تھے
ہمیں غافل رہے پہنچے نہیں اب تک مگر اب تک

عطائے حق نے بڑھ کر رہبری کر دی حقیقت تک
یہ ان سے ایک احساں ہے ہوئے ہیں جس قدر اب تک

Marfat.com

مس ناقص کو بخشے زر کی صورت اک توجہ سے
نہیں دیکھا تھا عالم میں نظر کا یہ ہنر اب تک

رگ و پے میں سرایت کر رہا ہے نور کی مانند
صحافی مرشد کامل کی باتوں کا اثر اب تک

امید واثق ہے کہ حضور مع جملہ احباب مع الخیر ہوں گے۔

والسلام

خاکپائے مرشد، طالب دعا...... ابومسلم صحافی۔ کراچی۔

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ

یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک   مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۶۶ء
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت ابو مسلم صحافی صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ !

محبت نامہ آپ کا ملا۔ رحمت و برکت کا پیغام پہنچا۔

مقام طالب و مطلوب۔ جالندھر شریف کے قریب سید کبیر کے مقام پر حضرت میاں خدا بخش صاحب سرتاج اولیاء رحمتہ اللہ علیہ کا دربار پاک تھا حال پر۔ وہاں آپ کی حاضری میں فقیر (حضرت فضل شاہ صاحب) حاضر ہوا۔ اس وقت فقیر کا مرتبہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اور حضور پر نور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت سے جاری و ساری تھا حال پر۔

فقیر آپ کی حاضری میں پہنچ کر یوں معروض ہوا۔ عرض کی کہ ”حضوری میں رہنے کی اجازت ہو۔“

آپ نے فرمایا: ”بہت اچھا بیٹا۔ میاں فضل کریم رہو۔“

پھر ارشاد مرشد ہوا۔ ”تمام کھانوں میں کس کھانے کو پسند کرتے ہو؟“

جواب عرض کیا۔ ”یہی مقام لینے کے لیے حضور کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ جو کچھ میرے پیشوا پسند فرمائیں گے وہی میرے لیے کھانا مناسب ہوگا۔“

مزید استفسار ہوا۔ ”بیٹا لباس کس قسم کا پہنو گے؟“

عرض کیا۔ ”جو لباس حضور میرے لیے پسند فرمائیں گے اور پہنائیں گے۔ میرے لیے ساری کائنات میں اس سے اچھا کوئی لباس نہ ہوگا۔“

پھر ارشاد فرمایا۔ ”بیٹا اپنا نام بتاؤ؟“

Marfat.com

عرض کیا۔ ''حضور کی خدمت میں اسی لیے حاضر ہوا ہوں کہ میرا بھی کوئی نام رکھ دیا جائے تاکہ میں صاحب نام ہو جاؤں۔ حضور جس نام سے مخاطب فرمائیں گے وہی میرا نام ہوگا۔''

پھر استفسار ہوا۔ ''رہنے کا کیا حال ہوگا؟''

عرض کیا گیا۔ ''جہاں حضور رکھیں گے وہی میرا حال ہوگا۔''

اس مقام پر فرماتے ہیں بزرگان دین۔ محبّ کو دیکھنا ہو تو محبوب کو دیکھو۔ محبوب کو دیکھنا ہو تو محبّ کو دیکھو۔ محبّ محبوب کی شان ہے اور محبوب محبّ کی جان ہے۔ محبوب جلوت ہے اور محبّ خلوت ہے محبّ پاک ہے اور محبوب طیب ہے اور مطہر ہے (پاک کرنے والا) محبوب سبب ہے وصال کا اور محبّ ذاتی سبب سے پاک ہے۔ اسی لیے محبّ محبوب کے ساتھ نہ خلوت میں کوئی صورت رکھتا ہے اور نہ جلوت میں۔ شرع محبت ہی نہیں کہ محبّ اپنی کوئی صورت رکھے۔

صاحبو، سن لو! محبوب کو علم کتاب اور شنید سے نہیں جانچنا اور ناپنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو عمل سے نہیں جانچا اور ناپا۔ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بنایا ہے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بنایا ہے۔ اب رہی حسن کی صورت۔ اللہ تعالیٰ نے محبوب کے لیے میٹھا (شیریں) بنایا تو ہزاروں اقسام و انواع کا بنایا۔ شکل جُدا جُدا، رنگ جُدا جُدا، ذائقہ جُدا جُدا اور فوائد بھی جُدا جُدا۔ عام اور خاص کو تمام میوہ جات حال پر محبوب کی بدولت عطا کیے۔ عام ان کی شکل، رنگ اور ذائقہ پا سکتے ہیں لیکن فوائد کا علم محبوب کے قدم بقدم ہونے ہی سے عطا ہو سکتا ہے کیونکہ محبوب کو تمام چیزوں کے نام سکھائے اور فوائد سے بھی آگاہ کیا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے جب فرشتوں سے نام پوچھے تو وہ نہ بتا سکے۔ کیونکہ فرشتے کا مقام پاکی کا مقام ہے۔ نام کا علم طیب سے تعلق رکھتا ہے۔ محبوب طیب ہے۔ محبوب سے جب نام پوچھے تو سب چیزوں کے نام بتا دیئے۔

فرشتے کو دو مقام عطا ہیں قول اور عمل۔ محبوب کو چار مقام عطا ہیں۔ قول،

Marfat.com

عمل، علم اور اخلاص۔ علم اور اخلاص یہ دو مقام فرشتے سے اولیٰ اور ارفع ہیں۔ اس لیے محبوب کو سب فرشتوں پر فضیلت ہے۔ جب بھی فائدہ پہنچتا ہے سالک کو، حال پر پہنچتا ہے۔ عارف رومیؒ فرماتے ہیں ۔

قال را بگوار مرد حال شو ۔ زیر پائے کاملے پامال شو

اَج دیدار بناں مُل ملدا رج کرلو نظارے ۔ پھیر مڑ ڈُل ملے یا ناہیں دلبر دے دربارے

پیارے صحافی صاحب! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور بزرگان دین کی دعا و برکت سے دنیا سے آپ کو آزاد کر دیا۔ اور دین کا پیوند لگ گیا۔ اللہ تعالیٰ اس دین کے پیوند کو چشم کے پانی کا شرف عطا فرمائے، سوز الفت عطا فرمائے۔ حال عطا فرمائے۔ ماضی کو شاہد بنائے اور محبوب کے قدم کی بدولت مستقبل کو راستہ بنائے آمین! راہ وہی راہ ہدیٰ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں، غوثوں، قطبوں، صدیقوں، محبوں مومنوں اور مسلمانوں کے لیے منتخب فرمایا اور حال پر مخلصین چل رہے ہیں بزرگان دین کی معیت میں، بزرگان دین کے قدم بقدم۔ علم قدم کی صفت ہے۔ شریعت قدم کی ابتدا ہے اور معرفت قدم کی انتہا۔

اللہ تعالیٰ سب صاحبوں کو دوری سے دور رکھے۔ حضوری کا شرف عطا فرمائے۔ اپنی رحمت سے بزرگان دین کی دعا و برکت سے۔ آمین ثم آمین۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

یا وَدُودُ   ۱۸ اپریل ۱۹۷۰ء

از ونجاری (ملتان)

حضور پر نور سلطان الحقیقت، حضرت فضل شاہ قطب عالم مدظلہ العالی۔

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ

حضور کی انتہائی اور بے بہا کرم فرمائیوں کو دیکھ کر بے ساختہ یہ کہنا پڑتا ہے

''اساں کیتیاں سب کوتیاں نے تساں جاتیاں سب سولیاں نے''

حضور! تمام احباب بزرگان دین کے درود کو احسان عظیم سمجھتے ہیں۔ بزرگان دین تمام مخلوق کے لیے پاکی اور امانت کا بے بہا خزانہ لے کر آئے ہوئے ہیں اور حال پر عطا کر رہے ہیں۔

حضور! دو مقام حل طلب ہیں، نظر فرمائی جائے۔

۱۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جاگنے سے ہی جاگ لگتی ہے۔ لہٰذا رات کو جاگنے کے کتنے مقام ہیں؟ ہر ایک کی شان اور نشانی عطا ہو۔

۲۔ مرید کا ہاتھ پیر اپنے ہاتھ میں لے کر بیعت کرتا ہے'' کس مقام سے متعلق ہے اور حقیقی بیعت کی کیا شان ہے؟

خدائے پاک حضور کا سایہ تا قیامت اور بعد قیامت بھی ہم عاصیوں کے سر پر قائم ودائم رکھے۔ یہ در ہمیشہ رحمت و برکت کا منبع رہے۔ اس عطا میں روز افزوں فراوانی ہو۔ اس چشمہ فیض سے ساری کائنات سیراب ہو اور حیات تازہ پائے۔ آمین ثم آمین۔

غلام غلاماں

حافظ نذر الاسلام غفرلہٗ

Marfat.com

جوابِ مکتوب

یَاوَدُوْدُ　　　　　　　　　　　　　　یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک　　　　　　　　۲۲ اپریل ۱۹۷۰

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت نذر الاسلام صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ

رحمت و برکت کا پیغام پہنچا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ دین اور دنیا کے انعامات عطا فرمائے آمین۔

رات کو جاگنے کے چار مقام ہیں۔

۱۔ رات کو جاگنا اگر غرض و غایت سے ہو تو یہ عبادت دنیا ہے۔

۲۔ رات کو جاگنا جزو کی صورت سے ہوتا ہے۔ جو اللہ والے جزوی بزرگانِ دین سے تعلق رکھتے ہیں ان کا جاگنا بھی جزوی ہے۔ اسے عبادت شریعت فرماتے ہیں بزرگانِ دین۔

۳۔ جو اللہ والے طریقت کی صورت سے جاگتے ہیں ان کی عبادت اعمال سے ہے اور جزو اعظم کی صورت سے ہے۔ یہ محبین کا گروہ ہے۔ ان کا جاگنا اپنے لیے نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کے لیے ہوتا ہے۔

۴۔ جو بندے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت سے اٹھتے ہیں ان کا اٹھنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہوتا ہے۔ اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت سے ہوتا ہے۔ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل ہے اور اللہ تعالیٰ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا چاہتا ہے۔

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت سے اٹھتے رہے اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے اٹھتے رہے۔ یاد رکھیے! شریعت جزو، طریقت جزو اعظم اور حقیقت کلی مقام ہے۔

Marfat.com

اس جاگنے میں جتنی صورتیں بزرگان دین کی جماعت میں چلی آ رہی ہیں وہ عشق کی بنا پر ہیں۔ سب صورتیں جائز ہیں۔ اس طرح سچا سالک پہلے شریعت کی صورت سے اٹھتا ہے پھر طریقت کی صورت سے اٹھتا ہے، پھر اس کا اٹھنا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے ہوتا ہے۔ ابتدا جزو سے ہوتی ہے۔ منزل کی بسم اللہ طریقت سے ہوتی ہے اور انعام حقیقت کا عطا ہوتا ہے۔ اس لیے سالک کو چاہیے کہ جب تک وہ منزل مقصود کو نہ پا لے بزرگان دین کی معیت میں رہے۔ انشاء اللہ ایک دن ایسا آئے گا کہ سالک بامراد ہو جائے گا۔ یاد رکھیے راستہ پر رہنے والے کو بھول پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام عطا ہوتا رہتا ہے۔ سالک کی بھول پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ جس طرح حضرت آدم علیہ السلام سے بھول ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بھول کو معاف کر دیا۔ اب جو قیامت تک بھولتے رہیں گے ان کو اللہ تعالیٰ بزرگان دین کی بدولت معاف کرتا رہے گا۔ یاد رکھیے محبوب کو معاف نہ کیا جاتا تو ہماری بھول پر معافی کا مقام ہی نہیں آ سکتا تھا۔ دوست سے بھول ہوتی ہے اور جو عمداً بھولے اس سے غلطی ہوتی ہے۔ بھول کو معافی ہے، غلطی کو معافی نہیں۔ جس طرح حضرت آدم علیہ السلام سے بھول ہوئی اور ابلیس سے غلطی ہوئی۔ اس مقام پر حضرت مولوی غلام رسول فرماتے ہیں ۔

بے خبراں دیاں بے دس جاناں تے پھسیاں وچ حیرانی
ہو غافل وچ نفس امارے رس مس ہویاں فانی
اصل بھلا گم گیاں خودی تھیں اندر سر گردانی
نفسوں ذات گواہی بھریاں گوہر توڑ انسانی
اچاچیت طبیب حقانی تے کھولے راز نہانی
وَل وَل موڑ دلوں گمراہی تے نور دتی عرفانی

۲۔ بیعت کے چار مقام ہیں:

۱۔ قول سے ۲۔ اعمال سے ۳۔ علم سے ۴۔ اخلاص سے

۱۔ قول سے اقرار ہوتا ہے۔ مرید کا اپنا قول شاہد حق کے قول پر نثار ہو جاتا ہے۔ پھر اس کا قول شاہد کا قول ہوتا ہے۔ یہ بیعت کا پہلا مقام ہے۔

Marfat.com

۲۔ جب اقرار کی وفا ہوتی ہے اور قول کی صداقت کی سند عمل سے پیش کی جاتی ہے تو مرید کے اعمال شاہد حق کے حال سے منور ہو جاتے ہیں۔ وہ صراط مستقیم پر قائم ہو جاتا ہے۔ یہ بیعت کا دوسرا مقام ہے۔

۳۔ جس صاحب کا عمل دربار خداوندی میں سچا ثابت ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو علم کی آنکھ عطا فرما دیتا ہے۔ اس کو ہر مقام پر خیر اور غیر کے مابین وقف کا علم ہو جاتا ہے۔ یہ برہان ہے اور بیعت کا تیسرا مقام ہے۔

۴۔ قول، عمل اور علم یہ تین درجات ہیں۔ اخلاص انعام ہے۔ جب کوئی صاحب تینوں مقامات پر پورا رہتا ہے تو اسے مخلص ہونے کا انعام ملتا یہ مخلص پر شیطان کا اغوا ممکن ہی نہیں۔

پیارے! جو مخلص ہو جائے اس کا، اللہ تعالیٰ کی انعام والی صف میں شمار ہو جاتا ہے۔ (فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ٥)

اللہ تعالیٰ سب صاحبوں کو انعام والی صف میں شمار ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

محب الفقرا
حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

بزرگوارم قبلہ شاہ صاحب ۱۶/۲/۷۱

سلام مسنون!

طالب خریت بخیریت احوال آنکہ آپ کی ہدایت کے مطابق بندہ نے وہ پڑھائی مسلسل ۲۰ روز تک کی جس سے پھر ناغہ شروع ہوا میں اپنی پریشانیوں میں برابر مبتلا ہوں نہ تو میرا کوئی کاروبار کا انتظام اور نہ ہی بچوں کی حسب ضرورت نگہداشت۔ مقروض ہوں اور وہ احباب جنھوں نے قرض لینا ہے میرے مکان میں روزانہ حاضری دیتے ہیں ہم سب کے لیے یہ کس قدر شرم کی بات ہے میں بچوں میں اسی شرم کا مارا نہیں جاتا کہ واجب الادا رقم کہاں سے آئے گی۔ اور بچوں کو کیونکر منہ دکھا سکوں ان حالات کے پیش نظر آپ سے دعا کے لیے عرض کیا تھا آپ پر بھی کیا شکوہ کروں جبکہ خدا کی طرف سے دیر ہے انسان کی محتاجی محسوس کرنا یہ بھی ایک بے وقوفی ہے میں نے تو یہ ضرور یقین کیا تھا کہ آپ جیسی بزرگ ہستی سے جو ملاقات ہوئی ہے ضرور میری تقدیر بدل جائے گی مگر میری گردش کا ایک محدود دائرہ ہے جس میں یقیناً کسی کو کوئی دخل نہیں خداوند کریم اپنا فضل وکرم کرے آمین۔

تمام حضرات حاضرین کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

نذیر احمد بھٹی

قریشی بازار، ڈہرکی (سندھ)

Marfat.com

جوابِ مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت نذیر احمد بھٹی صاحب

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ! محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ کوئی نہ کوئی صورت اللہ تعالیٰ بھلائی کی نکال دے گا۔ آپ کو ذکر کرتے رہنا چاہیے۔ اور درود پاک پڑھتے رہنا چاہیے۔

اللہ نے وعدہ کیا ہوا ہے پالنے کا۔ صداقت سے اپنی ڈیوٹی ادا کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے گا بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے۔ آمین ثم آمین۔
سب نور والوں کی طرف سے سلام، بچوں کو پیار

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

از چوآ سیدن شاہ ۱۳/۴/۱۷

قبلہ بزرگوار دین سائیں صاحب!

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

آپ کا نوازش نامہ اور تعویز میرے پاس پہنچ گئے ہیں۔ جس طرح آپ نے عمل کرنے کو بتایا شروع کر دیا ہے۔ ایک ہفتہ ہو گیا ہے۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے باقاعدگی سے عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ باقی آپ نے جو فرمایا ہے کہ ابھی امداد کا وقت نہیں تو آپ اللہ کے مقبول اور پیارے بندے ہیں۔ حالات اس رقعہ میں بھی تحریر کر دیئے تھے اور اب پھر تحریر کر رہی ہوں۔ اس وقت ہمارے حالات گداگروں جیسے ہیں۔ کھانے کا یہ حال ہے کہ ایک وقت ہے اور دوسرے ٹائم کی فکر ہے کہ ہوگا بھی یا نہیں۔ کپڑے اور جوتے کا تو کہنا ہی کیا ہے اور قرضے والوں کی یہ مصیبت ہے کہ صبح سے شام تک دروازہ ہی کھٹکھٹاتے رہتے ہیں۔ یہ سب مصیبتیں اور پریشانیاں ہیں تب ہی تو خداوند قدوس نے آپ کو بھیجا کہ جا کر ان کی خبر لو اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوگی آپ کی امداد ہوگی تب ہی میرا ڈوبا ہوا بیڑا پار ہوگا۔

اس وقت مجھے بہت سخت ضرورت ہے۔ جب تک آپ کی امداد شامل حال نہ ہوگی۔ تب تک مشکل ہے میرا کچھ بنے۔ آپ ہی کو اللہ تعالیٰ نے رحمت کا فرشتہ میرے لیے بنا کر بھیجا ہے کہ آپ ہی میری امداد کریں اور بھی خدا کی بزرگ ہستیاں اس دنیا میں بہت ہیں لیکن سوا آپ کے اور کسی کو خواب میں نہیں دیکھا۔ آپ کے فیض کے دریا جاری ہیں۔ آپ کی سخاوت سے دنیا مالا مال ہو رہی ہے۔ لنگر دن رات آپ کا چل رہا ہے۔

اسی لیے آپ کی سخاوت اور لنگر جاری کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو میری امداد کے لیے خواب میں بھیجا کہ جاؤ اور جا کر ان کی امداد کرو۔ اس غریب کی

Marfat.com

بھی مدد کرو۔ دوسرے آدمیوں کی جو امداد کرتے ہو اس طرح اس کی بھی امداد کرو۔ آپ نے جو فرمایا ہے کہ ابھی امداد کی ضرورت نہیں اور جب ضرورت ہو گی تو بلا لیا جائے گا۔ اس وقت امداد کی اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ کوڑی کوڑی کے محتاج ہیں۔ خداوند قدوس آپ کو اور زیادہ دے اور ہمیں ان مصیبتوں سے رہائی دے۔

بزرگوار دین! اگر اس وقت مجھے بروقت امداد نہ ملی تو میرا سنبھلنا مشکل ہے۔ آپ ہی کی سخاوت اور فیاضی سے میری اور بہنیں آپ کے در سے مالا مال ہو گئیں اور ہماری بھی امداد کریں۔ تاکہ خداوند قدوس ہماری بھی یہ مصیبتیں کاٹے ہمیں بھی زندگی میں چین وسکون میسر آئے۔ آپ نے جو ذکر بتایا ہے۔ یَا وَدُوْدُ کا وہ چوبیس گھنٹے میری اور بچوں کی زبان پر جاری ہے۔ باقی آپ یہ بتائیں کہ میں وضو کے بغیر بھی پڑھ سکتی ہوں یا نہیں۔ کیونکہ ٹانگ اٹھتی نہیں بار بار وضو کرنا ذرا مشکل ہے۔ آپ ضرور اپنے مشورے سے مطلع کریں اور یہ بھی بتائیں کہ میں لڑکے کو کب بھیجوں امداد لینے کے لیے کیونکہ میں اس وقت سخت پریشان ہوں۔ قسم ہے رب جلیل کی جو میرے پاس اس وقت کچھ بھی ہو۔ یا یوں سمجھئے کہ میرے پاس کوئی چیز ہو کسی سے مانگ لیا تو وقت پورا کر لوں۔ اللہ تعالیٰ بھی رحم کرے آپ بھی مدد فرمائیں لفافہ پر اپنا پتہ لکھ کر بھیج رہی ہوں۔ بزرگوار دین واپسی ڈاک مطلع کریں۔ آپ کی خادمہ کی طرف سے اور بچوں کی طرف سے سلام عرض ہے۔

فقط والسلام

آپ کی خادمہ

رابعہ خاتون

چوآسیدن شاہ، ضلع جہلم

تحصیل پنڈ دادن خان

لفافہ پر پتہ لکھ کر بھیج رہی ہوں۔ اس میں ایک عدد نوازش نامہ ڈال کر واپسی ڈاک مطلع کریں۔

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

بیٹی رابعہ خاتون

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ !

خط آپ کا مل گیا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین۔

صبح کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ روزانہ یَا رَحِیْمُ یَا مُغْنِیُ پڑھتے رہا کریں اس میں ناغہ نہ ہونے پائے۔

اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے۔ پالنا اور علم سے پالنا۔ اس نے پالنے کا ذمہ لیا ہوا ہے۔

ہر وقت ذکر کرتے رہو۔ یَا وَدُوْدُ اور درود پاک پڑھتے رہو اس میں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی کامیابی اور فلاح و برکت رکھی ہوئی ہے انشاء اللہ سب کام ٹھیک ہو جاویں گے۔ جو بزرگان دین نے فرمایا حسب معمول جاری رکھو۔

سب نور والوں کی طرف سے سلام

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

دریا خان ۷۱/۵/۲۲

حضور پرنور سید السالکین قطب الاقطاب، سلطان الحقیقت

حضرت فضل شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

حضور پرنور کافی گزارشات پہلے بھی کر چکا ہوں لیکن منظوری نہیں ہو رہی خدا معلوم کیا وجہ ہے۔

حضور بندہ ۱۹۶۸ء سے آپ کی خدمت میں ملازمت کے لیے عرض کر رہا ہے۔ لیکن محرومی کے سوا کچھ نہیں۔ حضور میرا یقین ہے اگر آپ چاہیں تو دن کو رات میں اور رات کو دن میں تبدیل کر سکتے ہیں حضور آپ کے حکم کے مطابق تقریباً گزشتہ نومبر سے آج تک ہر وقت وضو میں اور زبان پر ذکر پاک ہے۔ یقین نہ آئے تو خدا سے پوچھ لیں۔

حضور امتحان کے بارے میں کافی فکر مند ہوں کیونکہ آپ نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ حضور مجھے کسی نے بتایا ہے کہ قادریہ سلسلہ میں بہت کم مشقت ہے حضور میں تو حیران ہوں۔ جس نے مندرجہ بالا کلمات کہے وہ بھی قادری ہے لیکن پیر وغیرہ نہیں۔ اس نے کہا ہے کہ قادری سلسلہ کے بزرگ جو زبان سے کہتے ہیں وہ ہو کر رہتا ہے۔ حضور آپ کے حکم کے مطابق B.A کا امتحان دے رہا ہوں مجھے آپ نے ہر حال میں پاس کرنا ہے۔ مجھے جلدی حکم ارسال کریں کہ میں امتحان میں بیٹھوں کہ نہ بیٹھوں۔ ملازمت کا بعد میں دیکھا جائے گا۔

ظفر اقبال

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت ظفر اقبال صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ روح کو راحت، قلب کو قرار اور آنکھوں کو ٹھنڈک عطا ہوئی آپ امتحان میں ضرور بیٹھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو کامیابی ہوگی۔ مندرجہ ذیل عمل جاری رکھیں۔

ٹوٹہ چاول ۸ سیر، تل ۴ سیر، شکر ۴ سیر، ان کو آپس میں ملا لیں اور کیڑوں کی بلوں پر روزانہ آدھ سیر ڈالتے رہا کریں۔ ناغہ نہ کریں سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین۔

سب نور والوں کی طرف سے سلام سب بچوں کو پیار۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گرامی قدر جناب قلندر اعظم سید فضل شاہ صاحب   مورخہ ۷۱/۵/۲۳

السلام علیکم!

گناہ گار کمترین اس سال امتحان ایف اے کی تیاری میں مصروف ہے اور امتحان ۲۰ جون کو ہونے والا ہے۔ ایک صاحب نے دعا کامیابی امتحان کے سلسلہ میں جناب اعلیٰ کا اسم گرامی اور پتہ بتایا اور فرمایا کہ انہیں ملیں اور لکھیں۔ میرے امتحان میں ایک ہفتہ بقایا ہے لہٰذا خود تو حاضر نہیں ہو سکتا ہوں تاہم بعد از امتحان آنے کی کوشش کروں گا۔

عرض و استدعا ہے کہ آنجناب بندہ کے حق میں امتحان میں اول پوزیشن میں شاندار کامیابی اور صحت مند تحفظ و بقا اور اضافہ فرما دیں۔ اضافہ کے لیے خلوص دل سے بارگاہ الٰہی میں دعا فرما دیں کیونکہ بندہ کی صحت بھی ابھی ٹھیک نہیں اور پڑھنے کو طبیعت ہی چاہتی ہے۔

دوبارہ گزارش مؤدبانہ ہے کہ بندہ کے حق میں شاندار کامیابی امتحان اور صحت یابی کے لیے دعا فرما دیں نیز بقاء ایمان اور توفیق صالح اعمال اور اتباع سنت کے لیے بھی خصوصی دعا فرمائیں۔

نیاز مند

طالب دعا

کمترین محمد اقبال

قصبہ ملکہ ہانس ضلع ساہیوال

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۱۲/۶/۷۱
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت محمد اقبال صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ!
محبت نامہ آپ کا مل گیا رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔

کامیابی دین اور دنیا کے لیے ہر وقت ذکر کرو۔ یَاوَدُوْدُ اسم اعظم ہے اور درود پاک پڑھتے رہو۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دین اور دنیا کی کامیابی رکھی ہوئی ہے۔

دعا کے دو مقام ہیں قول سے اور اعمال سے۔ قول سے دعا ہو چکی ہے اعمال سے دعا جب عمل شروع کرو گے تو پھر ہوگی۔

اعمال سے دعا کی کیا صورت ہے۔ (۱) کسی مسجد کی سفیدی اندر اور باہر سے کروا دیں۔ (۲) ٹوٹہ چاول ۸ سیر، تل ۴ سیر، شکر ۴ سیر ان کو لے کر آپس میں ملائیں اور روزانہ آدھ سیر کے قریب کیڑوں کے بل پر ڈالتے رہیں یہ عمل جاری رکھیں۔

انشاء اللہ کامیابی ہوگی صداقت سے قول اور اعمال کو پورا کرو۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین۔ سب نور والوں کی طرف سے سلام۔

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

سٹوڈنٹ یونین ویسٹ پاکستان ٹیکسٹائل، لائلپور ۲۸/۵/۷۱

حضور پر نور پیر ناقصاں راہنمائے کاملاں جناب حضرت فضل شاہ قطب عالم دائم اقبالکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

ساڈیاں کیتیاں دل نہ جا سائیاں
ساڈے وانگ کوئی خطا کار ناہیں
کر فضل تو فضل ہے کار تیری
تیرے فضل باجھوں بیڑا پار ناہیں

حضور والا! آپ کی خدمت اقدس میں قدم بوسی کے لیے حاضر ہوئے تھے۔ اور جو سکون، آرام اور نشہ ڈیرا پاک پر حاصل ہوا اس کی کوئی عجیب ہی کیفیت تھی۔ اب دل میں پھر کچھ بے اطمینانی سی آنی شروع ہوئی تو بندہ نے یہ بہتر سمجھا کہ اس ہفتہ تو حاضری دینے سے قاصر ہوں۔ حضور کی خدمت میں یہ خط تحریر کر رہا ہوں۔

حضور پر نور مجھے اللہ تعالیٰ آپ کے خاک پا کا ایک ذرہ بنا دے۔ آمین

حضور بندہ کچھ عرض کرنا چاہتا ہے اور امید کرتا ہے کہ آپ ان گزارشات کو اپنے علم وحکمت سے نوازیں گے۔

عالی جاہ! پہلی عرض یہ ہے کہ بندہ کا وضو قائم نہیں رہتا اور عموماً نماز میں ٹوٹتا ہے۔ حضور ایسی ذرہ نوازی فرماویں کہ بندہ اپنے وضو کو قائم رکھ سکے۔

دوسرے حضور پر نور عرض یہ ہے کہ بلغم بہت زیادہ آتی ہے اور بلغم کے آنے کے تین وقت ہیں صبح ناشتہ کے بعد دوپہر کھانے کے بعد اور شام کھانے کے بعد عصر کے وقت چھاتی میں کھرکھری سی ہوتی ہے اور سانس بھی ایسی آتی ہے کہ جیسے سانس میں خلا پیدا ہو جاتا ہے اور جب پورا کھینچ کر سانس لیتا ہوں تو چھاتی میں آواز پیدا ہوتی ہے۔ اور بلغم کھانسی کے ساتھ آتی ہے۔ نیند بہت زیادہ آتی

Marfat.com

ہے۔ اور بعض بلکہ اکثر منہ سے بو آتی رہتی ہے۔ حضور عاجزانہ التماس ہے کہ حکم فرمائیں کہ میں کیا کروں۔ آپ جسمانی و روحانی بیماریوں کے طبیب ہیں اور آپ کے سوا اس دنیا میں میری جسمانی اور روحانی بیماریوں کا کوئی بھی علاج نہیں کر سکتا۔ بندہ آپ کے حکم کا بڑی بے تابی سے انتظار کرے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے تکمیل ارشاد کے لیے یہ سر خم رہے گا باقی امتحان ۲ اگست سے شروع ہو رہا ہے اور آج کل پڑھائی کا زور ہے۔

تیسری عرض یہ ہے کہ مجھے اپنے حضور اقدس میں خود حاضری کے لیے جلد از جلد بلا لیا کریں باقی سب آپ کی دعاؤں سے خیریت ہے اور دل کو سکون قلب کو راحت اور آنکھوں میں آپ کے تصور کی وجہ سے ٹھنڈک ہے۔ خدا کرے آپ کا پرنور چہرہ مبارک صاف طور پر میرے سامنے رہے۔ تو میں سمجھوں گا کہ مجھے سب کچھ مل گیا۔ کرم فضل رحمت کی امید کرتا ہوں۔ عاصی ہوں یا پاپی ہوں سب کچھ ہوں مگر تیرے در کا سوالی اور تیرے در کا گدا بننے کی آرزو رکھتا ہوں۔ حضور آپ کی دعاؤں آپ کی نگاہوں کی تمنا رکھتا ہوں۔ دعا فرما دیں کہ مجھے آپ کا تصور نصیب ہو جائے۔ (آمین) سلام عاجزانہ عرض کرتا ہوں سب اللہ والوں کی خدمت اقدس میں میرے گناہ گار کا سلام عرض کرنا۔

سگ حضور پُرنور
محمد محمود

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۱۲/۶/۷۱
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت محمد محمود صاحب
السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔
کامیابی کے لیے درود پاک اور ذکر یَا وَدُوْدُ جاری وساری رکھیں۔
صحت کی کامیابی۔ یہ جوشاندہ استعمال کریں۔
گاؤ زبان ۶ ماشہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ، خطمی ۶ ماشہ، خبازی ۶ ماشہ، عناب ۱۱ (گیارہ) دانے روزانہ چار بار استعمال کریں۔ صبح کی نماز سے پہلے دوپہر کو شام کو اور رات کو سوتے وقت چینی کے ساتھ روٹی کھائیں اس طرح پرہیز کرو گے تو صحت یاب ہو جاؤ گے۔

سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین!
سب نور والوں کی طرف سے سلام۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

۲۸/۵/۷۱

پشاور

حضور پرنور مرشد دنیا و دیں

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

حضور میں کراچی سے ۱۵/۵/۷۱ کو ہجرت کر کے آ گیا۔ بچوں کو جھنگ میں چھوڑا اور خود پشاور آیا ہوں۔ میرا سنگ مرمر کا لائسنس ۲۷/۵/۷۱ کو ختم ہو رہا تھا۔ میری اس جگہ کے پیچھے کافی آدمی پڑے ہوئے ہیں۔ میں نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ مجھے باقاعدہ طور پر لمبی میعاد یعنی ۳۰ سال کے لیے پہاڑ دیا جائے۔ مختلف افسروں کو مل چکا ہوں اور مل بھی رہا ہوں۔ انہوں نے امید دلائی ہے کہ میرا کیس ۱۲/۶/۷۱ کی میٹنگ میں پیش کر دیا جائے گا۔ جس میں ۴/۵ اونچے افسران ہوں گے اور انہوں ہی نے یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا سعید احمد خان کو ۳۰ سال کے لیے پہاڑ دیا جائے یا دیا ہی نہ جائے۔ ایک افسر میری سخت مخالفت کر رہا ہے۔ کیونکہ وہ ان آدمیوں میں زیادہ دلچسپی لے رہا ہے جو میرے اس پہاڑ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ مزید حالات میں خود حضور کو ملنے پر عرض کروں گا۔

میری طرف سے سب نور والوں اور منزل والوں کی خدمت میں عزت و سلام۔

دعا کا طالب

دنیا و دیں کا خادم

گنہگار سعید احمد خان فاضلی قادری

امان اللہ خان رو گری

مکان نمبر ۲۰۷۳ محلہ ملاں مجید

اشغری۔ پشاور

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۔ ۱۶/۷/۷۱
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت سعید احمد خاں صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ !

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ دعا کے دو مقام ہیں۔ قول سے اور اعمال، سے قول سے دعا ہو رہی ہے۔ اعمال سے دعا کا آپ کو راستہ بتایا جاتا ہے۔

اعمال سے دعا، ٹوٹہ چاول ۸ سیر، شکر ۴ سیر، تل ۴ سیر، ان کو آپس میں ملا لیں روزانہ آدھ سیر کیڑوں کے بلوں پر ڈالتے رہا کریں۔ کیڑوں کے بل عام طور پر قبرستان میں ہوتے ہیں۔ اس میں ناغہ نہیں ہونے دینا چاہیے۔ جس وقت یہ ختم ہونے لگیں پھر لے کر رکھ لیا کریں یہ ہمیشہ جاری رکھو۔ جتنی کوشش سے یہ کام کیا جائے گا اتنی ہی زیادہ کامیابی ہو گی۔ انشاء اللہ سب کام ٹھیک ہو جاویں گے۔ ذکر اور درود پاک فکر سے پڑھنا چاہیے اور ہر وقت پڑھتے رہنا چاہیے، اس لفافہ میں تعویز ہے وہ اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ جو مخالف ہیں وہ سب مطابق ہو جائیں گے۔ کیڑوں کے بل والا عمل جب شروع کریں تو ہمیں اطلاع دیں تاکہ اعمال کی دعا بھی جاری ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین ثم آمین، سب نور والوں کی طرف سے سلام بچوں کو پیار۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

۲۹/۵/۷۱

K.B. Sadiq

ملتان

جناب حضرت صاحب ''ہر صفت و موصوف''

وعلیکم السلام کے بعد عرض ہے کہ آپ کا ارسال کردہ حکم نامہ ملا ۱۹۵۷ـ۵۸ء کی دعا کے بعد جب نقصان اٹھایا تو باقی رقم سے سندھ میں ۲ مربعہ زمین خریدی مگر وہ بھی جو ہوا آپ سے مخفی نہیں ہے۔ جب بالکل تباہ اور برباد ہو چکا تو آپ کی طرف رجوع کیا معافی مانگی۔ جوتے کھائے۔ ہر قسم کی ذلت اور خواری منظور کی۔ اس وقت بندہ کا قرضہ تقریباً ۸۰۰۰ یا ۹۰۰۰ روپیہ تھا۔ اس کے لیے آپ سے ہر قسم کی التجا کی اس لیے کہ کم از کم یہ ۲ مربعہ زمین سندھ والی تو بچ رہے مگر آپ کی طرف سے زبانی شنوائی ہوتی رہی مگر جو کام تھا وہ نہ ہوا۔ جب اس گنہگار نے دیکھا کہ سندھ والی زمین بھی دب جاتی ہے اور آپ کے دربار میں شنوائی نہیں ہوئی۔ تو تنگ آ کر جس بھاؤ فروخت ہوئی کر دی۔ کیونکہ قرضہ اتارنا تھا۔ جس میں سے زمین فروخت کرنے کے بعد بندہ نے تقریباً ۴۰۰۰، ۴۵۰۰ روپیہ قرضہ اتارا پھر کمیٹی وغیرہ ڈال کر اور سیٹھ سے قرضہ لے کر ہمشیرہ صاحبہ کا ۱۰۰۰ روپیہ ادا کر دیا۔ یہ سب کچھ ہو چکنے کے بعد جب گنہگار کی تمام پونجی ختم ہو گئی۔ تو پھر آپ نے ۱۵۰۰ قرضہ اتارا۔ جس کا تا زندگی شکر گزار ہوں۔ باقی ۱۲۰۰ بشیر بہاولپوری کا تھا۔ وہ آپ نے معاف کروایا۔ اور اس سے ملنے جلنے کا راستہ قطعی طور پر بند کر دیا۔

مگر آپ نے ۱۹۵۷ـ۵۸ء والا یہ حکم نہ بدلا۔ جس کے لیے سب کچھ برداشت کیا۔ بنیادی چیز یہی تھی جو کہ اب بھی موجود ہے۔

''حالات کا پتہ نہیں کیا بنیں ذلیل و خوار ہو گا۔''

یہ ہے آپ کا حکم ''یہ بدلے تو سب کچھ بدلے ورنہ کچھ نہیں۔ اس کا بدلنا آپ کی زبان میں ہے۔''

Marfat.com

اس کے آگے گنہگار کیا کر سکتا ہے ختم تھا ہو کر رہا اور ہوتا چلا جا رہا ہے۔
اس کی لپیٹ میں میری اولاد بھی آ گئی۔ پیدائشی طور پر آپ کی ہر بات درست آپ کا ہر فعل درست۔

اب آخری بار پھر آپ وہ دھکا دے رہے ہو جو میرے بس کی بات نہیں اسے آپ کی دعا ہی روک سکتی ہے اور پہلا حکم منسوخ ہو سکتا ہے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں۔

آپ کی دعا نے یہاں تک پہنچایا ہے اب آپ کی دعا ہی بچا سکتی ہے۔
اس کے سوا خدا کے پاس بھی کوئی دوسری صورت نہیں ہے۔
گنہگار ہوں اب آپ کی دعا سے کسی قسم کی بھی توفیق نہیں ہے۔ جب تک حکم منسوخ نہیں کرتے جہنم میں ہوں کیونکہ یہی بنیادی حکم ہر تباہی و بربادی کا جواب ہے۔

K.B. Sadiq
Multan

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت صادق صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ حال پر ذلت اور خواری کا عمل ہو تو اسے چھوڑ دینا چاہیے۔ ورنہ ذلت اور خواری کا مقام ہی نہیں ہے۔ ذکر اور درود پاک پڑھنا چاہیے۔

اللہ کے پیارے دعا کے دو مقام ہیں قول سے اور اعمال سے۔

ٹوٹہ چاول ۴ سیر، شکر ۲ سیر، تل ۲ سیر، ان کو لے کر آپس میں ملا لیں صبح اٹھ کر کیڑوں کے بلوں میں ڈالتے رہیں۔ ایک مہینے کا مصالحہ ہو جائے گا جب یہ ختم ہو جائے تو اسی نسبت سے اور بنا لیں اور کیڑوں کے بلوں پر ڈالتے رہیں۔ جب تک معاملات ٹھیک نہ ہو جائیں کیڑوں کے بلوں پر ڈالتے وقت درود شریف پڑھتے رہیں۔ یہ عمل جاری رکھیں۔

ہر وقت ذکر کرتے رہنا چاہیے اور درود پاک پڑھتے رہنا چاہیے۔ دنیا کے جاہ و مال سے پرہیز کرو۔ صداقت سے اپنی ڈیوٹی ادا کرنی چاہیے۔

سب نور والوں کی طرف سے سلام بچوں کو پیار۔

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

یا ودود　　　　　　　　　　یا حفیظ

راولپنڈی　　　　　　　　　　۱/۶/۷۱

قبلہ و کعبہ پیران پیر سر چشمہ فیض دام ظلہم

نہایت ادب و احترام سے عرض پرداز ہوں کہ قبلہ شیخ سردار علی صاحب کا خط مسٹر بٹ کو آیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ یہ حضور پرنور پنڈی کے لیے تیار بیٹھے ہیں مگر ڈاکٹر جہانگیر صاحب کا انتظار ہے۔ یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ بندہ نے خود عرض کر دیا تھا کہ حضور پرنور ہر وقت ہر گھڑی پنڈی تشریف لا سکتے ہیں اور ہم لوگ ۱۱ تا ۲۰ تاریخ تک بڑی شدت سے انتظار میں رہے۔ مگر حضور پرنور کی آمد کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ دکان کے اوپر دو کمرے بالکل خالی رکھے ہوئے ہیں اور حضور پرنور کی آمد کے لیے وقف کر رکھے ہیں۔ جب تن من دھن حضور کے حوالے کر دیئے ہیں تو جس وقت چاہیں تشریف لا سکتے ہیں صرف اطلاع کی ضرورت باقی ضرور رہتی ہے۔ وہ بھی اس لیے کہ دوستوں کو بتانا پڑتا ہے کیونکہ کوئی دوست کہیں اور کوئی کہیں ہوتا ہے۔ براہ کرم تاریخ آمدہ سے سرفراز فرما دیں۔ موسم بھی بہت اچھا ہو گیا ہے۔ خوب بارش ہوئی ہے۔ اور پنڈی کے دوسروں کی طرف سے سب نور والوں اور منزل والوں کی خدمت اقدس میں سلام وعلیکم۔

مجھے امید ہے کہ اب جو جواب آئے گا پر امید ہو گا۔ تا کہ پنڈی کے دوستوں کی تشنہ لبی پوری ہو سکے جب کہ کلی اختیارات حضور پرنور کو دیئے گئے ہیں تو پھر پوچھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ صرف حکم کے منتظر رہتے ہیں جہاں بھی حضور پرنور صاحب فرمائیں گے مکمل انتظام ہوا ہو گا۔

Marfat.com

عالم میاں دستگیر میاں اور آزاد میاں کی طرف سے بہت بہت سلام بٹ صاحب کا بہت بہت سلام یہ خط بٹ صاحب سے ہی لکھوایا ہے۔

آپ کا خادم

ڈاکٹر جہانگیر راولپنڈی

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ

یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۱۵/۶/۷۱

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

نور والوں کا ڈیرہ پاک

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور

اللہ کے پیارے حضرت شیخ جہانگیر علی صاحب و حضرت غلام جیلانی بٹ صاحب

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ بزرگان دین تو ہروقت تیار رہتے ہیں۔ آنا جانا حکم سے ہوتا ہے۔ اللہ کو جس وقت منظور ہو گا انشاء اللہ پروگرام بن جائے گا۔

سب بزرگان دین دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے سب کے لیے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین ثم آمین

سب نور والوں کی طرف سے سب دوستوں کو سلام سب بچوں کو پیار۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

K.B. Sadiq
ملتان

یا و درود
۷۱/۶/۱۰

جناب حضرت صاحب ''ہر صفت و موصوف''
وعلیکم السلام: الحمد اللہ آپ کا ارسال کردہ نوازش نامہ ملا۔

میرے ناشاد رہنے میں اگر تجھ کو مسرت ہے
تو میں ناشاد ہی اچھا مجھے ناشاد رہنے دے

''دعا دے رہا ہوں...... دینے والے''

۳ بجے رات کو اٹھ کر وضو کر کے دو نفل ادا کرتا ہوں اس کے بعد اذان ہونے تک درود شریف پڑھتا ہوں اور اس کے بعد نماز۔

ایک صفت کا کمال تو دیکھ لیا اور دیکھ رہا ہوں بڑی سخت گرفت ہے اب دوسری صفت کا انتظار ہے اسے دیکھنے کی آرزو ہے۔ کبھی اور کسی وقت تو رحم آوے گا۔

رحیم یار خاں سے واپسی پر آپ نے ملتان سے گزرنے کی اطلاع بھی نہیں دی۔ شکریہ!

K.B.Sadiq
P.O. Box 92
Vehari Road, Multan

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۱۵/۶/۷۱
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت صادق جمالی صاحب محبوب اللہ
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا آپ نے بزرگان دین کے دربار پاک پر فرمایا تھا کہ صرف تین ہزار قرضہ دینا ہے۔ یہ اتر جانا چاہیے۔ تو ہم نے آپ ؑکے ساتھ اتارنے کا وعدہ کیا۔ جو وعدہ ہم نے آپ کے ساتھ کیا وہ اتر گیا اللہ کے فضل سے۔

بشیر صاحب کے پاس بہاولپور میں پانچ چھ بزرگ تشریف لے گئے اور ان سے کہا کہ جو رقم آپ نے صادق صاحب سے لینی ہے وہ رقم لے لو بشیر صاحب نے کہا صادق صاحب نے جو کچھ مجھ پر احسان کیے ہیں وہ مجھے یاد ہیں اور جو کچھ میں نے ان سے لینا ہے میں نے کچھ نہیں لینا نہ آپ سے کچھ لینا ہے اور نہ ان سے کچھ لینا ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا۔ لینے دینے کی وجہ سے صادق صاحب نے اور پاس آنے جانے کا بھی راستہ بند کر رکھا ہے۔ اور اسی لیے انہوں نے لینا دینا بھی معاف کیا ہے کہ آپ کے مراسم ان کے ساتھ پہلے کی طرح ہو جائیں۔ بشیر صاحب نے یہ بھی کہا ہے کہ میں نے صادق صاحب پر کوئی احسان نہیں کیا بلکہ حق ادا کیا ہے۔ بشیر صاحب نے جو حق ادا کیا۔ بزرگان دین نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ آپ جیسا اپنے لیے مناسب سمجھیں مقام دو ہی ہیں خیر کا اور غیر کا۔ خیر کی صورت سے سمجھا جائے تو حزن و ملال نہیں ہوتا اس کے مخالف سمجھا جائے تو حزن و ملال بھی ہوتا ہے اور تکلیف بھی ہوتی ہے۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے رحیم یار خان سے واپسی پر اس لیے اطلاع نہیں دی گئی کہ

Marfat.com

اکثر گاڑی کا پروگرام صحیح نہیں ہوتا۔ گاڑی تبدیل ہو جائے تو جو آنے جانے والے صاحب ہیں ان کو تکلیف ہوتی ہے۔ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آپ سے فرمایا ہوا ہے اس پر پورے پورے کار بند رہو۔ اس سے دنیا کے بھی سب کام سدھر جائیں گے اور دین کے بھی۔

حق کیا ہے؟ جہاں سے منع کیا جائے منع رہنا چاہیے اور جس کا حکم ہو اس پر کاربند رہنا چاہیے۔ اسی میں فلاح و برکت ہے۔ ہر وقت ذکر کرتے رہنا چاہیے اور درود پاک پڑھتے رہنا چاہیے۔ اس میں دین اور دنیا کی کامیابی ہے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین۔

سب نور والوں کی طرف سے سلام۔

سب صاحبزادوں کو صاحبزادیوں کو پیار اور دعا۔

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

۸۶ء

رحیم یار خان ۱۲/۶/۷۱

حضور پر نور دام حیاتکم

بعد از نیاز و تسلیمات، ممتاز فراری نیاز عرض کرتا ہے۔ کمی کوتاہی بھی ہے۔ مگر بزرگان دین کی قدم بدولت کثافت دور ہو جانے کی درخواست کرتا ہے۔ ۲۸/۶/۷۱ کو ملٹری کورٹ میں پیشی ہے۔ خیر مطلوب ہے۔ آپ کی نگاہ کرم سے چھوٹے چھوٹے بچوں والا بچ جائے۔ تو بڑے کرم کی بات ہے۔

۲۔ لاہور میں دربار پاک پر معلوم ہوا کہ آپ جمعرات تک تشریف لائیں گے۔ ادھر منشی صاحب مجروح ہو کر ۷ جون کو پہنچ چکا تھا۔ ۸/۶/۷۱ کو پہنچ کر ان کی تیمار داری اور قانونی چارہ جوئی کرنی شروع کی ہوئی ہے۔ آپ کی دعا برکت سے اس کی حالت بہتر ہوتی جا رہی ہے۔ اور امید ہے کہ علاقہ میں جن غلط کاروں نے شر پھیلا رکھا تھا۔ ان کا قلع قمع ہو جائے گا۔ سب آپ کے قدم کی بدولت۔ ان لوگوں نے بڑی مقدار میں جانی مالی نقصان کر رکھا ہے۔ کئی مقدمات میں ملوث ہیں۔

کل ایک اور بارہ کی نفری ان مجرموں کو گرفتار کرنے کے لیے روانہ ہو چکی ہے۔ آپ کی ذات صفات کی بدولت خیر عطا ہو۔ اور شر سے محفوظ تمام احباب کی خدمت میں سلام علیکم۔

انجام بالخیر / ثم آمین!

نیاز مند

نجیب

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت مرزا نجیب اللہ بیگ
السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ روح کو راحت، قلب کو قرار اور آنکھوں کو ٹھنڈک عطا ہوئی۔

اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا بزرگان دین کی دعا و برکت سے۔

جو لوگ اللہ کی مخلوق پر ظلم کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں فرماتا جب تک کہ ان کے ساتھ ظلم کیا ہو وہ معاف نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ اور کامیابی عطا فرمائے آمین ثم آمین!

سن لو! دعا کے دو مقام ہیں۔ قول سے اور اعمال سے۔ قول سے دعا ہو رہی ہے اعمال کی دعا کی صورت کیا ہے۔ ٹوٹہ، چاول، شکر، تل ان کو ملا لیں۔ روزانہ آدھ سیر کے قریب کیڑوں کے بلوں میں ڈالتے رہیں۔ ناغہ نہ ہونے پائے۔

کسی چیز کی سفیدی کروا دیں اندر اور باہر سے۔

نوٹ: کیڑوں کے بلوں پر عمل اور مسجد کی سفیدی کے بارے میں نیز ہر وقت ذکر کرنا ہے یا ودود اور درود پاک پڑھنا ہے۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

از چک 11 اوکاڑہ ضلع ساہیوال ۲۰/۶/۷۱

حضور پرنور جناب قبلہ شاہ صاحب سلامت باشد

السلام علیکم!

مزاج شریف، عرض یہ ہے کہ بندہ کے والد صاحب حافظ خدا بخش صاحب مورخہ ۲۰/۶/۷۱ بروز اتوار کو بوقت ۶ بجے صبح قضا الٰہی سے فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ و انا علیہ راجعون۔

دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس عطا فرما دیں اور ہم کو صبر جمیل عطا فرما دیں۔ دل بڑا پریشان ہے۔ دعا فرما دیں۔

بھائی صاحب کی صحت اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بالکل ٹھیک ہے بندہ کے معاملات کے لئے دعا فرما دیں کہ دین اور دنیا کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں۔ آمین ثم آمین!

فقط

احقر محمد اورنگ زیب عفی فاضلی قادری

سکنہ چک G.D/ ۱۱ ڈاکخانہ چک G.D/ ۱۲

براستہ اوکاڑہ ضلع ساہیوال

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۲۹/۶/۷۱
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت ملک اورنگ زیب صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ اطلاع نامہ پہنچ گیا۔ والد صاحب کا سن کر سب اللہ والوں نے ان کے لیے دعائے مغفرت کی وہ پہلے ہی جنتی تھے۔ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور گھر والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین۔ سب نور والوں کی طرف سے سلام سب بچوں کو پیار اور دعا۔

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

صادق جمالی ۱۰/۷/۷۱

1932-33 میں بندہ بذریعہ مولوی محمد علی صاحب آپ کے قدموں میں حاضر ہوا۔ اس وقت ترازو کے دونوں پلڑے برابر تھے جو کہ 1956ء تک برابر رہے۔ 1957-58ء میں سرخ پلڑا بوجہ حکم وزنی ہو گیا اور دوسرا بالکل خالی اور ہلکا۔ اوپر اٹھ گیا 1957-58ء سے 1970ء تک مکمل طور پر اوپر اٹھ گیا بوجہ حکم 1957-58ء کے۔

1970ء میں معافی دی گئی پھر لاہور ڈیرہ پہ دعا کی گئی مگر ابھی تک وہ پلڑا اوپر ہی اٹھا ہوا ہے۔ جس کا مطلب خصوصی نوجوان یہی سمجھتا سکتا ہے کہ 1957-58ء والا حکم منسوخ نہیں ہوا۔ بلکہ 1971ء میں بہاولپور سے ظاہری ذلت اور خواری شروع کی گئی۔ جو چل رہی ہے۔

1- کراچی میں ایک مقربین میں سے فیاض صاحب ہیں جن کے ذمہ عبدالخالق[1] کی ملازمت کھاد فیکٹری میں لگوانے کے لیے حکم صادر کیا۔ جن کو بندہ نے بھی جوابی لفافے پر اپنا پتہ لکھ کر ارسال کیے۔ اندازہ ہے کہ 10 یا 12 ایسے جوابی لفافے بھیجے گئے مگر انہوں نے کسی ایک کا بھی جواب نہیں دیا۔ کہ میں اس قابل نہیں ہوں کسی اور کی تلاش کیجیے۔

2-دوست محمد صاحب سے کون ڈیرا والا واقف نہیں ان کے پتہ پر کئی جوابی لفافے ارسال کیے، مگر انہوں نے بھی اسی کام کا مظاہرہ کیا جو نمبر 1 والے صاحب نے کیا۔

3-چوہدری محمد اکرم صاحب ملتان۔ یہ ابھی نتیجہ خیز ہے۔

اب صرف دوسری صفت کے دیکھنے کی آرزو باقی ہے۔ چونکہ آپ ہر صفت وموصوف ہیں اس لیے بھلائی والی صورت کی دیکھنے کی امید لیے ہوئے ہوں۔

نوٹ: مجھ میں ہر قسم کی توفیق ختم ہو چکی ہے بوجہ 57-58ء کے میرے

ا۔ عبدالخالق ولد صادق جمالی

Marfat.com

ہر عضو سے ذلت اور خواری ٹپک رہی ہے۔ اب بھلائی کی صفت دیکھنے کے لئے وقت بہت ہی کم ہے کیونکہ زندگی اختتام پہ پہنچ چکی ہے۔

آخر یہ سب کچھ باوجود حکم کرنے کے کیوں نہ ہو صرف یہ وجہ ہے کہ 1957-58ء والا حکم چل رہا ہے۔ ورنہ کیا مجال کہ آپ حکم کریں کہ یہ کام کرنا ہے اور آپ کا مقرب نہ کرے بلکہ جواب تک نہ دے یہ 1957-58ء کی کرامت ہے۔

صادق جمالی

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُودُ یاوَدُودُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک۔
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت صادق صاحب جمالی
السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ ساری کائنات کے انسان ماضی کے خیال میں پڑے رہتے ہیں اور مستقبل کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ماضی کو یاد رکھنے والے کے ہاتھ سوائے خواری کے کچھ نہیں آتا اور مستقبل کی تلاش میں رہنے سے سوائے مشقت کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ جو کچھ موجود ہے وہ حال پر موجود ہے۔ حال سے فائدہ صاحب حال ہی اٹھا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو احسان کرے اس کا شکریہ ادا کرو۔ آپ اس کو ذلت اور خواری سمجھتے ہیں۔

یاد کرو آپ نے وعدہ کیا تھا کہ -/3000 روپیہ کا میرا قرضہ ہے وہ ادا کر دیں۔ یہ تین ہزار روپیہ کا مطالبہ آپ کا پورا ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ نے اجل مسمّی تک اعمال کے لیے وقت دیا ہوا ہے۔ کیوں اس وقت کو ضائع کر رہے ہو۔ باقی کام کاج کے متعلق جو آپ نے لکھا ہے کہ فلاں آدمی نے کام نہیں کیا۔ فلاں نے جواب نہیں دیا۔ یہ نہیں سمجھتے کہ اللہ کے حکم سے ہو رہا ہے۔ کوئی انسان ایسا نہیں ہے جو صداقت سے ڈیوٹی ادا نہ کرتا ہو۔ کام کا ہونا اور نہ ہونا یہ اللہ کے ذمے ہے۔

سن لو! ہر وقت ذکر کرتے رہنا چاہیے اور درود پاک پڑھتے رہنا چاہیے۔ نہ اولاد کام آئے گی اور نہ مال کام آئے گا۔ کیوں فضول خرابی میں پڑے ہوئے ہو۔

بچہ جب بالغ ہو جائے تو ماں باپ کے ذمہ کوئی کام نہیں رہتا ہے مشقت باقی رہ جاتی ہے اور خرابی رہ جاتی ہے۔ اگر اپنی بہتری چاہتے ہو تو اللہ کے ساتھ لگو

Marfat.com

اور اللہ کے رسول کے ساتھ لگو اور بزرگان دین سے میل جول رکھو اور ان کی معیت میں صداقت سے رہنے کی توفیق رکھو۔

خواہش کو اللہ تعالیٰ نے شرک فرمایا ہے لاَ تَتَّبِعُ اھْوَایٰ ان تعداد خواہش کی اتباع نہ کرو ورنہ ہدایت سے ہٹ جاؤ گے۔

خواہش اور غرض و غایت سے پاک رہنا چاہیے۔ جو کچھ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو فرمایا ہوا اسی پر کار بند رہو اگر اپنی فلاح اور برکت چاہتے ہو۔

سن لو۔ کُن کا وقت گزر چکا جب تین ہزار روپے کا مطالبہ پورا ہو چکا۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین! سب نور والوں کی طرف سے سلام بچوں کو پیار۔

حضور پُر نور

۱۸/۷/۷۱

Marfat.com

مکتوب

ملتان   جولائی ۱۱/۷/۷۱

بحضور قبلہ سائیں صاحب

دائم اقبالہٗ قدم بوسی کے بعد عرض ہے کہ کچھ گھریلو حالات خراب ہیں۔ مخالفین سخت پریشان کر رہے ہیں دعائے خاص فرمائی جائے۔ طبیعت بہت پریشان ہے۔

حضور کا غلام

عبدالمجید

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۱۸/۷/۱۷

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت میاں عبدالمجید صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ! محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ یہ عمل جاری رکھیں۔

ٹوٹہ چاول ۸ کلو، تل ۴ کلو، شکر ۴ کلو ان کو لے کر آپس میں ملا لیں روزانہ آدھ سیر کے قریب صبح کی نماز کے بعد کیڑوں کے بلوں پر ڈالتے رہیں ناغہ نہ ہونے پائے۔ جب یہ ختم ہو جائیں تو اسی نسبت سے اور لے لیں یہ عمل جاری رکھیں۔

ذکر کرتے رہو اور درود پاک پڑھتے رہو۔ نہ گھریلو پریشانی رہے گی اور نہ اور کوئی پریشانی رہے گی۔ جو بھی معاملہ ہو منجانب اللہ جانیے۔

ذکر میں اور درود پاک میں اللہ تعالیٰ نے دین اور دنیا کی کامیابی اور فلاح و برکت رکھی ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین ثم آمین۔

سب نور والوں کی طرف سے سلام بچوں کو پیار۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۳/۶/۷۱

یاودود یاحفیظ یاودود

حضور پرنور کی خدمت میں اسلام علیکم!

عرض یہ ہے کہ آپ کا روانہ کردہ خط موصول ہوا۔ حالات سے آگاہی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ فضل وکرم کرے یہاں ہر طرح خیریت ہے اور خداوند کریم سے اور آپ کی دعاؤں سے میں ہر طرح سے خیریت سے ہوں۔ حضور میرے لیے دعائے خاص کریں جس سے دین و دنیا کی نعمتیں میسر ہوں۔ یونس بھائی اچھی طرح سے ہیں انہوں نے فضلی سویٹ کے نام سے مٹھائی کا کاروبار شروع کیا ہے۔ گھر کے نزدیک ہی دکان کھولی ہے حضور میری نوکری کی ترقی کے لیے دعا کریں دعائے خاص کی ضرورت ہے۔

باقی حالات بدستور ہیں۔ حضور کراچی کب تک تشریف لا رہے ہیں حضور میں یَا وَدُوْدُ کا ورد جاری رکھتا ہوں۔ آپ کی دعائے خاص کا طلب گار ہوں۔ حضور آپ کے خط سے مجھے مسرت اور سکون قلب ملتا ہے۔ اچھا خدا حافظ۔

آپ کا ناچیز خادم
محمد نعیم صدیقی
سٹی ریلوے اسٹیشن کراچی

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت محمد نعیم صدیقی صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب صاحبوں کے لیے دعائے خیر ہو رہی ہے یونس صدیقی صاحب کے لیے بھی اور آپ کے لیے بھی۔

ذکر کرتے رہیں درود پاک پڑھتے رہو۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی کامیابی رکھی ہوئی ہے۔

بزرگان دین تو ہر وقت تیار رہتے ہیں جب اللہ کا حکم ہو گا تو آ جائیں گے۔
اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین ثم آمین!
سب نور والوں کی طرف سے سلام بچوں کو پیار

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

از نواب شاہ (سندھ) ۱۴/۷/۷۱

محترمی قبلہ شاہ صاحب۔
السلام علیکم دام ظلہم!

بعد اشتیاق ملاقات کے معروض خدمت ہوں کہ قبل ازیں آپ کی خدمت میں مورخہ ۶/۲۱ کو ایک عریضہ تحریر کیا تھا جس میں قبلہ والد صاحب کے وفات کے متعلق تحریر کیا تھا مگر جواب کا منتظر رہا۔ جس کی وجہ سے دل بڑا پریشان ہے۔

حضور، گستاخی معاف آج کچھ دل کی بھڑاس نکالنا چاہتا ہوں۔ عرض یہ ہے۔

(۱) آپ نے وعدہ فرمایا تھا کہ تمہاری بقیہ ۶ ماہ کی تنخواہ مل جائے گی اور اپیل وغیرہ نہ کرنے کے لیے کہا وہ کام نہ بنا اور مجھ کو آج تک ۶ ماہ کی بقایا تنخواہ نہ مل سکی اور قرض دار روپیہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا تھا کہ قرضہ دور ہو جائے گا مگر وہ نہ ہو سکا۔

(۲) آپ نے فرمایا تھا کہ بطور ضلعدار بحال ہو جاؤ گے۔ اب ۶ ماہ تک مسلسل پریشان ہوں بطور ضلعدار بحال نہ ہوا اور بطور Aic وہ جگہ دیتے ہیں آپ نے اپیل کروائی جو کہ خارج ہو گئی اور کام نہ بن سکا جو کچھ اندیشہ تھا وہ لگا ہے اور حالت معاشی طور پر اس قدر تنگ ہے کہ کیا بیان کروں۔ آپ نے فرمایا تھا کہ کام ہو جائے گا مگر نہ ہوا۔ آپ نے فرمایا تھا کہ قرضہ دور ہو جائے گا۔ مگر قرضہ دور تو کیا ہوا الٹا اور سر کے اوپر چڑھ گیا۔

(۳) اس کے بعد عرض کیا تھا کہ ۲ ہمشیرگان جوان ہیں ان کی رخصتی کرنی ہے کوئی سامان نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ مگر کچھ بھی نہ ہوا الٹا شریکوں میں ذلیل و خوار ہو رہے ہیں روپیہ پاس نہیں ہے کہ ان کی رخصتی کر سکوں۔

اندریں حالات آپ سے یہ التماس ہے کیا یہ سب طفل تسلیاں ہیں یا کہ

Marfat.com

اس سے زیادہ اور کیا ہے۔ اب انسان متذلل نہ ہو تو پھر کیا ہو آپ کا بیعت ہوا تھا کہ دنیا کے مصائب و آلام نے گھیرا ہوا تھا۔ افسوس کہ میری یہ تمام مشکلات حل نہ ہوئیں۔ اب لوگ طعنہ دیتے ہیں کہ تمہارا کیا پیر کامل ہے کہ دنیا کے یہ کام نہیں ہو رہے ذلیل و خوار مقروض اور دربدر کی ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہو نہ تو کوئی تمہاری دنیا میں عزت ہے۔ عاقبت کا خدا ہی حافظ ہے۔

اب آخری آپ سے یہ التماس ہے کہ کب تک یہ مصائب والام کا سلسلہ میرے پر جاری رہے گا اس زندگی سے تنگ آ گیا ہوں۔ اگر یہ حالات ٹھیک نہ ہوئے تو پھر کوئی غلط قدم اٹھانے پر مجبور ہوں گا اور بال بچے یتیم ہو جائیں گے یہ سب گناہ کا بار آپ کے اوپر ہوگا۔ قبلہ والد صاحب نے کہا تھا جبکہ وہ آخری دم پر تھے کہ اپنے پیر صاحب کا دامن نہ چھوڑنا۔ اب آپ سے یہ آخری التماس ہے کہ میرے لیے دعا فرما دیں کہ مندرجہ بالا سب کام ہو جائیں ورنہ میں اس زندگی کو خیر باد کہنے پر مجبور ہوں گا میں بڑا تنگ آ گیا ہوں۔

یہاں پر ۸۔۹ ضلعداروں کی آسامیاں خالی ہیں کراچی درخواست کرنے جا رہا ہوں دعا فرما دیں کہ کام بن جائے زیادہ کیا عرض کروں کہ میں کس قدر پریشان ہوں۔ قبلہ والد صاحب کا چہلم مورخہ ۲۶/۷/۷۱ کو ہے ان کی مغفرت کے لیے دعا فرما دیں سب دوستوں کی خدمت میں سلام۔

فقط احقر محمد اورنگ زیب
مکان نمبر B11۳۷۳/۳۸۷
محلہ البشر پورہ
نواب شاہ سندھ

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۔
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت ملک اورنگزیب صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت و برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے ہروقت ذکر کرتے رہنا چاہیے اور درود پاک پڑھتے رہنا چاہیے۔ اس میں دین اور دنیا کی فلاح و برکت موجود ہے۔ یہ عمل جاری رکھیں۔

ٹوٹہ چاول ۴ سیر، تل ۲ سیر، شکر ۲ سیر ان کو لے کر آپس میں ملا لیں روزانہ صبح کی نماز کے بعد آدھ سیر کے قریب کیڑوں کے بلوں پر ڈالتے رہیں۔ ناغہ نہ ہونے پائے۔ یہ عمل جاری رکھو جب تک تمام معاملات حل نہ ہو جاویں۔ جب یہ ختم ہو جائیں اسی نسبت سے اور لے لیں۔

دعا کے دو مقام ہیں۔ قول سے اور اعمال سے۔ جس قول کا اعمال شاہد نہ ہو وہ قول سچا ثابت نہیں ہوتا۔ قول سے دعا کا کہتے ہو۔ اعمال سے دعا نہیں کرتے اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین ثم آمین۔

والد صاحب کا سن کر سب اللہ والوں نے دعائے مغفرت کی۔ اللہ تعالیٰ گھر والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور والدین کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ آمین

نوٹ: والد صاحب کے ختم شریف کے لئے ایک پرچہ کلام پاک کا ارسال کیا جاتا ہے جو ختم شریف میں شامل کر لیں۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

از ڈیرہ ۷۱/۷/۱۵

حضرت صاحب قبلہ مدظلہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

مزاج شریف!

میں عرصہ ۶/۷ ماہ سے یہاں ڈیرہ غازی خان تعینات ہوں اور بچے بھی ساتھ ہیں لاہور کو خیر باد کہہ دیا تھا۔ آپ سے اجازت لے کر یہاں پہنچ گیا۔ اب ان کی دعاؤں کا طلبگار ہوں۔ براہ کرم میرے لیے اور اہل و عیال کے لیے دعا فرمایئے۔ اگر کوئی حکم ہو تو تحریر فرمائیں۔ مجھے آپ کی ذات گرامی قدر پر مکمل اعتماد اور بھروسہ ہے۔ اور اللہ کے نیک بندوں کا قرب ہے تو غنیمت ہے براہ کرم ڈاکٹر صاحب سیکرٹری صاحب، بڑے صاحبزادہ صاحب، اور دیگر احباب کو سلام و تسلیمات پہنچا دیجیے، کار لائقہ سے یاد فرمائیں۔ جواب کا منتظر رہوں گا۔

تابعدار

شیخ ظہیر الدین

اے ٹی ایم گورنمنٹ ٹرانسپورٹ

ڈیرہ غازی خان

Marfat.com

جوابِ مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۔
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت شیخ ظہیر الدین صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ !

محبت نامہ آپ کا مل گیا رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے اور یہ بھی دعا کر رہے ہیں اللہ والے کہ آپ کی تبدیلی لاہور کی طرف ہی ہو جائے۔

ہر وقت ذکر کرتے رہو۔ یَـا وَدُوْدُ اور درود پاک پڑھتے رہو۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی کامیابی اور فلاح و برکت رکھی ہوئی ہے۔ اپنی خیر خیریت اور بچوں کی خیر خیریت کی خبر بھیجتے رہو۔

سب نور والوں کی طرف سے سلام، بچوں کو پیار اور دعا

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

بخدمت حضرت شیخ سلطان الاولیاء حضور پرنور ۱۷/۷/۱۷

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ !

ایک عریضہ حضور کی خدمت میں قبل ازیں بھی ارسال کیا تھا۔ انشاء اللہ راولپنڈی میں جلد واپس آنے پر حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر قدمبوسی کروں گا۔

حضور گنہگار کے لیے دعا فرماتے رہیں اگر حضور نے گنہگار کو نظر میں رکھا تو انشاء اللہ اللہ کریم کے فضل سے مشکل آسان رہے گی۔ گنہگار کی طرف سے حضرت ڈاکٹر صاحب، حضرت سکندر رضا صاحب، حضرت خاموش صاحب۔

حضرت سیکرٹری صاحب، حضرت رضا حسین صاحب و دیگر نور والوں کی خدمت میں السلام علیکم۔

فقط دعا کا طالب

محمد ممتاز

فلائنگ لیفٹنٹ

شورکوٹ روڈ

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت ممتاز صاحب
اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا ملا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں اور انشاء اللہ کرتے رہیں گے۔

ذکر کرو اور درود پاک پڑھتے رہا کرو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرمؐ سے ہر حال میں رحمتیں اور برکتیں عطا ہوتی رہیں گی۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دینؒ کی دعا برکت سے۔ آمین ثم آمین

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

یا ودود

اسلام آباد ۷۱/۷/۲۶

حضور پرنور مرشد دنیا و دیں

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

حضور پرنور کا محبت نامہ جو کہ ۷۱/۷/۱۴ کو پشاور کے پتہ پر لکھا تھا مجھے آج راولپنڈی وصول ہوا۔ حضور میں کوشش کر رہا ہوں کہ پنڈی میں جو میرا مکان ہے اسے فروخت کروں، اگر اس کی اصل قیمت ملے تو کم از کم ایک لاکھ روپیہ ملنی چاہیے ورنہ میں تو حضور ۶۰/۵۰ ہزار تک بھی دے دوں گا۔ ۲۵/۲۰ ہزار روپیہ تو مجھے ایک دم سڑک (جو کہ میں نے خود پہاڑ میں بنوائی ہے) کی مرمت اور کھدائی کے لیے درکار ہو گا۔ ۱۵/۱۰ ہزار مجھے حکومت سے اندازاً دس لاکھ روپیہ ادھار لینے کے لیے درکار ہوگا۔ جرمن نے اگر میں سنگ مرمر کے کاٹنے اور پالش وغیرہ کرنے کا پلانٹ لگواؤں تو اس پر قریباً ۸ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا اور باقی پلانٹ لگانے اور کان کنی کے لئے ضرورت ہوگا۔ یہ پلانٹ حضور مجھے کم از کم ۵ سے ۷ سال ادھار پر مل سکتا ہے مگر پھر بھی مجھے بینک کی ضمانت تو دینی ہو گی۔ میرے ایک مخلص دوست ہیں۔ یہ حضور سعودی عرب میں ہوتے ہیں۔ اور انہوں نے کئی دن کعبہ شریف اور مدینہ منورہ روضہ مبارک پر میرے لیے دعائیں کیں۔ اور میں اپنا مرشد یہاں رکھتا ہوں۔ اس کے باوجود بھوک، مفلس، محتاجی، ذلت اور قرضوں میں جکڑا ہوا ہوں۔ یہاں تک کہ حضور پرنور کا بھی ابھی تک ایک سو روپیہ ادھار دینا ہے۔

حضور یہ اتنی ذلت کی زندگی کیوں ہے؟

میری طرف سے سب نور والے اور مزمل والے بھائیوں کو عزت و سلام۔

اپنے مرشد دنیا و دیں کا

سعید احمد خاں فاضلی قادری

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت سعید احمد خاں صاحب
السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

مکان انشاء اللہ فروخت ہو جائے گا بیٹا۔ سب کام ہو جائیں گے۔ نالوں میں اثر ہونے تو دو۔

عزت ساری اللہ کے لیے ہے اور اس کے رسولؐ کے لیے ہے اور انہیں کے لیے ہے۔ بزرگان دین کی معیت سے بڑی عزت اور کیا ہو سکتی ہے۔ مخلوق کے لیے اس کے علاوہ عزت کا کوئی مقام ہی نہیں۔

ذکر کرو۔ درود پاک پڑھتے رہو، کھیتی بیچنا سیکھو۔

باریک چاول ۸ سیر، تل سفید ۴ سیر، شکر ۴ سیر ملا کر رکھ لو آدھ سیر کے قریب کیڑے مکوڑں کے بلوں پر خود ڈالا کرو۔ انشاء اللہ سب کام درست ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے۔ آمین ثم آمین

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

یا ودود بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا ودود

حضور انور! ۱۱/۸/۷۱

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

بہت کچھ عرض کرنا ہے دل صفحہ قرطاس پر پھیلانا ہے۔ مضمون بڑا گزارشات کا ہجوم، ذہن بے سکون، قلب اداس اور مغموم، یاد بے حد آس بڑی، پیاس شدید، قلم مفلوج، زبان ساکت، کیا عرض کروں، کیسے کہوں؟

تو بسم اللہ، پہلے صفاتی پھر ذاتی۔

آفریدی صاحب سے فون پر بات ہوئی تھی، پرچہ کے سلسلے میں، پتہ لکھ لیا۔ اور درخواست کی کہ حضور کو بہت بہت سلام و آداب عرض کیے جائیں۔

میرا اعظم صاحب سے اسی سلسلہ میں نیاز حاصل ہوا تھا۔ دو ماہ سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ اب خیریت ہے۔ کاروبار میں نقصان چل رہا ہے۔ کوئی کام جمتا نہیں۔ جو شروع کرو کوئی نہ کوئی رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔ حضور کی خدمت میں سلام عرض کرنے کو کہا ہے اور دعا کی درخواست کی ہے۔

شیخ صاحب سے نیاز حاصل ہوتا رہتا ہے۔ ان کے پاس جو پرچے آئے وہ بھی میں نے ہی لے لیے۔ شیخ صاحب کو حضور نے یاد فرمایا ہے۔ ان کا بھی جی بہت کرتا ہے لیکن اس وقت بچیاں ڈھاکہ سے آئی ہوئی ہیں اور خیال یہ ہے کہ کچھ دن حضور کی خدمت میں رہیں۔ اس لیے یہ اجازت چاہتے تھے کہ ستمبر میں حاضر ہوں اور بڑے عرس تک خدمت میں رہیں۔ انہیں جو آرام ملا تھا تو گولیاں کم ہو گئی تھیں۔ اب پھر اتنی ہی ہو گئی ہیں۔ (ذرا ہسپتال میں کھانے کی پابندی رہی تھی)

منظور سے ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ شرمندگی ہے کہ اس بچے کی کوئی خدمت ہی نہ ہو سکی۔ لاہور سے واپسی کے بعد کام بالکل ہی اکھڑ گیا۔ نہ جگہ رہی نہ سرمایہ، نہ کاروبار اب تک وہی عالم ہے۔ آفرینہے منظور کے حوصلہ پر کہ صرف

Marfat.com

شکایت زبان پر نہیں لایا۔ سعالین بن عمر کے ہاں مقیم ہے۔ اپنا کماتا ہے، کھاتا ہے پڑھتا ہے۔ جو رنگ حضور نے عطا کیا اس سے فیض پہنچاتا ہے اللہ اس کی عمر دراز کرے اور والدین کے لیے باعث اطمینان بنائے۔

ہمارے بنگالی دوست میجر حسین (پٹو صاحب) آئے تھے۔ حضور نے انہیں ایک تعویذ عطا فرمایا تھا، قلب کی تقویت کے لیے اور ملازمت میں افسر بالا کی طرف سے رکاوٹوں اور پریشانی دور کرنے کے لیے۔ افسر مہربان ہو گیا۔ مرض کا حملہ نہ ہوا۔ اب اچانک تعویذ کا ڈورا ٹوٹ گیا (پرانا ہو کر) انہوں نے تعویذ پاک سنبھال لیا اور ایک اور ڈورا ڈال لیا۔ گرنے یا علیحدہ ہونے نہ دیا۔ پھر بھی متفکر ہیں اور درخواست کی ہے کہ ایک اور تعویذ عطا کیا جائے۔

بہن فریدہ کے لیے (بنت احمد خیر الدین صاحب مرحوم اپنڈی سائیٹس کے بعد سے پیٹ کا درد اور بدخوابی، سانپوں کے خواب، ایک تعویذ کی ضرورت ہے کیونکہ پچھلی تعویذ درخت پر لٹکا دی ہے اور ایک تعویذ اس کی بچی کے لیے درکار ہے جس کے منہ میں تالو نہیں ہے۔ آپریشن ہونے والا ہے۔ جو دیا تھا وہ درخت پر لگا ہے۔

اس طرح کل تین تعویذ مطلوب ہیں۔ عطا ہوں اور ان سب پر کرم فرمایا جائے۔

اب باری اپنی ذاتی۔ منفعل، مجل، کاہل۔

احتساب کے لیے کام کر رہا ہوں۔ کام کیا؟ کام کا بہانہ بنا لیا ہے۔ اتنی دیر میں کچھ بھی تو نہ ہوا۔ بیانات کی تحریر بھی جاری ہے (نوٹ کیے ہوئے مضامین کو صاف کرنا) لیکن رک رک کر اور رکنا بہت، کرنا کم...... بہت ہی کم۔

دو تین اور مضمون سوچنے اور لکھنے ہیں۔ جب کاغذ نہیں قلم نہیں ہوتا، مضامین جیسے غیب سے آ رہے ہوتے ہیں۔ (الفاظ، موضوع، مضمون، مربوط) جب لکھنے بیٹھتا ہوں غائب ہو جاتے ہیں۔ اگر آتے ہیں تو ایسے ہجوم میں کہ ضبط اور ربط نہیں رکھتا، لاطائل تفصیلات میں الجھ جاتا ہوں۔ ربط ٹوٹ جاتا ہے الفاظ نہیں سوجھتے۔ مضامین نہایت ضروری ہیں۔ آج کل کے حالات کے پیش نظر۔

اب لیجیے۔ پرچہ کے سلسلہ ہی میں، ایک خط تیار کر رہا ہوں جو میری

Marfat.com

طرف سے یا رفیق ملک صاحب کی طرف سے، علما فاتحین، ایڈیٹروں، لیڈروں، اہل دانش وبنش کو جائے گا۔ مقصود یہ ہے کہ پرچہ انہیں بھیجا جائے اور اس کی غایت واضح کی جائے کہ اجماع امت کی بنیاد اس پرچہ سے پڑ سکتی ہے۔ اس پر توجہ فرمائیں۔ کوشش یہ ہے کہ زبان عالمانہ، مضمون جامع لیکن بالکل واضح ہو اور طرز تخاطب انکسارانہ ہو تاکہ مخاطب کی انا مجروح نہ ہو اور یہ پرچہ ہر محفل میں رواج پائے۔ پڑھا جائے، غور ہو، پسند و ناپسند، تعریف وتنقید حاصل کرنا مقصود نہیں۔ اس سے بے نیازی ہے۔ صرف قبولیت مطالعہ وغور وخوض یعنی ان حضرات کی توجہ اس طرف کرنا مقصود ہے۔ رات دن گزر گئے مضمون نہیں بن رہا۔ وہی قصہ، کاغذ نہیں ہوتا۔ الفاظ، جملے، مضمون گویا ڈھل ڈھلا کر غیب سے آتے ہیں۔ مرصع، مسجع، جامع، واضح، بامعنی، با اثر لکھنے بیٹھتا ہوں ذہن سے ایسے محو ہو جاتے ہیں کہ ایک لفظ نہیں نکلتا۔ لفظ لفظ پر اٹکتا ہوں تھک جاتا ہوں۔ پھر وہی عالم، حال یہ ہے، صبح گھر سے نکل کر کہیں جا بیٹھتا ہوں، کسی دوست کی دکان، کوئی چائے خانہ، انہی باتوں میں غلطاں و پیچاں شام کر کے گھر آتا ہوں۔ سو رہتا ہوں، وقت صرف ضائع ہو رہا ہے۔ کوئی کام نہیں ہو رہا نہ ذاتی نہ صفائی، نہ دین کا نہ دنیا کا۔ نہ بیانات کا نہ تراجم کا۔ نہ کاروبار نہ بے کاری، عجیب عالم ہے۔

اپنی کمزوریاں جن سے واقف ہوں، واضح ہیں۔ اول ایک گہری مایوسی، جو کسی صورت باقی نہیں رہنی چاہیے لیکن ہے، نہ جانے کیوں۔ دوم کاہلی جو اسی سے متعلق ہے، کام ٹالتا رہتا ہوں، سوچتا رہتا ہوں، تھوڑا کر کے بہت تھکتا ہوں۔ سوم لاپرواہی جو ایک طرح سے گھٹی میں پڑ گئی ہے۔ چہارم غائب دماغی، نہ حاضر دماغ ہوں نہ حاضر جواب، عجیب عالم ہے۔ کبھی کبھی بڑی قوت سی پیدا ہوتی ہے، یہ موہومیت غائب، کھڑا ہو جاتا ہوں حوصلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس وقت عجب فرحت اور انبساط کا عالم ہوتا ہے۔ پھر یہ غائب ہو جاتی ہے اور وہی پرانی پستی سستی نیستی آ دبوچتی ہے۔

ارادہ اس قدر کمزور ہے کہ دو رکعت نماز بھی اس طرح نہیں ادا کر پاتا جیسا کہ کرنا چاہیے۔ تین دن مسلسل نماز نہیں ہوتی۔ ایک بھی تین دن تک بھی

Marfat.com

مسلسل بیان نہیں لکھے جاتے۔ قوت عمل و احساس انبساط تین دن بھی نہیں قائم رہتا۔ کبھی تین دن رہتا ہے تو چوتھے دن سے ایسی پستی شروع ہوتی ہے کہ ہفتے گزر جاتے ہیں۔

کچھ کیجیے حضور! اپنے جیسا ارادہ اور قوت عمل عطا کیجیے۔

انہی کمزوریوں کی وجہ سے، اور لاپرواہی کی بدولت جو کچھ پایا ہے کھو چکا ہوں۔ رضا صاحب نے بہت سارے تعویذ دیئے تھے۔ موجود تھے۔ سنبھال رکھے تھے۔ جب ضرورت پڑی، تلاش کیا، غائب تھے۔ حضور نے جو پیالہ اور لباس پاک (کرتہ) عطا فرمایا تھا اور حضور سے جو کمبل مانگ کر لیا تھا وہ جہاں رکھا تھا، وہاں سے ان دنوں ہی غائب ہو گیا جب میں ڈیرہ پاک پر تھا۔ جو کچھ حضور نے پڑھنے کو بتایا تھا (ذکر پاک، درود شریف، آیت کریمہ) وہ بھی کبھی جوش آیا تو ایک دن ہو گیا، پھر غائب...... تہجد کے وقت آنکھ کھلتی ہے، اٹھ جاتا ہوں۔ پھر تکان محسوس ہوتی ہے۔ سو جاتا ہوں۔ فجر بھی کھو جاتا ہوں کیا کروں؟ گولی مار لوں؟ ایسے وجود سے شدید نفرت ہوتی ہے جو کسی کام کا، کبھی کے کام کا نہیں۔ اگر یہ حالت نہ بدلی اور بہتر نہ ہوئی تو انتہائے یاس میں شاید یہ ہو ہی جائے۔

ایک مثال انبساطی کیفیت کی سنیئے! ابھی حال میں اشتہار دیکھا، ڈھاکہ میں ایک کاغذ مل کے لیے منیجر کی ضرورت ہے۔ درخواست دے دی۔ درخواست کیا تھی سیٹھ صاحبان کو ڈانٹ پلائی تھی۔ لکھا تھا کہ اب پرانے انداز پر کام نہیں چلے گا۔ نئے اسلوب کو اور حق و انصاف کو اختیار کرنا ہوگا۔ ارادہ ہو تو ہمیں بلاؤ، شرائط (۱) پانچ ہزار تنخواہ (۲) پورا اختیار بغیر ہیڈ آفس کی مداخلت کے اور (۳) پچھلی بے ہودگیاں بند نہ ٹیکس چوری نہ کھاتے بدلنے نہ کوالٹی گرانی اگر یہ منظور ہے تو ہم یہ دیں گے۔ (۱) پوری ذمہ داری نیچے سے اوپر تک کسی جگہ بھی غلطی یا نقصان ہو تو (۲) بہتر اور زیادہ کام اور زیادہ نفع (۳) خطرہ میں کام چھوڑ کر فرار نہیں ہونگے۔ مزہ کی بات یہ ہے کہ انہوں نے سب سے پہلے بلا لیا۔ ملاقات ہوئی چہرا شناسا نظر آیا۔ یہ وہ بوہری سیٹھ صاحب تھے جو حضور سے ملنے تین سال پہلے کراچی میں عمر صاحب کے آفس پر آئے تھے۔ اور حضور کو لے جا کر اپنا خیراتی دواخانہ دکھلایا تھا۔

Marfat.com

خیر ان سے یہ کہا کہ تنخواہ جو حضور کہیں گے قبول۔ پہلے اپنے ڈھب کا آدمی دیکھ لو۔ نہ ملے ہمیں بلاؤ۔ ہاں یہ بھی کہا اللہ تعالیٰ نے تین مرتبہ آپ صاحب ثروت لوگوں کو تنبیہ کی ہے اور مہلت دی ہے۔ ایسا اگر روش نہ بدلی تو شاید یہ سب کچھ چلا جائے۔ غرض اس صاف گوئی سے بات کی۔ دو دن تک طبیعت مطمئن سرور، حوصلہ بلند، ارادہ مضبوط، نگاہ واضح، ہر بات روشن رہی۔ پھر لائٹ آف ہو گئی۔ یہ کیفیت اس زمانے میں بہت تھی جب بنگال میں خاکسار تحریک کا کام تھا دو حکومتوں کے تصادم و وسائل کم، مسائل بیش خود چلتا تھا اوروں کو چلاتا تھا اس کے بعد نہ جانے کیا ہو گیا کہ مایوسی میں ڈوب گیا ہوں سنبھال لیجیے ورنہ چلائیں۔

احمد دستگیر

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک　　　　　　　　　　　۱۸/۷/۷۱
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت احمد دستگیر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہیں تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہو

اللہ کے پیارے دو ہی کام ہیں۔ اللہ نے اپنے محبوبؐ کی اطاعت بھی فرض قرار دی ہے۔ اور اتباع بھی فرض قرار دی ہے۔ اس میں دین اور دنیا کی کامیابی ہے حضور پرنور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صاحبو سن لو! میں کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ قربیٰ کی محبت کا راہ دکھایا ہے۔

حقیقتاً قربیٰ سے محبت ہو تو حضورؐ سے محبت ہے۔ حضورؐ سے محبت ہو تو اللہ سے محبت ہے۔ یہ حقیقی راستہ ہے۔ پاک بندوں کا اور جتنے راستے ہیں اصطلاحی ہیں ظن گماں سے تعلق رکھتے ہیں۔

سن لو صاحبو! حق کو ادا کرنا حق ہے۔ حق میں نہ سستی ہے اور نہ کاہلی اور نہ نقاہت ہے اور نہ کمزوری۔ نہ ناتوانی ہے اور نہ تھکاوٹ۔ تہجد کو ادا کرنے والے اللہ کے بندے عشاء کی نماز کے بعد نیت کرتے ہیں تہجد کی۔ صبح کی نماز ادا کرنے والے عشاء کی نماز کے بعد نیت کرتے ہیں صبح کی نماز کی۔ اس نیت میں اور کوئی بات حائل نہیں ہوسکتی۔ دوسرے ساری رات عبادت میں گزر جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جس طرح کا کام اپنے بندے سے لینا چاہتا ہے۔ اسی طرح کی توفیق بھی عطا

Marfat.com

فرماتا ہے۔ صداقت سے اپنی ڈیوٹی ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین۔ اس لفافہ میں تین عدد تعویز ارسال کیے جاتے ہیں۔ یہ تینوں تعویز ایک ہی ہیں جس جس کو دینے ہیں دے دیویں سب نور والوں کی طرف سے سلام بچوں کو پیار۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

۹۲/۷۸۶

جناب قبلہ حضرت صاحب ۲۷/۸/۷۱

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ!

آج آپ کو ایک تکلیف دے رہا ہوں۔ وہ یہ کہ میرا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ آیت کریمہ کا سوا لاکھ کر لوں تو اس کے لیے آپ سے چند باتیں معلوم کرنا چاہتا ہوں امید ہے آپ جلد جواب سے نواز کر ممنون فرمائیں گے۔

۱۔ کیا کوئی بھی سوا لاکھ پورا کرنے کے لیے روزانہ ایک وقت معین کر کے جتنے دنوں میں ختم کرنا چاہئیں اتنے دنوں کے حساب سے پڑھنے کی تعداد بھی معین کرنا پڑتی ہے یا

۲۔ روزانہ جب بھی وقت مل جائے اور جتنی تعداد ہو سکے پڑھ لیا کریں خواہ روزانہ اس میں کمی بیشی ہوتی رہے اور اگر درمیان میں ناغہ ہو جائے تو کیا تمام نئے سرے سے شروع کرنا پڑھے گا۔

۳۔ کیا روزانہ کی پڑھائی کے بعد بھی دعا کرنی چاہیے یا سوا لاکھ پورا ہونے پر ہی دعا کی جائے۔

۴۔ اور اگر سوا لاکھ پورا ہونے کے دوران کبھی ہو سکے تو باقی افراد کو بھی پڑھائی میں شامل کر سکتے ہیں یا نہیں۔

۵۔ اس کے علاوہ سنا ہے کہ کوئی ایسا حساب بھی بزرگوں کے پاس ہوتا ہے جس سے وہ تمام سال کے لیے چاند کے نکلنے کی تاریخ اکٹھی پیشگی نکال لیتے ہیں کہ فلاں چاند فلاں تاریخ کو اور فلاں فلاں تاریخ کو ہو گا اور سنا ہے بعض لوگوں کے پاس ایسا حساب ہے اور کبھی اس میں غلطی نہیں ہوئی۔ تو براہ مہربانی ایسا کوئی طریقہ حساب ہو تو مجھے بھی اس سے آگاہ فرمائیں کیونکہ بعض اوقات موسم کی خرابی کی وجہ سے چاند نظر نہیں آتا اور ریڈیو یا اخبار کی تاریخ عموماً غلط ہوتی ہے۔

Marfat.com

آپ کے بتائے ہوئے وظیفہ "یا وَدُوْدُ" اور درود شریف کی پڑھائی اللہ کے فضل سے باقاعدہ کر رہا ہوں البتہ ابھی تہجد نہیں شروع کر سکا میرے حالات ابھی جوں کے توں ہی ہیں لہٰذا آپ سے التجا ہے کہ میرے لیے خصوصی دعا فرمائیں کہ اللہ معافی دے اور حالات ٹھیک فرما دے تمام برادران طریقت کی خدمت میں بھی مؤدبانہ سلام اگر کوئی غلطی ہو گئی ہو تو معافی چاہتا ہوں اور جواب کا منتظر رہوں گا۔

طالب دعا

خاکپائے اولیاء عظام

محمد اکرام الحق خلجی

ایمن آباد (رام نگر) راولپنڈی

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۔　　　　　　　　　۷۱/۹/۷

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت محمد اکرام الحق صاحب۔

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔

آیت کریمہ کا عمل جو بھی انسان کرے اسے بڑے گوشت سے پرہیز کرنی چاہیے جیسے بھی پورا کریں کر سکتے ہیں اور انسانوں کو بھی شامل کر سکتے ہیں انسان آیت کریمہ میں شامل ہوں ان کے لیے بھی بڑے گوشت کی پرہیز لازمی ہے۔

وقت کا کوئی تعین نہیں ہے۔

چاند کا حساب۔ چاند کو جب دیکھ لیا جائے تو شروع کرنا چاہیے عمل اولیٰ یہ ہے کہ ۱۴ تاریخ تک آیت کریمہ ختم کر لینی چاہیے۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ۱۴ تاریخ تک ختم نہ ہو سکے تو حقیقی تعین کوئی نہیں۔ ۲۱ تاریخ تک ختم کر لینی چاہیے۔

ایک بات اس میں ضروری ہے یا خود تشریف لا دیں یا بزرگان دین کے دربار پاک پر اس کا ختم شریف ہونا ضروری ہے کیونکہ بزرگان دین کی شہادت ہو جاتی ہے۔ اگر آ سکو تو آ دیں اگر نہ آ سکو تو لکھ کر بھیجو کہ فلاں تاریخ کو آیت کریمہ ختم ہو چکی ہے آپ ختم شریف کروا دیویں دربار پاک پر اسی تاریخ سے جس طرح پہلے کراتے رہے ہیں۔ سب اللہ والے دعائے خیر کرتے رہے ہیں اور انشاء اللہ کرتے رہیں گے ۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے ۔ بزرگان دین کی دعا و برکت سے ۔ آمین ثم آمین۔

سب نور والوں کی طرف سے سلام ہو اور سب بچوں کو پیار

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

یا وَدُوْدُ

راولپنڈی ۱۷ جون ۱۹۷۲

حضور نور والے، اللہ والے

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

تمام نور والے مزل والے بھائیوں کو السلام علیکم۔ حضور کا شفقت نامہ آیا۔ دل کو سروروتسلی حاصل ہوئی۔ مجھے امید ہے کہ حضور کی دعا ہو گی تو اللہ معاف فرما دے گا۔ میرے دشمن شرمندہ ہو جائیں گے۔ مشکلیں ختم ہو جائیں گی۔ اپنا حق مل جائے گا۔ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

حضور عرض ہے فرمان کے مطابق ذکر ہمیشہ کرتا رہتا ہوں۔ کبھی کبھی طبیعت پریشان ہوتی ہے یہ سوچ کر کہ کتنی دیر ہو گی معلوم نہیں۔ کیونکہ بچے ساتھ ہیں۔ کوئی رشتہ دار ساتھ نہیں۔ آمدنی کی کوئی صورت نہیں۔ میری حق تلفی میں جن دشمنوں کا ہاتھ ہے، ان کی کوشش یہ ہے کہ مجھے اپنا حق نہ ملنے پائے۔ بہر حال جب اللہ راضی ہو جائے گا تو اپنا حق مل جائے گا۔ دشمن شرمندہ ہو جائیں گے۔ میری عرض ہے حضور دعا فرماتے رہیں۔ پنڈی کے تمام دوستوں کی طرف سے تمام نور والوں، مزل والوں کو سلام عرض ہے۔

بڑا رنج ہوتا ہے ظالموں کی یہ سازش دیکھ کر کہ ان کی اتنی ہمت ہے کہ دوسروں کا حق چھین کر اپنے بھائی بندوں کو نواز لیتے ہیں۔

آپ کا فرماں بردار
صوبیدار محمد واجد علی
معرفت پوسٹ ماسٹر۔ گوالمنڈی
راولپنڈی

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے واجد علی صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ

سب بزرگان دین دعا خیر کر رہے ہیں اور انشاء اللہ کرتے رہیں گے۔ بزرگان دین کا فرمان حق ہوتا ہے۔ حق پر ڈٹے رہو۔ یقیناً تمہارا حق تمہیں ملے گا۔ سن لو .... دوست کے ساتھ دوستی یہ احسان کا بدلہ احسان ہے۔ مخالف کے مطابق رہنا مروت ہے۔ کسی صورت کو نہیں دیکھنا چاہیے ورنہ معنوں میں دل پڑ جاتا ہے۔ معاملہ فی سبیل اللہ رکھنا چاہیے ہر مقام پر۔ اس سے فلاح و برکت حاصل ہوتی ہے۔ مصائب کو منجاب اللہ جانا جائے تو صبر کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ اگر کسی صورت کی طرف سے جانا جائے تو الجھنیں بڑھتی ہیں اور مقصود میں دیر ہوتی رہتی ہے۔

حضرت مولوی غلام رسول صاحب رحمتہ اللہ علیہ سرتاج اولیاء فرماتے ہیں اس مقام پر ۔

بے درداں دے درد مصائب دزداں ہور ودھایاں
درد منداں نوں یاد سجن دی پھرن دلیں صفائیاں

بزرگان دین کے فرمان سے ہی دنیا و دین کی فلاح حاصل ہوتی ہے کیونکہ وہ سنی سنائی بات نہیں کرتے۔ اپنا حال بیان کرتے ہیں اور انعام کے قاسم ہوتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا برکت سے۔ آمین ثم آمین!

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

حضور پر نور جناب حضرت فضل شاہ صاحب دام ظلہ ۱۲/۷/۷۲

السلام علیکم و رحمتہ اللہ!

ایک عریضہ بیشتر ازیں ارسال خدمت کیا تھا امید ہے مل گیا ہوگا۔ نگاہیں آسمان کی طرف لگی ہوئی ہیں کہ کب رحمت خداوندی جوش میں آتی ہے حضور کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرما دیں مولا کریم ہماری لغزشوں کو معاف فرما دیں اور وطن کی سرزمین کو دیکھنا نصیب فرمادیں۔ ڈیرہ پاک پر سب اللہ والوں کی خدمت میں السلام وعلیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ! حضرت شیخ سردار علی صاحب کو السلام علیکم!

سگ درگاہ

قادری محمد رشید۔

P.50-37980

N/Sub Muhammad Rasheed

Chak Panyar

Ward No.13036, Camp No.48/A, India

نوٹ: یہ مکتوب انڈین پوسٹ کارڈ پر تحریر کردہ ہے جس پر یہ درج ہے

"Prisoner of war mail, comp No..48/A"

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت رشید صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔

ہر وقت ذکر کرتے رہو یَا وَدُوْدُ اور درود پاک پڑھتے رہو۔

پیارے! جو بھی ہو رہا ہے اللہ کے حکم سے ہو رہا ہے قید کو قبض کہتے ہیں۔ رہا ہو جائے تو اس کو بسط کہتے ہیں۔ قبض ہو تو منجانب اللہ جاننا چاہیے رہا ہو جائے تو رہا کرنے والے کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ جو بندے اللہ کے قبض اور بسط کو منجانب اللہ جانتے ہیں۔ انہیں حال پر حزن و ملال نہیں ہوتا۔ حزن و ملال کیوں نہیں ہوتا؟ وہ معاملہ منجانب اللہ سمجھتے ہیں کسی انسانی صورت کو نہیں دیکھتے۔ حزن و ملال اسے ہوتا ہے جو کسی صورت کی طرف سے سمجھے۔ جو منجانب اللہ سمجھے اسے حزن و ملال ہوتا ہی نہیں وقت بھی ملا ہوا ہے۔ یہ وقت بڑا غنیمت ہے ہر وقت ذکر میں مشغول رہنا چاہیے اور درود پاک میں مصروف رہنا چاہیے۔ سب کو مصروف رہنا چاہیے۔ جتنے آپ کے ساتھی ہیں ان کو بھی کہو اور ان کو بھی ذکر کی اجازت دو۔ معاملہ منجانب اللہ سمجھو۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

از ملتان 19/11/۷۳

حضور پرنور حضرت فضل شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

کے بعد عرض ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے ٹھیک ہوں اور آپ کی دعاؤں کا منتظر ہوں۔ حضور عرض ہے کہ گھریلو حالات کچھ خراب ہیں ان کے لیے دعا فرما دیں چھوٹا بھائی کچھ لڑتا جھگڑتا رہتا ہے۔

بڑی بہن نے P.T.C کا کورس کیا ہے اس کا نتیجہ نکلنے والا ہے اور اب نوکری کے بارے میں اور نتیجے کے بارے میں خاص دعا کی جائے اس پر نظر کرم ہونی چاہیے تا کہ نوکری کا ٹھیک سبب لگے۔ ان کی صحت کے بارے میں بھی دعا فرما دیں۔

حضور پر نور ہماری مل میں ہم ۱۲ آدمی ہیں جو کہ مشینوں کا کام جانتے ہیں۔ میں شفٹ چلاتا ہوں۔ دوسرے دو آدمی مشینوں کو درست کرنے کا کام کرتے ہیں ایک سال ہو گیا ہے ہماری مشینوں میں ایک خرابی تھی جس کا مل کو بہت زیادہ نقصان ہو رہا تھا لیکن دونوں آدمیوں کو اس کا پتہ نہیں چلا تھا کہ اس کا بندوبست کیا کرنا چاہیے۔ پانچ چھ دن ہوئے مجھے ایک کام کرنے کو کہا گیا لیکن میرا خیال اس کام پر پڑ گیا کہ اس کا یہ بندوبست ہو سکتا ہے۔ میری ڈیوٹی رات گیارہ بجے ختم ہو گئی تھی لیکن میں رات کے ساڑھے تین بجے تک اس کام کو سرانجام دینے کے لیے لگا رہا آخر کار اللہ کے فضل سے میں کامیاب ہو گیا۔ اور میں گھر چلا آیا دوسرا آدمی میرے پاس گیارہ بجے پہنچ گیا تھا وہ بھی میرے ساتھ کھڑا رہا کیونکہ اس کی رات کی ڈیوٹی تھی۔ اس کو میں نے تمام کام بتا دیا۔ صبح منیجر صاحب جب تشریف لائے تو میری غیر موجودگی کی وجہ سے اس نے کہا کہ میں نے رات یہ کام کیا ہے اس کام پہ خوش ہو کر منیجر صاحب نے ۱۰۰ روپے انعام اسے دے دیا۔ صبح ۱۲ بجے جب مجھے

Marfat.com

پتہ چلا اور میں نے منیجر صاحب کو جا کر تمام بات بتائی تو انہوں نے مجھے بھی ۱۰۰ روپے انعام دیا۔ تیسرا آدمی دو دن کی چھٹی پر تھا۔ اس کو جب یہ پتہ چلا کہ دونوں کو انعام ملا ہے وہ بھی گیا اور جا کر کہنے لگا کہ یہ کام تو میں نے کیا تھا اور میں نے بتایا تھا۔ اس طرح وہ بھی اس کام کا دعوے دار بن گیا۔ فیصلہ یہ ہوا کہ تینوں کو انعام مل گیا۔ حضور اصل بات یہ ہے کہ انعام کی بات تو میں نے ویسے ہی لکھ دی ہے تیسرا آدمی جو کہ ویسے ہی دعوے دار بنا ہے عجیب قسم کا آدمی ہے مجھے منہ پر کچھ کہے گا میرے افسر کو کچھ جا کر بتائے گا اور میرے ہر کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ جہاں بھی اسے موقع ملے مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے میں ہمیشہ اس کے مطابق رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔ حضور دعا فرماویں کہ اس کے ناپاک ارادے خدا ناکام بنا دے اور مجھے ترقی دے۔

آج کل ہماری ترقی ہو رہی ہے دعا کریں کہ خدا ترقی (Increment) اچھی ہو جائے اور کامیابی کے لیے بھی دعا فرماویں۔

باقی تمام ڈیرہ پاک پر رہنے والوں اور آنے جانے والوں کو دعا و سلام قبول ہو۔

فقط و سلام

امتیاز احمد

ملتان کاٹن انڈسٹریز

انڈسٹریل اسٹیٹ، ملتان

Marfat.com

جوابِ مکتوب

یاوَدُوْدُ یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت امتیاز احمد صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔

پیارے! آئندہ اس بات کا خیال رکھو اور دھیان رکھو جب کوئی کام کیا جائے تو اپنی ڈیوٹی میں کیا جائے۔

ہر وقت ذکر کرتے رہو اور درود پاک میں مصروف رہو اس میں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی کامیابی رکھی ہوئی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل کے لیے بزرگان دین کی دعا و برکت سے رہیں۔

سب نور والوں کی طرف سلام۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

K.B.Sadiq یادرود

ملتان ۱۸/۸/۷٦

جناب حضرت سائیں فضل الدین صاحب جالندھری

مودبانہ سلام کے بعد عرض ہے کہ طبیعت بہت کمزور ہو چکی ہے۔ اعمال صفر ہیں۔ کچھ دنوں کی بات ہے کہ درود شریف (بوجہ صحت) میں کمی ہو گئی تھی تو بہت بری جھاڑ پڑی۔ توجہ فرمائیں اور دعا فرما دیں کہ محبوبوں کے سے انعامات سے مالا مال ہو جاؤں۔

گورنمنٹ کا دوسری گورنمنٹ سے جو نقشہ دکھایا اور بتایا گیا تھا کا پہلے ایک خط میں ذکر کر چکا ہوں اس کی ابتدا پچھلے ماہ سے شروع ہو چکی اس کا کمال جو ہے وہ بہت ہی ہیبت ناک، ذلیل کن اور دین سے مکمل دوری بلکہ کفر تک......

سب دوستوں اور محبوبوں اور محبوں کو عاجزانہ سلام اور برکت کی دعا عرض ہے کہ توجہ خاص کی ضرورت ہے۔

محمد اقبال صاحب جو لاہور ڈیرہ پاک پر تشریف لائے تھے مگر ملاقات نہ ہو سکی ان کی طرف سے سلام عرض ہے۔

آپ کا
صادق

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت صادق صاحب جمالی محبوب اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔

پیارے سن لو۔ صراط مستقیم کی حقیقت کیا ہے؟

(۱) میل جول ہو مردان خدا سے۔

میل جول کی حقیقت قول ہے۔ میل جول میں محبت ہو تو اس کی حقیقت اعمال ہے۔ اب جو آپ کو انعام ملا ہے۔ جو پہلے مل چکا ہے اور جو ملے گا وہ بہت بڑا ہے اور قیامت تک روشن رہے گا اور اس کی بلندی قیامت کے بعد بھی موجود رہے گی۔ بیٹا غور کر کے دیکھو۔ یہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے۔ یہ سب محبت کی بدولت ہو رہا ہے۔

محبت کی شرح معیت ہے۔ جس کی حقیقت علم الٰہی ہے۔ معیتکی حقیقت علم الٰہی ہے یہ تینوں مقام آپ پر جاری اور ساری ہیں اللہ کے فضل سے۔

ہر وقت ذکر کرتے رہنا چاہیے اور درود پاک میں مصروف رہنا چاہیے۔ زبان ہر وقت پاک رہتی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی کامیابی رکھی ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین۔ سب نور والوں کی طرف سے سلام۔ بچوں کو پیار۔

پروگرام عرس پاک، یکم اکتوبر سے ساہیوال میں عرس پاک شروع ہوگا جو کہ ۳ اکتوبر تک جاری رہے گا آپ بھی تشریف لائیں۔ آپ کا آنا رحمت اور برکت کا موجب ہوگا۔

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نور والوں کا ڈیرہ پاک، لاہور ۱۹/۸/۷۶

میرے لج پال حضرت سائیں شاہ فضل دین صاحب مدظلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

غلام کی دعا ہے۔ محبوب پاکؐ کے صدقے میں میرے لج پال آقا و داتا بخیر و عافیت ماموں کانجن شریف پہنچ چکے ہوں گے اور وہاں ظاہری و باطنی طور پر رو بصحت ہوں گے۔ آمین!

دربار پاک سرکار دو عالمؐ کی قلمدانی حضور پر نور کو ہمیشہ ہمیشہ مبارک رہے۔ آمین! مگر اس طرح کہ ماغلامان سرکار کے سامنے بھی حضور کے ظاہری جسم مبارک پر کوئی مشقت طاری نہ ہو۔ سادہ لوح غلاموں کے لیے باعث اطمینان نہیں۔ عین ممکن ہے کہ ماسائلان کی بھول بخشوانے پر حضور پر نور کی ظاہری صورت اس طرح کی ہو جاتی ہو۔ تاکہ ماسائلان حضور پر نور پر یہ مشقت طاری دیکھ کر عبرت پکڑیں اور خلوص قلب سے تائب ہوں تو سب سے پہلے یہ غلام نہایت ہی ندامت کے ساتھ تائب ہوتا ہے اور اپنے گلے میں کپڑا ڈال کر نادم ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دفعہ معاف فرما دے۔ آئندہ انشاء اللہ کبھی عمداً ہر غلطی کے ارتکاب سے بچنے کی کوشش کرے گا۔ آئندہ شعوری و لاشعوری طور پر کسی پر غلطی کے ارتکاب سے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں کے طفیل محفوظ رکھے، آمین تاکہ آپ کو جلد از جلد ظاہری مشقت سے معاف فرما دے۔ آمین!

(نوٹ: یہاں سے اس مکتوب کی چند سطور بوسیدہ ہیں جو ناقابل کمپوز ہیں۔ ادارہ)

نعلین مبارک کی خاک کی قسم، جمیع بزرگان دین کی قسم، حاضر وقت بزرگان دین کی قسم، نوری ڈیرہ پاک والوں کی قسم، غلام کی باقی ماندہ ساری زندگی

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے حضور پرنور کو (جیسا کہ کئی دفعہ پہلے بھی ہو چکا ہے) اس دفعہ نئی زندگی عطا فرما دے۔ آمین۔

اور اگر خدانخواستہ غلام کی یہ پیشکش بھی قبول نہ ہوئی اور آپ کی ظاہری لج پالی پر اس دفعہ کوئی گزند پہنچی تو مجھ فقیر کی غلامی کا سلسلہ ناقص تھا۔ ہے اور رہے گا۔

میرے اطمینان کی خاطر...... ہمارے پاس لوٹ آیئے۔

اطلاع پتہ ذیل عنایت فرماویں تو کرم ہو گا

محمد دین بشیر فاضلی، معرفت فضل احمد خان

بالمقابل پٹرول پمپ، مشن روڈ، ٹیکسلا

دعا گو، طالب دید

فقیر، حقیر، محمد دین بشیر فاضلی

۱۹/۸/۷۶

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت محمد دین بشیر صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ کے فضل کے بعد بزرگان دین کی دعا و برکت سے آپ نیک صورت، نیک سیرت اور نیک خو یہ تمام صفتیں آپ میں پائی جاتی ہیں۔ اِس کے علاوہ اور بھی ان گنت صورتیں اور صفتیں آپ میں موجود ہیں۔ اللہ کے فضل سے آپ ثابت قدم ہیں اور ہر معاملے میں آپ کو کامیابی بھی ہوگی۔ مگر یاد رکھنا چاہیے کہ ہروقت ذکر جاری رکھنا چاہیے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے بھی، اس کو جاری رکھنا چاہیے۔ سب بزرگان دین آپ کے لیے دعائے خیر و عافیت کر رہے ہیں اور خبر بھیجتے رہا کرو۔

حضور پُرنور

منڈی ماموں کانجن شریف

Marfat.com

مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پنڈی بھٹیاں — ۱۹ اگست ۱۹۷۶ء

حضور پرنور مدظلہٗ

السلام علیکم!

بندۂ ناچیز چند امور میں آپ کی مدد چاہتا ہے۔ امید ہے مجھے مایوسی نہیں ہو گی۔ کیونکہ آستانۂ قادریہ سے رجوع کرنے والا مایوس نہیں لوٹتا۔

(۱) میری صحت اور چھوٹی ہمشیرہ کی صحت کافی عرصہ سے خراب ہے۔ براہ کرم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر طرح سے صحت کاملہ عطا فرمائیں۔

(۲) دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمشیرہ کے لیے کسی بہتر جگہ پر شادی کا بندوبست فرمائیں۔

(۳) تقریباً پچیس سال سے میں بے مکان ہوں۔ پہلا جو مکان تھا جس میں قریباً اٹھائیس سال پہلے میرے والد صاحب کا انتقال ہوا تھا وہ ان کی وفات کے بعد کچھ عرصہ تک اقرباء کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے ہم سے چھین لیا گیا۔ ۱۹۷۳ء میں وہ گر گیا ہے۔ صرف پلاٹ باقی ہے۔ والدہ وغیرہ کا خیال ہے کہ وہ مکان منحوس ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ بات صحیح نہیں ہے اور اگر ایسا ہے بھی تو کسی مرد کامل کی نگاہ کرم سے وہ سعد بن سکتا ہے۔ براہ کرم رہنمائی فرمائیں کہ وہ پلاٹ قابل تعمیر ہے یا نہیں۔ میری گزارش ہے کہ اگر اس میں کچھ نقص بھی ہے تو آپ نگاہ فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس میں خیر و برکت بھر دیں۔

(۴) علاوہ ازیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکان کی تعمیر کے لیے رقم کا بھی میسر ممکن بنائیں۔ تاکہ میں رہائش کے لئے پریشان کن مسئلہ سے نجات پا سکوں۔

Marfat.com

(۵) براہ کرم میری خطاؤں کے لیے عفو کی اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں۔
حضور کے گرامی نامہ کا مجھے شدت سے انتظار رہے گا۔

والسلام با حد احترام
سگ دربار غوثیہ،
اعجاز مسعود

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت اعجاز مسعود صاحب
السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ

سب بزرگان دین آپ سب صاحبان کے لئے دعا کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ انشاء اللہ۔

(۱) صحت (۲) شادی (۳) مکان (۴) مکان کی تعمیر، مطلوبہ رقم مل جائے گی (۵) دعا۔

سن لو۔ ان سوالات کا حل اور حال بزرگان دین آپ کے ہاتھ میں یہ دونوں عطا کرتے ہیں۔

ہر وقت ذکر کرو چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ہر وقت ذکر میں مشغول رہو۔ یاودود اور درود پاک میں مصروف رہو، یہ دونوں لازم وملزوم ہیں۔ یہ ہے حل، حال کیا ہے۔ دیکھتے رہو جو چاہتے ہو اس سے بھی زیادہ مل جائے گا اور زمین کی نحوست بھی ختم ہو جائے گی۔ رات دن ذکر میں مصروف رہنا اور درود پاک میں مصروف رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فضل وکرم کرے بزرگان دین کی دعاؤں سے۔

آمین ثم آمین!
حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

کراچی ۲۶/۸/۷۶

بخدمت حضور پرنور حضرت سائیں صاحب، نور والے

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

حضور کی صحت سلامتی اور درازی عمر کے لیے ہر وقت دعا گو ہیں اور برابر دریافت کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ذات بابرکات کا فیض ہمیشہ جاری رکھے اور اس چشمہ فیض سے سب کو سیراب کرے۔ آمین!

اتفاقاً کل روز جناب عبداللہ عبدالغنی صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ محترم دوست محمد عارف بھی ہمراہ تھے چنانچہ ان کو غریب خانہ پر لے آئے اور کافی دیر حضور کا ذکر مبارک ہوتا رہا۔ جناب عبداللہ صاحب نے اپنے مکان کی تعمیر کے سلسلہ میں حضور کے ارشادات کا تذکرہ کیا اور تفصیل سے کہہ دیا کہ حضور نے اس سلسلہ میں بینک یا دوسرے اداروں سے سُود پر قرضہ لے کر تعمیر سے اجتناب کی نصیحت فرمائی ہے۔ ہم خود بھی اپنے مکان کی اوپر کی منزل کی تعمیر کے سلسلہ میں کوشش کر رہے تھے کہ بنک سے قرضہ لے کر اس کی تکمیل کر لی جائے۔ اور اس سلسلہ میں کاغذات کی تیاری کا کام کر رہے تھے۔ جناب عبداللہ صاحب سے آپ کے ارشادات سننے کے بعد اس ارادہ کو ترک کر دیا ہے۔ اللہ پاک نے بڑا فضل کیا اور بزرگوں کے ارشاد پر چلنے کی توفیق عطا کی۔ اب حضور ہی کی عنایت سے اور دعا سے ثابت قدمی کی نعمت کی امید ہے۔

جگہ کی ضرورت کے پیش نظر آہستہ آہستہ اپنے وسائل سے کافی حصہ مکمل کر لیا ہے لیکن تاحال قابل رہائش نہیں ہے حضور کی ذات بابرکات سے امید ہے کہ جس طرح حضرت عبداللہ صاحب کی طرف توجہ فرمائی ہے، ہماری طرف بھی توجہ فرما کر دعا فرما دیں اللہ پاک ہماری ضرورت اپنے کرم اور فضل سے پوری فرمادے اور بابرکت اور سلامتی والی اولاد اور مکان نصیب کرے۔ جس میں محبت اور

Marfat.com

اطمینان سے رہنا نصیب ہو۔

جملہ اصحاب مجلس اور خصوصاً جناب رضا حسین صاحب، جناب ڈاکٹر صاحب، جناب سیکرٹری صاحب اور نور والوں کو سلام پہنچے اور خیر و برکت ہو۔

جناب دوست محمد کی طرف سے اسلام و علیکم۔

میرے دوسرے لڑکے محمد طارق نے ڈاکٹری کا امتحان پاس کر کے ایک سال سول ہسپتال کی ٹریننگ بھی مکمل کر لی ہے۔ اب سرکاری قانون کے مطابق دو سال فوج کی ملازمت کرنی ہے۔ دعا فرمائیں اللہ پاک اس میں خدمت اور مدد کا جذبہ قائم رکھے۔ اور اس کے ہاتھوں فیض جاری ہو۔

ناچیز
مظہر حسین
بقلم خود

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت مظہر حسین صاحب
السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔

پیارے سن لو۔ اللہ نے اپنے بندوں کو جو دینا ہوتا ہے وہ دیتا ہی رہتا ہے۔ اگر اس میں جلدی مچائی جائے تو اس میں مشقت پڑ جاتی ہے۔ اس لیے جو لینا ہو اللہ سے لو۔ اس مقام پر حضرت مولوی غلام رسول سو تاج الاولیاء فرماتے ہیں۔

سب کچھ مالک تینوں دتا تے توں سب کچھ پایا
جوتوں اپنے آپ توں پایا دیکھ کتھوں ہتھ آیا

پیارے! جو کچھ انسان چاہتا ہے اگر وہ نہ ہو رہا ہو تو صبر کرنا چاہیے۔ ہو رہا ہو تو شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ یہ بھی یاد رکھو۔ جس میں نہ ہونا ہوتا ہے وہ ہونے کا پیغام لے کر آتا ہے۔

ہمیں حال پر کیا کرنا چاہیے؟ ہر وقت یَـــا وَدُوْدُ پڑھتے رہنا چاہیے۔ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے اور درود پاک کو جاری و ساری کر لینا چاہیے یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ جس اللہ کے بندے کا یہی حال ہو صدق سے اس کے دین اور دنیا کے اللہ تعالیٰ سب کام سنبھال لیتا ہے اور اسے کثافت سے نکال کر لطافت کا درجہ عطا کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے۔ یہ خط عبداللہ عبدالغنی صاحب کو اور حضرت شیخ دوست علی محمد صاحب کو بھی دکھا دیں۔

Marfat.com

سب نور والوں کی طرف سے سلام۔

پروگرام عرس پاک سالانہ حضرت میاں خدا بخش رحمتہ اللہ علیہ، سرتاج اولیاء بمقام ساہیوال یکم اکتوبر تا ۳ اکتوبر ۱۹۷۶ء آپ بھی تشریف لائیں۔ باقی دوستوں کو بھی اطلاع کر دیں۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

یا ودود   بسمہٖ تعالیٰ   یا ودود

استنبول   ۱۸/۷/۷۷

حضور پرنور!

بہت بہت آداب وقدمبوسی!

صبح سحری کے وقت حضور پرنور کی پورنور بارگاہ میں حاضری کی جسارت کر رہا ہوں آج چوتھی رمضان المبارک کی ہے۔ تہجد سے فارغ ہو کر نماز کی تیاری ہے کافی دن ہوئے حضرت حاجی سلطان احمد صاحب کے دست مبارک سے لکھا ہوا محبت نامہ موصول ہوا۔

اس کا جواب بھی لکھ دیا گیا۔ لیکن مجنوں کی محبت کے جوش میں پھر جی چاہا کہ بذریعہ خط پھر آستانہ مقدس پر حاضر ہوں۔ سب بزرگان دین کی یاد ہی سرمایہ حیات ہے۔ اور اسی کے سہارے ہی زندگی کے دن بسر ہو رہے ہیں۔

رحمت یزداں کا ثبوت قدم قدم پر ملتا ہے اور سرمستیوں سے سرشار ہوں۔

نثار جاؤں ان اصحاب پر جو بزرگان دین کی معیت میں ہیں اور قدم بہ قدم ہیں۔

اور ان پاک ہستیوں کی نیک دعاؤں کی طفیل ہم لوگوں کو زندگی کے ہر لحہ آسانی عطا ہو رہی ہے اور ہوتی رہے گی۔ اس تمام مضمون کا مفہوم صرف اور صرف شکریہ ادا کرنا ہے اور حاصل خالصتاً محبت ہے۔ یہ بھی معلوم ہے یہ شکریہ قول کی صورت سے ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ یہ شکریہ عملی طور پر بھی ادا کرنے کے قابل ہو جاؤں۔

قول کی صورت کو اعمال کی شکل اختیار کرنے میں جو وقت درکار ہے۔ وہ ہم لوگوں کے لیے ایک مدت ہوتی ہے لیکن خیر عطا کرنے والوں کے لیے لحہ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ

Marfat.com

صحبت مجلس پیر میرے دی افضل نفل نمازوں
ہر اک سخن شریف انہاں دا کردا محرم رازوں

رازِ محبت ہے اور محرم کرنا، محبت سے آشنا کرنا ہے۔

تمام نور والوں، دیوانوں مستانوں کا شکر گزار ہوں۔ جو دعائے خاص میں یاد فرماتے ہیں اور فرماتے رہیں گے انشاء اللہ!

میری جانب سے اور حضرت انعام کی جانب سے حضرت رضا حسین صاحب، حضرت سیکرٹری صاحب، حضرت ڈاکٹر محمد اشرف صاحب، حضرت ڈاکٹر محمد یوسف صاحب، حضرت میاں اسماعیل صاحب، حضرت بابا جلال دین صاحب، حافظ بشیر احمد صاحب، حضرت سلطان احمد صاحب، حضرت علی محمد صاحب، حضرت اعظم صاحب و دیگر صاحبان کی خدمت میں بہت بہت سلام قبول ہو۔

بچوں اور بچیوں کو میری طرف سے بہت پیار، آپ سب کی یاد میں سلام

علی محمد

نوٹ:

یہ مکتوب صاحبزادہ ڈاکٹر علی محمد صاحب کا ہے جب وہ ڈاکٹری کی تعلیم کے لئے استنبول میں تھے۔

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
حضرت علی محمد صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

سن لو صاحبو! تہجد کے وقت نماز ادا کرنی چاہیے۔ اس کے بعد شجرہ شریف، اس کے بعد نماز ادا کرنی چاہیے فجر کی۔

اس طرح مجالس ہونی چاہیے۔ جیسے بزرگان دین کے دربار پر ہوتی ہے یہ بزرگان دین کی محبت ہے عمل کی صورت ہے۔

بے درداں مرے درد مصائب درداں ہور ودھائیاں
درد منداں نوں یاد سجن دی پھیرن دلیں صفائیاں

بیٹا یہ عمل کی صورت ہے۔ اس عمل سے جماعت بنتی ہے۔ اگر جماعت موجود نہ ہو تو فرد کا عمل جماعت کا ہو رہا ہوتا ہے۔ آپ کی حاضری اس جماعت میں ہو گی جو دربار پر ہو رہی ہے۔

اللہ کے فضل سے آپ کا پھرنا، چلنا، بیٹھنا، اٹھنا جماعت کے ساتھ ہو رہا ہے۔ مثلاً ٹیلی ویژن جو ہے فرد کی صورت سے ہو رہا ہے اسے دو مقام عطا ہو جاتے ہیں جب فرد ہو فرد کی صورت موجود رہتی ہے اور جماعت کی صورت بھی حال پر موجود رہتی ہے۔ اس طرح ٹیلی ویژن میں مسافت نہیں ہوتی۔ دیکھنے اور سننے والے وہ فرد کے ساتھ بھی ہوتے ہیں اور جماعت کے ساتھ بھی ہوتے ہیں۔ یہ صورت ہے اپنے فضل و کرم سے اور درجات اللہ تعالیٰ.......... درجات عطا فرمائے آپ کی جماعت میں بھی شمولیت ہے اور فرد کی صورت میں بھی شمولیت ہے۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ آفس سید والا ۷۸/۳/۲۲

میری آنکھوں کی راحت حضرت نور والے اور دل کی تسکین قبلہ فضل شاہ صاحب

السلام علیکم!

میں آپ کا بھولا ہوا خادم ڈاکٹر محمد عبداللہ حال سید والا ضلع شیخوپورہ سے ہوں۔ مجھے آپ کا پیغام عرس ساہیوال اس دن ملا۔ جب تاریخ ختم ہو چکی تھی۔ اور میں تو عرصہ دو سال سے ایک ایسی نئی حالت میں جا چکا ہوں۔ جس کی کہانی یہ ہے۔ یعنی میرے پنڈی چری گاؤں سے آنے کے بعد اس قصبہ سید والہ میں میرا حکمت کا کام بہت ہی چلا یہاں تک کہ اس علاقے میں گو پہلے بھی پہچان تھی مگر رات کو بھی روشنی ہو گئی آخر حالات کی وجہ سے یا قدرتی خداوند کریم کے حکم سے میرا دن بدن کاروبار کم ہوتا گیا۔ یہاں تک ہمارے اچھرہ والے صوفی صاحب نے فرمایا۔ کہ تم پر جادو چل چکا ہے۔ یا کسی پڑوسی نے تعویز ڈال رکھے ہیں۔ یا کسی جن نے تمہاری دوکان بند کر رکھی ہے۔ مگر میں خاموش ہو کر بیٹھ گیا اور وقت بدلنے کا انتظار کرنے لگا اور آج تک امید رحمت ہوں ورنہ میری حالت، ڈھونڈھنے سے میری ہڈیاں بھی نہ ملتیں۔

1- ہاں قبلہ خدا وند کریم جانتا ہے۔ میرا دل آپ کی ملاقات کے لیے ایک عرصہ سے طلبگار ہے اور مانند سیماب اضطراب ہے۔ نہ معلوم کیا اور کیوں فلک رشک نے مجھے محروم کر رکھا ہے۔ شاید آپ کا دل ہی مجھے یاد کرتا ہو گا کیونکہ دل کا دل گواہ ہوتا ہے۔

2- موضع طالب آباد ڈاکخانہ شریف آباد ضلع نواب شاہ براستہ مورو سندھ سے۔ حکیم سید برق المظفر عرشی، سلطان الدعا اپنے آپ کو پندرھویں اور سولھویں صدی کا مجتہد تصور کر کے منجانب اللہ من اللہ معمور کہہ کر کے دعوئ کر چکے ہیں اور ان کا رسالہ

Marfat.com

لاہور ہی سے ایبٹ روڈ نزد کیپٹل سینما بلڈنگ سے "سحر" ایڈیٹر سید عاصم گیلانی کی رہنمائی میں نکل رہا ہے جو پندرہ روزہ ہے۔ اس میں انہوں نے کئی پیشن گوئیاں مطلع کی ہیں۔ جو بعض افراد کی فوتیدگی کے متعلق اور دیگر وغیرہ وغیرہ۔ یہ رسالہ ان کا ۷۸/۱/۱۶ سے ۷۸/۱/۳۱ تک کا ہے۔ ان کے متعلق کیا آپ کا کوئی خیال یا تصور؟ کیا مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح؟ پھر اپنے آپ کو مہدی علیہ السلام تصور کر کے دعویٰ نہ کر بیٹھیں؟ قبلہ دعا کریں کہ اللہ میاں مجھے بھی اس دنیا میں حسنتا زندگی عطا کرے اور آئندہ عاقبت بھی میری حسنتا ہو۔

حضرت سیکرٹری صاحب و ڈاکٹر صاحب کو سلام علیکم
حاضرین مجلس و اہل نور والوں کو ڈیرہ پر سب کو سلام علیکم
آپ کے تمام صاحبزادوں کو سلام علیکم و آداب

آپ کا خاکپا
ڈاکٹر محمد عبداللہ
حضر حیدری، علویہ، اویسیہ
نوری شفاخانہ
سید والا ضلع شیخوپورہ

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب
السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ ! محبت نامہ آپ کا مل گیا۔
حضرت وارث شاہ صاحب فرماتے ہیں۔
اک فقر ہی رب دے رہن پورے
اس حال پر بزرگان دین جادو کی نس بیان کیے دیتے ہیں جادو کی حقیقت، خواہش۔

جس بندے میں خواہش ہو وہ جادو سے بچ نہیں سکتا اور جادو بھی اپنے اوپر آپ ہی کیا ہوتا ہے خواہش سے کوئی بندہ پاک نہیں ہو سکتا جب تک اللہ کا محبوب پاک نہ کر دے۔ اس حال پر بزرگان دین فرماتے ہیں۔ جسے تزکیہ عطا ہو جائے اس کی دین کی بسم اللہ ہو جاتی ہے ورنہ ساری کائنات کے انسان مذہب سے لپٹے ہوئے ہیں۔ دین سے دور ہیں کتاب اور شنید سے مذہب بنتا ہے اور دین بزرگان دین سے عطا ہوتا ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے دوستوں کو شاہد ہونے کا درجہ عطا فرمایا اور قاسم ہونے کا درجہ عطا فرمایا اگر بہتری چاہتے ہو تو ہر وقت ذکر کرتے رہو اور درود پاک میں مصروف رہو ورنہ دنیا میں رس مس کر فانی ہو جاؤ گے۔

شداد اور فرعون نے دعویٰ خدائی کا کیا۔ اصلی خدا باقی رہا سب بے حیا جاتے رہے۔

یاد رکھو۔ دعویٰ کرنے والا کوئی ہو۔ دعویٰ کی حقیقت شداد اور فرعون ہے۔
اللہ تعالیٰ فضل و کرم کرے۔ آمین!

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

۷۸۶

الدمام، سعودی عرب ۔ ۲۴/۳/۷۸

بحضور فیض گنجور صاحب پیر فضل شاہ صاحب، سلامت تاحیات

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ اطاعتکے لئے کچھ کم نہ تھے کرو بیاں

تو جناب عرض یہ ہے۔ چوہدری کرم مرحوم کے بھائی میری کمپنی میں میرے ساتھ ہی کام کرتے ہیں انہوں نے آپ کے بارے میں بتایا ہے کہ آپ ایک نہایت خدا کے برگزیدہ بزرگ ہیں۔ میں نے آپ کی شخصیت مبارک اپنی ان گناہگار آنکھوں سے نہیں دیکھی اور انشاء اللہ پاکستان آیا تو ضرور آپ کی خدمت اقدس میں حاضری دوں گا۔ پتہ چلا کہ آپ ایک نہایت ہی دردمند انسان ہیں اور آپ کی ایک ہی دردمند نگاہ کرم سے آدمی کا بیڑا پار ہو جاتا ہے۔ تو میں بھی ایک سائل کی حیثیت سے آپ کی خدمت میں اس طرح حاضر ہو رہا ہوں امید ہے کہ آپ اسے قبول فرمائیں گے اور ایک کرم کی نگاہ مجھ غریب پر بھی ڈال کر میرا بیڑا بھی پار فرمائیں گے۔ تو عرض یہ ہے میں ایک نہایت ہی غریب آدمیہوں۔ بچپن میں ہی والدہ کا انتقال ہو گیا تھا تو میری یہ والدہ جس کا نام فضل بیگم ہے، یہ میری سگی ماسی ہے۔ اس نے مجھے نہایت ہی محنت سے پال کر جوان کیا ہے ایک بہن ہے ہم دونوں بہن بھائی پر اس نے بڑی محنت کی ہے۔ تو جناب میری شادی پچھلے سال ۳۰ جولائی کو ہوئی اور میں ۲ ماہ بعد یہاں سعودی عرب چلا آیا تو میری بیوی میرے دوسرے رشتہ داروں کے کہنے پر شروع سے ہی میرے اور میرے والدین، بہن بھائیوں کے سخت مخالف ہے۔ میں نے کافی کوشش کی ہے روپے بھی بھیجے ہیں ہر طرح سے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے اور والدہ سے بھی اور میرے بہن بھائیوں نے بھی بہت ہی اس کی میری غیر موجودگی میں خدمت کی ہے لیکن افسوس

Marfat.com

کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس نے ان کی بالکل پرواہ نہیں کی۔ اصل وجہ یہ ہے کہ اس کے والدین ہم سے زیادہ پیسے والے ہیں۔ اس لیے اس کا ذہن باغی ہے تو وہ میری اور میرے کسی بھی بہن بھائی والدین کی پرواہ نہیں کرتی۔ ان کے پاس رہنا پسند نہیں کرتی۔ جس کی وجہ سے میرا ذہن ہر وقت پریشان رہتا ہے اور یہ بہت ہی غلط بات ہے میں نے ہر طرح سے اسے سمجھانے کی کوشش کی ہے لیکن کوئی پرواہ نہیں تو آپ سے یہ بڑے ادب کے ساتھ عرض کر رہا ہوں کہ آپ اسے راہ راست پر لانے میں میری مدد کریں۔ کوئی دعا کریں یا کوئی ایسا تعویز دیں تا کہ وہ اور اس کے والدین ٹھیک ہو جائیں۔ دوسرا میری بہن کے ہاں کوئی اولاد نہیں۔ جس کی وجہ سے اس کا خاوند اور ساس ہر وقت اس سے لڑتے رہتے ہیں اور اسے گھر سے نکال دینے پر آمادہ ہیں۔ اس کے لیے بھی کوئی برائے کرم دعا کریں اللہ اسے اپنے گھر آباد رکھے اس کی شادی بھی میری بیوی کی ماسی کے لڑکے سے ہوئی ہے اور اس کا خاوند اور ساس میری بیوی کی طرف ہیں اور مل کر اس کی بے عزتی کرتے ہیں تو اگر آپ مہربانی کر دیں تو میں انشاء اللہ آپ کا خدمتگار ہوں۔ نوکر ہوں۔ نہ بھی کریں تو بھی آپ کا خدمتگار ہوں۔

تو جناب ایسا تعویز میرے کام کے لیے بنا کر مجھے ضرور روانہ کر دیں کیونکہ کام میں برکت ہو اور تنخواہ بھی زیادہ ہو جائے۔ افسر مہربان ہو یعنی جتنے ہمارے انگریز افسر ہیں مہربان ہو جائیں جس سے بات کروں وہ مجھ پر مہربان ہو تو آپ کی بڑی مہربانی ہے میں مدینہ پاک جا کر آپ کی صحت کے لیے دعا کروں گا کہ خدا آپ کو صحت دے اور آپ ہم غریب لوگوں کی پریشانیوں کا حل کرتے رہیں آمین! آپ کا فیض رساں جاری رہے۔

میرا پاکستان پتہ یعنی گھر کا پتہ۔

آج کل حکیم انجم یہ میرا بھائی ہے تحصیل وضلع جہلم، بمقام چکری، ڈاکخانہ خاص چکری، مجھے امید ہے کہ آپ میرے سارے کام کر کے مجھے جلدی خط لکھیں گے۔

میرا پتہ: اشتیاق علی نمبر ۱۴۴۱ حمدی جے۔ ڈی پوسٹ بکس نمبر ۲۰۹۵

Marfat.com

الدمام سعودی عرب فون نمبر ۸۰۴۸۶

فقیر کے ڈیرے سے کیا نہیں ملتا۔

اچھا خدا حافظ

والسلام۔

آپ کا تابعدار

اشتیاق علی

نوٹ: یہ خط چونکہ خالصتاً ذاتی نوعیت کا ہے لہذا اس کے مکمل سیاق و سباق ہم نہیں دے رہے ہیں اور اس خط میں موصوف نے گھر والوں کے الگ الگ نام بھی لکھے ہیں وہ بھی حذف کئے جا رہے ہیں۔

(ادارہ)

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت اشتیاق احمد صاحب۔ خط آپ کا مل گیا۔
السلام علیکم و رحمتہ و برکاتہٗ!
اس حال پر حضرت مولوی غلام رسول صاحب فرماتے ہیں۔
''جاہل آپ نوں سٹ جو ماردا ایہہ کوئی کسے تائیں مار سکدا ائیں''

اس حال پر بزرگان دین فرماتے ہیں۔ انسان کو سب سے پہلے جاننا ضروری ہے کہ یہ اپنے مالک کا کہا ہی نہیں مانتا۔ جس نے اس کو خلق فرمایا، یہ اپنے مالک کے فرمان ہی کو نہیں مانتا؟ حق کیا ہے؟ اپنے مالک کے نام کا ذکر کرے ہر وقت تو شکریہ ادا ہوتا ہے ورنہ نافرمان ہے۔ نعمت کا شکریہ نہ ادا کیا جائے تو نعمت کی برکت واپس اللہ کی طرف لوٹ جاتی ہے صرف چھلکا ہی انسان کے ہاتھ میں رہ جاتا ہے۔ جو سوائے جلانے کے کسی کام نہیں آتا۔

جس اللہ نے بھیجا ہے اس کے نام کو بلند نہ کیا جائے تو آنے کا شکریہ ادا ہو ہی نہیں سکتا۔ سب سے پہلے اپنے مالک کا آپ شکریہ ادا کرو۔ اس لیے ہر وقت ذکر میں مشغول رہو۔ یَــا وَدُوْدُ اور جتنے نام پاک ہیں اللہ تعالیٰ کے وہ سب اولیٰ اور ارفع ہیں یَــاوَدُوْدُ اسم اعظم ہے۔ اسے ہر وقت جاری رکھنا چاہیے اور ساری رکھنا چاہیے۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے۔ انعام کیا ملے گا؟ اگر آپ کی بیوی مسلمان ہو گی تو آپ کے فرمان کے تابع ہو گی۔ یہ حال نہ ہو اس کا تو کافر کو اللہ تعالیٰ جہاں رکھتا ہے انہی کے ساتھ اس کا ساتھ ہو گا ہر وقت چلتے پھرتے بیٹھتے اٹھتے ذکر کو جاری اور ساری رکھنا چاہیے۔ آپ کی بیوی بھی درست ہو جائے گی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

یاودود یاودود یاودود

۵/۴/۷۸

حضور پر نور شمس العارفین سراج السالکین قطب الاقطاب کامل اکمل قطب زماں غوث دوراں غوث الاعظم پناہ بیکساں محرم اسرار الٰہی، نجم الہدیٰ، سلطان الاولیاء، سلطان الحقیقت، پیر مغاں، سر چشمہ رشد و ہدایت، جناب قبلہ و کعبہ پیر و مرشد صاحب

السلام علیکم رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔

ہدیہ سلام عاجزانہ دست بستہ مؤدبانہ حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے بعد بندہ عرض کر رہا ہے کہ میں حضور کے فضل و کرم، رحمت و برکت اور آپ کی مقدس دعاؤں کے طفیل بالکل باخیریت و تندرست ہوں اللہ تعالیٰ کے حضور عرض گو ہوں کہ مولائے کریم اس ہستی مقدس کو قیامت تا سلامت رکھے۔ سب پروانے ماضی حال کی طرح مستقبل میں بھی ہمیشہ کے لیے حضور کے فیض سے فیض یاب ہوتے رہیں۔

خط لکھنے کا اصل مقصد حضور کے دربار میں حاضری دینا ہے۔ اگر حضور ناچیز کی حاضری قبول فرمالیں تو مجھ جیسا خوش قسمت کوئی نہ ہوگا بس یہی سمجھ لوں گا کہ خدائے رب ذوالجلال نے میری حاضری قبول فرمالی ہے۔ حضور کے صدقے اور دعاؤں سے ہی سب کچھ مل رہا ہے۔

آئندہ بھی حضور ہی کے در کے بھکاری ہیں۔

ایک بات عرض ہے کہ بھائی حضرت سجاد رسول صاحب نے رقم کے متعلق مجھے کچھ نہیں بتایا تھا کئی بار خط بھی لکھے کہ آپ کو کتنی رقم اور کس پتہ یا اکاؤنٹ پر بھیجوں لیکن ابھی تک ان کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا آج پھر دوبارہ ان کی طرف عرضی نامہ ارسال کیا ہے۔

باقی میرا خیال ہے کہ میں رقم حضور کے پاس بھیج دیتا ہوں...... حضور بہتر

Marfat.com

سمجھتے ہیں جس طرح حضور ارشاد فرمائیں حکم کا منتظر ہوں۔

میری طرف سے قبلہ و کعبہ پیرو مرشد جناب حضرت رضا حسین صاحب کی خدمت میں ان گنت مرتبہ ہدیہ سلام، نہایت ہی عجز و انکساری کے ساتھ قبول و مقبول ہو۔ اس کے علاوہ ڈیرہ پاک پر سب بزرگان دین کو میری طرف سے بہت بہت سلام۔

حضور کی مقدس دعاؤں
اور آپ کی خیریت کا منتظر
حافظ نور الحسن محبوب

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ
یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک ۔ ۱۶/۴/۷۸
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت حافظ نور الحسن صاحب
السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ !

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ جس طرح آپ کام کر رہے ہیں اسی طرح اور آدمی بھی کام کر رہے ہیں۔ انہیں پوچھو کہ رقم کا ہدیہ کیا ہے۔ ہمیں کسی رقم کی ضرورت نہیں ہے۔ پہلے انہیں رقم ادا کر دو باقی جو بچے وہ اپنے ماں باپ کو بھیجو۔ ہروقت ذکر میں مشغول رہ کر درود پاک میں مصروف رہو۔ اس حال پر حضرت مولوی غلام رسول صاحب سرتاج الاولیاء فرماتے ہیں۔

اس دنیادی گردن اتے پیر دھریں تے لنگ جاویں
بحر طلب دے رہڑیاں جاندیاں لوکاں نظر نہ آویں

رقم کی حقیقت کیا ہے؟ جس حال پر رقم موجود ہو۔ جس کی رقم دینی ہو فوراً رقم ادا کر دینی چاہیے۔ یہ حق ہے۔ سب بزرگان دین دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔

حضور پُرنور

مکتوب

Marfat.com

مکتوب

۷۸۶

سعید منزل فرید گیٹ، بہاولپور ۲۲ جولائی ۱۹۷۸

مکرمی محترمی جناب سائیں صاحب!

السلام علیکم ! آپ سے ملاقات کے بعد آپ سے وعدہ کر آیا تھا دوسرے روز بھی آپ کے پاس حاضری دوں گا۔

دوسرے روز سارا دن عزیزوں رشتہ داروں کو ملنے ملانے اور پاکستان آکسیجن گیس لمیٹڈ والوں سے ملنے اور معلومات کرنے کی وجہ سے سارا دن لگ گیا۔ اور پھر واپسی کا پروگرام بھی تھا اس لیے نہ ٹھہر سکا جناب کی طبیعت ناساز تھی۔ طبع پرسی کے لیے حاضری دینی ضروری تھی۔ معذرت خواہ ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں۔ آپ کو مکمل طور پر صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ امید ہے کہ بخار کا آرام ہو گا۔ پھوڑا ختم ہو چکا ہو گا۔ علاج بھی ہو رہا ہو گا۔

پاکستان آکسیجن لمیٹڈ سے ویلڈ نگ کے بارہ میں مختصر معلومات لیں انشاء اللہ آپ کے مشورہ کے مطابق کوئی اور کام تجویز ہو گا۔ ویلڈ نگ والا کام کا ارادہ نہیں ہے۔

آپ سب صاحبان، برکت، رحمت، نور والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے، ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد فرمائیں سب صاحبان کی خدمت میں السلام علیکم۔ اس جگہ خیریت ہے۔

کارلائقہ سے یاد فرمائیں۔

فقط والسلام

محمد افتخار الحق شیخ

کریم کارپوریشن، غلہ منڈی، بہاولپور

Marfat.com

جوابِ مکتوب

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت محمد افتخار الحق صاحب
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ! محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔

پیارے ہر وقت ذکر میں مشغول رہنا چاہیے اور درود پاک میں مصروف رہنا چاہیے۔ جس انسان کو یہ درجات عطا ہو جاتے ہیں اس کے لیے دین اور دنیا کے سب کام آسان ہو جاتے ہیں۔ اب یہی حال ہے جو بھی وقت پر مل جائے اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرنا چاہیے۔ دنیا کی دوڑ دھوپ میں نہیں لگنا چاہیے اس لیے کہ دنیا کی دوڑ دھوپ کا نتیجہ ہی مشقت ہے۔

یہ بھی سن لو۔ اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کو پالنے کا ذمہ لیا ہوا ہے۔ اس لیے جس کا اتنا بڑا ذمہ دار پالنے والا ہو جس کا سب کچھ ہے اس کو دین اور دنیا کی فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین۔

سب نور والوں کی طرف سے سلام۔

حضور پُرنور

Marfat.com

مکتوب

هوالودود

بحضور سید کائنات فخر موجودات جان اولیاء روح الصفیاء

جناب قبلہ عالمیان کعبۂ فرشیان و عرشیان

حضور پرنور صاحب زادعنایتہ

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ! مزاج اقدس

قبل ازیں تین عدد خط ارسال خدمت کر چکا ہوں۔ منجانب آنجناب کے مجھے ایک خط کا جواب بھی موصول نہیں ہوا۔ اگرچہ ہر وقت حضور کی معیت بفضل اللہ حاصل ہے۔ مگر اطمینان قلب کے لیے تو انبیاء کرام علیہم السلام نے بھی بارگاہ خداوندی میں اپنی معروضات پیش کی ہیں۔ بنا بریں بارگاہ عالیہ حضور پرنور میں عرض پرداز ہوں کہ یہ خط ملتے ہی حضور پرنور بنظر کمال شفقت اپنی خیر و عافیت سے آگاہ فرما دیں اور آئندہ کے لیے مجھے کس لائحہ عمل سے رہنے کا بزرگان دین کی طرف سے امر ہے کیا مدینہ شریف میں ہی رہنے کا حکم ہے یا لاہور شریف یا صادق آباد یا کسی دوسری جگہ جس طرح بزرگان دین کی رضا ہو گی وہی میرے لیے واجب العمل ہو گی آگاہ فرمایا جائے۔ دل جواب کے نہ ملنے کی وجہ سے سخت اضطراب میں ہے لہٰذا دوبارہ عرض ہے کہ جواب باصواب سے مشرف فرما دیں اس وقت لائحہ عمل یہ ہے کہ حرم شریف میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوارھم شریف کے سامنے بعد از نماز عشاء قالین اٹھانا اور بچھانا اور پھر حرم شریف میں جھاڑو شریف والوں پر ساتھ مل کر جھاڑو شریف دینا اور دن کو حرم شریف میں جھاڑو شریف کے بعد درود شریف میں اور قرآن پاک کی تلاوت میں مصروف و مشغول رہنا۔

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

کیونکہ بندہ تو فقط ایک طرف کے کرایہ پر ہوائی جہاز پر آیا تھا۔ اگر بزرگان دین کی طرف سے واپس ہونے کا حکم ہو تو حضور پرنور مجھے بغداد شریف کی

Marfat.com

طرف سے واپس ہونے کی منظوری عطا فرما دیں اور بارگاہ غوثیت میں سفارش فرما دیں کہ حضور خصوصی انعام سے نوازیں کہ جس طرح یہاں آپ کی سفارش سے جناب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم خصوصی انعام سے نواز رہے ہیں۔

جملہ حالات ماضی و حال و مستقبل حضور پرنور کے سامنے ہیں، لہذا ارشاد فرمایا جائے کہ حج کے بعد واپس آنا ہے یا مدینہ شریف ہی رہنا ہے۔ اللہ اور اس کے رسولؐ اور بزرگان دین کے امر کا منتظر ہوں۔ اگر بزرگان دین کی طرف واپسی کا حکم ہو تو اس کی نوعیت کیا ہو گی۔

فقط والسلام

سگ بزرگان دین

امجد نوری قادری فاضلی مدینہ شریف

پتہ: سعودی عرب، مدینہ منورہ، باب جبرئیل معرفت محمد یار فریدی حیات فاضلی قادری کو ملے۔

ڈیرہ پاک پر حاضر تمام بزرگان دین کی خدمت اقدس میں سلام قبول ہو

شاد باش اے فضل ما اے فضل کل

ایں یقیں دارم تو دانائے سبل

Marfat.com

جواب مکتوب

یاوَدُوْدُ　　　　　　　　　　　　یاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔

اللہ کے پیارے حضرت مولوی محمد یوسف امجد نوری فاضلی قادری صاحب
السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔

مدینہ منورہ میں رہنے اور وہاں پر جو عمل کر رہے ہو وہ رحمت اور برکت کا موجب ہے۔ بزرگان دین سے تعلق رکھنا، ان سے محبت رکھنا اور ان کی معیت میں رہنا۔ یہ خالص عمل ہے۔

بزرگان دین سے میل جول رکھنے سے زبان پاک ہو جاتی ہے حال پر بزرگان دین سے محبت رکھنے سے دل منور اور ہاتھ امین ہو جاتا ہے حال پر اور حال پر ان کی معیت میں رہنے والے کو مخلص ہونے کا شرف عطا ہو جاتا ہے۔ مخلص کے تین درجات ہیں۔

آپ کا مدینہ شریف میں رہنا اب پورا ہو چکا ہے۔ حج کے بعد آپ تشریف لے آویں۔ آپ کا تشریف لانا رحمت اور برکت کا موجب ہوگا۔ سب اللہ والے آپ کے دیدار سے مشرف ہوں گے ماموں کانجن میں ۲۴ دسمبر ۱۹۷۶ء کو سالانہ بزرگان دین کا عرس پاک شروع ہوگا جو کہ ۷/۶ دن تک جاری رہے گا سب نور والوں کی طرف سے سلام بچوں کو پیار۔

حضور پُر نور

Marfat.com

مکتوب

چک پاویار۔ پی او ڈبلیو نمبر ۱۳۰۳۶
کیمپ A/۴۱۔ انڈیا۔
محسن و معلم و تسکین جاں بے کساں
السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

پیشتر ازیں ایک عریضہ حضور کی خدمت اقدس میں لکھا تھا لیکن ابھی تک جواب موصول نہیں ہوا۔ ویسے تو حضور کی یاد مبارک ہمیشہ گوشہ قلب میں رونق افروز رہتی ہے لیکن پھر بھی حضور کی طرف سے تحریر فرمودہ چند الفاظ اس قید و بند کی تاریک امتحانی گھڑیوں میں میرے لیے روحانی ارتقاء کا ذریعہ ثابت ہوں گے اور آپ کی دعاؤں سے میرے دل کے تاریک گوشے چمک اٹھیں گے اور میرے لیے منزل کی طرف چلنا آسان ہو جائے گا۔

اے بحرِ عرفان کے شناور! اس بے کس مسافر کی طرف بھی ایک نگاہ کرم فرمایئے، جسے حوادث کے تھپیڑوں نے شل کر دیا ہے۔ اور کنارے کا ابھی کوئی پتہ نہیں۔ یہ شکایت نہیں فریاد ہے۔ یہ بندۂ حقیر اور اس کے تمام ساتھی راضی برضائے الٰہی ہیں اور حق کے لیے سینہ سپر ہیں۔ خداوند تعالیٰ ہم سب کو حوصلہ اور چین عطا فرمائے۔ آمین۔

سب بزرگان دین کی خدمت میں سلام

طالب دعا
محمد رشید

Marfat.com

جواب مکتوب

یَاوَدُوْدُ **یَاوَدُوْدُ**

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور۔
اللہ کے پیارے حضرت محمد رشید صاحب!
السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے سب کے لیے۔ ہر وقت ذکر کرتے رہو یا وَدُوْدُ اور درود پاک میں مصروف رہو۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی کامیابی رکھی ہوئی ہے، ذکر زبان کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ درود پاک دل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

اللہ کے پیارے رشید صاحب! حقیقت یہ ہے کہ قبض کو منجانب اللہ جاننا چاہیے اور بسط کو بھی منجانب اللہ جاننا چاہیے۔ اسی لیے فرمان ربی ہے **و ما اصاب من مصیبة الا باذن اللہ**۔

مگر یاد رکھو مصائب و آلام کے وقت انسان کے گوشے گوشے میں حقیقت کی رنگینیاں جلوہ گری کرنے لگ جاتی ہیں۔ خلوت بھی منور ہو جاتی ہے اور جلوت بھی منور ہو جاتی ہے۔ کسی انسان کا کوئی قصور نہیں سمجھنا چاہیے۔ اگر کسی انسان کا قصور سمجھا جائے تو شرک لازم ہو جاتا ہے۔ منجانب اللہ سمجھا جائے تو معیت حق کی بدولت صبر و شکر کی توفیق عطا ہوتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ عنقریب آپ کے مصائب و آلام کو راحت سے بدل دے گا۔ انشاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین! سب نور والوں کی طرف سے سلام۔ بچوں کو پیار۔

حضور پُر نور

Marfat.com

موجودہ دور کی فکری مواد مہیا کرنے والی کتاب

مکالمات

یہ کتاب سلطان الحقیقت حضرت فضل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات، ملفوظات اور مکالمات پر مشتمل ہے۔

- مکالمات : جس میں حکمت اور دین و دانش کی باتیں بیان کی گئی ہیں
- مکالمات : جس میں تلاش حق کے راہیوں کے لئے یقیناً روشنی ہے۔
- مکالمات : جو علماء کیلئے خصوصاً اور عوام کیلئے عموماً رہبری کا کام دیتی ہے۔
- مکالمات : جو علم کی گہرائیوں کا مرقع ہے۔
- مکالمات : تصوف کی روح کے تمام پہلوؤں پر عظیم فکر سے معمور ہے
- مکالمات : کے مطالعہ سے قلب انشراح محسوس کرتا ہے
- مکالمات : کا ہر پڑھے لکھے گھرانے میں ہونا ضروری ہے۔

ادبستان

43۔ ریٹی گن روڈ عقب یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لوئر مال لاہور

Cell: 0300-4140207

Marfat.com

Marfat.com

نعت کہنے کے لیے ساحرؔ وفورِ شوق میں
دردِ حافظ، سوزِ رومی عشقِ جامی چاہیے

جامِ حیات

جامِ حیات ساحرؔ صدیقی کے نعتیہ کلام کا مجموعہ ہے۔ اس میں رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نذرانۂ عقیدت اور صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کی منقبت کے علاوہ اولیاءِ عظام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کی مدح بھی شامل ہے۔

جامِ حیات محض ایک شاعر کی شعوری و وجدانی کیفیتوں کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ ایک صوفی اور سالک کی منازلِ تصوف وسلوک کی سرگزشت اور ایک عارف کے مشاہدۂ عرفان وحقیقت اور وارداتِ کیف وجذب کے احساس کی تخلیق بھی ہے۔

کوئی کہتا ہے کہ کعبہ میں خدا رہتا ہے
کوئی کہتا ہے کہ سرِ عرشِ علےٰ رہتا ہے
ہم فقیروں کا عقیدہ ہے معبودِ عظیم
اپنے محبوب کے جلووں میں چھپا رہتا ہے

سوز وگداز رکھنے والے ساحرؔ کے کلام سے ضرور مستفید ہوں۔

سفید کاغذ — عمدہ طباعت — ہدیہ: ۴۰/- روپے

ادبستان

Marfat.com